الصلوٰۃ و السلام

علیٰ

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

حصہ دوم

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ
لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ

مرتب رشید اللہ یعقوب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

الصلوٰۃ و السلام

علیٰ

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

حصہ دوئم

مؤلف

رشید اللہ یعقوب

ناشر

رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر

مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳،

زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰، پاکستان

marfat.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

یا اللہ جل جلالہ

یا رحمٰن ✺ یا رحیم ✺ یا غفار

اگر میں نے اِس کتاب میں ایسی کوئی بات لکھدی ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات اور فرمودات کے برعکس ہے یا میں نے براہِ راست یا پوشیدہ کوئی ایسی بات تحریر کردی ہے جو آپ کے احکامات کے برخلاف ہے تو میں صدقِ دل سے توبہ کرتا ہوں اور آپکی رحمانی، رحیمی اور غفاری صفات پر ایمان کے ساتھ معافی اور بخشش مانگتا ہوں۔

رشید الدین العبد

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

ترجمہ: اللہ اور اُس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر

اے ایمان والو رحمت بھیجو اُن پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر

سورۃ احزاب آیت ۵۶

marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
اَللّٰهُم بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

☆☆☆☆☆

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِىُّ وَرَحْمَةُاللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِين اَشْهَدُ أَن لاَّ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نذرانۂ عقیدت

بحضور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

جن کا واسطہ دے کر اللہ رب العالمین سے جو مانگا سو پایا۔ جن کے طُفیل اللہ جلّ جلالہٗ نے اس گناہگار کو اپنے فضل و کرم سے بے حد و حساب نوازا۔

رشید الدین العیوب

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

" ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین ، تابعین، تبع تابعین ، مرتبینِ کتب احادیث رحمہ اللہ تعالیٰ کے نام جن کی کاوشوں کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلے ہوئے تمام درود و سلام ہم تک من وعن پہنچے - اللہ رب العزت ان تمام صالحین کے درجات بلند فرمائے (آمین)

marfat.com

جلد اول و دوئم کی اشاعت کے جملہ حقوق بحق مؤلف یا ناشر محفوظ نہیں ہیں البتہ جو صاحب بھی اس کو چھپوانا چاہیں وہ ہم کو اطلاع کریں- ان سے درخواست ہے کہ اس کے طباعتی معیار کو قائم رکھیں- اس سلسلہ میں ہم سے جو مدد درکار ہو اس کے لئے حاضر ہیں-

نام کتاب	الصلوٰۃ والسلام علی رحمۃ للعالمین ﷺ
جلد	دوئم
مؤلف	رشید اللہ یعقوب
طبع دوئم	رجب المرجب ۱۴۲۰ھ ماہ اکتوبر ۱۹۹۹ء
تعداد اشاعت	ڈھائی ہزار (۲۵۰۰)
کمپیوٹر کمپوزنگ	رشید اللہ یعقوب، محمد عبدالکریم
کیلی گرافی	علی اعجاز نظامی، پرانی غلہ منڈی، بوہڑ گیٹ، ملتان
طباعت	ہمدرد پریس پرائیویٹ لمیٹڈ

ناشر :

رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر

مکان نمبر ۸، زمزمہ اسٹریٹ نمبر ۳،

زمزمہ، کلفٹن، کراچی ۷۵۶۰۰، پاکستان

صدقۂ جاریہ

ملنے کا پتہ :

(۱) مکان نمبر 8، زمزمہ اسٹریٹ نمبر 3، زمزمہ، کلفٹن، کراچی 75600

(۲) مکان نمبر E / 26، بلاک 8، گلشن اقبال، کراچی 75300

marfat.com

فہرست مضامین

صفحہ نمبر

۱- کلمات تبرک:

حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب، صدر، وفاق المدارس العربیہ پاکستان
صدر مجلس منتظمہ، جامعہ فاروقیہ، کراچی۔ ۱۰

حضرت مولانا محمد عبیداللہ، رئیس الجامعہ اشرفیہ، لاہور۔ ۱۱

۲- اس کتاب کی پہلی جلد کی طباعت پر آراء و تبصرے ۱۳

۳- عرض مؤلف جلد دوئم ۲۱

۴- باب اول قرآن کریم میں درود و سلام کا حکم ۲۷

۵- باب دوئم درود و سلام کے فضائل ۳۳

درود نہ بھیجنے پر وعید ۵۲

۶- باب سوئم اذان کے بعد درود اور دعا ۶۱

۷- باب چہارم مقام محمود اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کی امت کے لیے شفاعت ۶۹

۸- باب پنجم جمعہ کے دن درود کے فضائل ۷۹

۹- باب ششم فضائل ذکر ۹۱

قرآنی آیات ۹۲، احادیث فضائل ذکر ۹۸، الاسماء الحسنٰی ۱۲۴،
اسم اعظم ۱۲۶، تلاوت قران کریم ۱۳۰، توبہ و استغفار ۱۳۵

۱۰- باب ہفتم درود شریف ۱۴۱

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب درود ۱۴۲

(۲) صحابہ رضی اللہ عنہم کے درود ۲۵۵

(۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خواب میں منسوب درود ۲۷۳

(۴) درود شریف برائے زیارت رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۲۸۰

(۵) جامع درود ۲۸۵

۱۱- باب ہشتم سلام کے صیغے ۲۹۳

۱۲- انڈیکس (INDEX) ۲۹۹

۱۳- کتابیات (Bibliography) ۳۰۱

marfat.com

JAMIA FAROOQIA
P.O.Box 11020, KARACHI 25, P.C. 75230 PAKISTAN

الجامعۃ الفاروقیۃ
ص.ب رقم 11020، کراتشی رقم 25، الرمز البریدی 75230 باکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم وآلہ الطیبین الطاھرین وازواجہ امھات المؤمنین و علیٰ صحابتہ و تابعیھم و تبعھم اجمعین اما بعد

اللہ عزوجلؒ کے مخلوق پر جو عظیم احسانات اور انعامات ہیں ان میں ایک عظیم ترین نعمت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت مبارکہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی ذات کی کسی حد تک معرفت عطا فرمائی، ہمیں توحید تک رسائی حاصل ہوئی اور خالص عبادت کی توفیق عطا ہوئی۔

کائنات میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر اور کوئی محسن نہیں، محسن کی احسان شناسی اور اس کی قدردانی کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے اوپر لازم قرار دیا اور احسان ناشناسی اور ناسپاسی کو کفر و کفران سے تعبیر کیا اور اسے عذاب شدید کا موجب قرار دیا۔

چنانچہ احسان شناسی کا خوگر بنانے کے لئے، اپنے محبوب کے ذکر سے اپنے بندوں کو قرب خاص عطا کرنے کے لیے اور دنیا و آخرت میں نوازے جانے کا مستحق بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا ہے، نہ صرف حکم دیا بلکہ اس پر بے شمار فضیلتیں رکھیں، درود شریف کے جاری رکھنے کی ترغیبیں دیں اور درود شریف نہ پڑھنے والے کے لیے ہلاکت و خسران کی وعیدیں نازل کیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشقوں نے آپ پر درود بھیجنے کو اپنے لیے ذریعۂ سعادت سمجھا اور اس پر بیسیوں کتابیں قلمبند کیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

زیر نظر کتاب بھی اسی سنہری سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں فاضل مرتب نے نہایت عرق ریزی سے درود شریف کے صیغوں کو بیسیوں کتابوں سے کھنگال کر جمع کردیا ہے۔

یہ حصہ درود شریف کے سلسلہ میں مرتب کی دوسری کاوش ہے، اس سے پہلے اس کا پہلا حصہ کتابت و طباعت کے اعلیٰ ترین معیار پر شائع ہوکر امت سے خراج تحسین حاصل کرچکا ہے اور اب یہ دوسرا حصہ آپ کے ہاتھوں میں ہے جس میں مرتب نے درود شریف کی اہمیت پر قرآن کریم کی رو سے بحث کی ہے، درود و سلام کے فضائل کو مناسب ترتیب سے جمع کیا ہے، درود نہ بھیجنے والے کے لیے کیا وعیدیں ہیں ان کو سلیقہ سے ذکر کیا ہے۔ نیز مختلف اوقات مثلاً

marfat.com

JAMIA FAROOQIA
P.O.Box 11020, KARACHI 25, P.C. 75230 PAKISTAN

الجامعۃ الفاروقیۃ
صندوق نمبر 11020 کراچی نمبر 25 الرمز البریدی 75230 پاکستان

اذان کے بعد اسی طرح جمعہ کے دن درود بھیجنے کی فضیلت پر ابواب قائم کر کے احادیث جمع کردی ہیں، اس ضمن میں مرتب نے فضائل ذکر، توبہ اور استغفار و تلاوت قرآن پر بھی ابواب قائم کئے ہیں۔

آخر میں درود شریف کے مختلف صیغے اس طرح ذکر کیے ہیں کہ پہلے ان درودوں کو لکھا، جو مرفوعاً ثابت ہیں، پھر ان درودوں کو، جو صحابہ کرام سے موقوفاً ثابت ہیں، پھر مختلف نیک لوگوں کو خواب میں جو درود شریف کے صیغوں کی تلقین ہوئی ان کا ذکر ہے۔

اسی طرح بزرگوں کے تجربات پر مبنی ان اعمال اور صیغہ ہائے درود کا بھی اضافہ کیا ہے جن کے ذریعہ حکم خداوندی خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل ہو سکتا ہے۔

ہم نے اس کتاب کے اکثر حصے کو دیکھا ہے، البتہ باب ششم فضائل ذکر..... پر ہماری سرسری نظر رہی ہے، اسی طرح باب ہشتم سلام کے صیغے ہماری نظروں سے نہیں گزرا۔

کتاب اس حیثیت سے بھی ممتاز ہے کہ ہر چیز کو باحوالہ بیان کر کے اس کے استناد و اعتماد میں زبردست اضافہ کیا ہے۔

حاصل یہ کہ فاضل مرتب صاحب اس سلسلہ میں ماشاء اللہ خاصے موفق ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان سے یہ عظیم اور مقبول کام لیا، چنانچہ نبی کریم علیہ افضل الصلاۃ والتسلیم کے عشاق کے ہاتھوں میں ایک مستند عطر بیز مجموعہ دینے کی سعادت انہیں حاصل ہوئی۔

اللہ تعالیٰ اس کام کو ان کے حق میں اور ان کے تمام معاونین کے حق میں رہتی دنیا تک کے لیے صدقۂ جاریہ بنا کر قبول فرمائے اور اس کی ظاہری و باطنی برکات و فیوض سے مالا مال فرمائے۔

سلیم اللہ خان

(مولانا) سلیم اللہ خان

صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

صدر مجلس منتظمہ جامعہ فاروقیہ کراچی

مورخہ: ۷/۲/۱۴۲۰ھ، ۲۳/۵/۱۹۹۹ء

marfat.com

الجامعۃ الاشرفیۃ

شارع فیروزپور ○ لاہور ○ پاکستان

المکتب الرئیسی
۷۱۱۰۲۲
۷۱۰۵۲۲

الفیصل
۳۲۵۱۱۹
تلگرام ۳۲۵۵۲۲
۸۵۰۲۸۵
۸۵۷۹۶۰

بسم اللہ والصلوۃ والسلام علے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

امابعد، اخی المحترم ذوالمجد والکرم جناب رشید اللہ یعقوب زیدت محاسنہ نے اس ناکارہ اور ارذل الخلائق کو مجلس درود و سلام میں شرکت کی دعوت دیکر ایسا احسان عظیم فرمایا کہ اگر تمام عمر اس کا شکریہ ادا کروں تو اس کا حق ادا نہ کر سکونگا۔ جلد دوم کے بارے میں اتنا عرض کروں گا نقش اول اپنی تمام رعنائیوں اور خوبیوں کے ساتھ نقش ثانی میں بطریق احسن واتم نمایاں اور موجود ہے جس کی تفصیل عرض مؤلف میں ایک سے دس تک مرتب مفصل موجود ہے۔

نقاش نقش ثانی بہتر کشد زاول۔

قوت عشق رحمۃ للعالمین اور توفیق من اللہ نے میرے محبوب یعقوب سلمہ کو ' ہمہ گیر مصروفیات اور مشغولیت کے باوجود، اس نازک ترین معاملہ میں جس انداز سے سرخرو اور کامیاب فرمایا اس پر جتنا بھی شکر کیا جائے کم ہوگا۔

ایں سعادت بزور بازو نیست تانہ بخشد خدائے بخشندہ

مؤلف موصوف کی اس عشق اور محبت سے بھرپور مخلصانہ کوشش اور سعی بلیغ کو حق تعالےٰ قبول فرمائے اور جلد اول کی طرح اپنے فضل سے اور فخر موجودات سید الاولین و الآخرین کی برکت سے اس کو پذیرائی اور مقبولیت عطا فرمائے اور تمام امت مسلمہ کے دلوں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت محبت اور اطاعت کاملہ کا ذریعہ بنائے۔ آمین

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

محمد عبیداللہ

جامعہ اشرفیہ ' لاہور۔ حال نزیل کراچی۔

مورخہ ۱۵ مئی ۱۹۹۹

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس کتاب کی پہلی جلد پر مختلف رسائل، اخبارات، علماء کی آراء اور تبصرے۔

(۱) یہ درود و سلام کا ایک جامع اور مستند مجموعہ ہے، کتاب معنوی اعتبار سے جس قدر گراں مایہ اور بیش قیمت ہے اس کی بابت تو کیا عرض کروں لیکن اس دستاویز کے مرتب نے جو کہ اس کے ناشر بھی ہیں اسے صوری حسن کے خصوصی التزام کے ساتھ شائع کرایا ہے۔' الصلوۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین' میں رشید اللہ یعقوب صاحب نے وہ درود و سلام یکجا کیے ہیں جو مستند ہیں اور ان کی سند کتب احادیث و سیرۃ سے حاصل کی جاسکتی ہے - فاضل مرتب نے اس کتاب میں درود و سلام اور ان کے اردو ترجمے کے ساتھ وہ حوالہ جات بھی درج کردیئے ہیں جن سے اس ضمن میں استناد کیا جاسکتا ہے - یوں یہ کتاب درود و سلام کی ایک ایسی جامع دستاویز بن گئی ہے جس سے ایک عام آدمی سے لے کر اس موضوع پر علمی اور تحقیقی کام کرنے والے طلبہ اور اساتذہ تک مقدور بھر استفادہ کرسکتے ہیں۔

روزنامہ جسارت، کراچی، سنڈے میگزین، ۷ مارچ، ۱۹۹۹ء، صفحہ ۷

☆☆☆☆☆

(۲) 'درود پاک کے فضائل و مناقب پر علماء امت نے سینکڑوں کتابیں تصنیف کی ہیں، جن میں امام ابن قیمؒ، حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ، مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہم کی کاوشیں قابل تحسین ہیں - اس سلسلے کی جدید کاوش محترم جناب رشید اللہ یعقوب صاحب کی مرتب کردہ 'الصلوۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین' ہے - اس کتاب کی ایک منفرد خصوصیت یہ ہے کہ تمام مباحث بحوالہ کتاب، باب و صفحات کے نمبرات کے ساتھ دیئے گئے ہیں اور یہ مؤلف موصوف کی تحقیقی کاوش قابل صد تحسین ہے - انتہائی خوب صورت کیلی گرافی و عربی کتابت کے استعمال نے کتاب کو دیدہ زیب اور دلچسپ بنادیا ہے۔'

ہفت روزہ ختم نبوت، کراچی، تاریخ ۵ تا ۱۱ فروری ۱۹۹۹، صفحہ ۲۷۔

☆☆☆☆☆

(۳) 'صلاۃ و سلام کے موضوع پر لکھی گئی یہ کتاب انتہائی جدت و ندرت، حسن ذوق اور کمال عقیدت کا مظہر ہے، درود شریف کے جو مجموعے دستیاب ہیں ان میں ہمارے اکابر کے مرتب کردہ مجموعوں کے علاوہ باقی یا تو مستند نہیں، یا ان میں جامعیت نہیں، یا ان کا اشاعتی معیار

marfat.com

عصر حاضر کے تقاضوں کے مطابق نہیں ، یا ان میں کچھ کچھ خامی رہ گئی ہے- زیر نظر مجموعہ اس مبارک موضوع کے لیے درکار تقریباً تمام ضرورتوں اور خوبیوں کو سموئے ہوئے ہے- اس مجموعے کی ترتیب اور پیش کش میں انتہائی جدت طبع سے کام لیا گیا ہے ، چنانچہ درج کیے جانے والے تمام درود شریف کے حوالے جدید انداز میں حاشیے میں درج کیے گئے ہیں ، اگر کسی روایت میں الفاظ کی کمی بیشی یا تبدیلی ہے تو اس کی تفصیل بھی دی گئی ہے جس سے کتاب انتہائی مستند ہوگئی ہے- یہ کتاب مسلمانوں کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ عقیدت و محبت کا بہترین مظہر اور جدید دور کے تقاضوں سے مکمل طور پر ہم آہنگ اور امت محمدیہ علی صاحبہا الصلاۃ والتحیۃ کے تمام طبقوں و خاص کر جدید تعلیم یافتہ افراد کے لیے بہترین تحفہ ہے- اس قدر اعلیٰ معیار کی کتاب لکھنا اور چھاپنا ہی بڑی توفیق کی بات تھی اس کی بلامعاوضہ تقسیم سے تو مصنف کے موفق من اللہ ہونے اور قبولیت و نجات پالینے کا یقین ہوا جاتا ہے-'

ماہنامہ 'الفاروق (اردو)' کراچی ، (جامعہ فاروقیہ) ذوالحجہ ۱۴۱۹ھ، صفحہ ۶۲-

☆☆☆☆☆

(۴) 'ایسی کتاب جو دیکھیں تو دیکھتے ہی رہ جائیں ! دلکش ، خوب صورت طباعت کا شاہکار، موضوع بھی نبی کریم علیہ الصلوۃ و السلام پر درود و سلام- اس کتاب میں مرتب نے ان درود و سلام کو جمع کیا ہے جن کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود تعلیم دی ہے- مرتب نے یہ درود صرف ان ہی احادیث سے لیے ہیں جو انہوں نے خود دیکھی ہیں- ہر مقام پر حدیث کا مکمل حوالہ دیا گیا ہے- '

ترجمان القرآن ، لاہور ، فروری ۱۹۹۹، صفحہ ۷۷-

☆☆☆☆☆

(۵) 'صلاۃ و سلام کے یہ الفاظ جو خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں وحی کی حیثیت رکھتے ہیں اور یقیناً درود شریف کے سب سے بہتر الفاظ ہیں- زیر نظر کتاب میں اعلیٰ ترین طباعت کے ساتھ ایسے ہی درود شریف جمع کیے گئے ہیں جو سند کے ساتھ کتب حدیث میں منقول ہیں - یہ درود خوب صورت ڈیزائن میں کئی رنگوں کے ساتھ طبع کیے گئے ہیں - ہر درود کے ساتھ اس کا ترجمہ اور حدیث کی کتاب کا حوالہ بھی دیا گیا ہے - جس سے قلب و نظر کو

marfat.com

سرور حاصل ہوتا ہے۔'

ماہنامہ البلاغ، (دار لعلوم، کورنگی)، کراچی، فروری ۱۹۹۹، صفحہ ۶۲۔

☆☆☆☆☆

(۶) 'رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی، مسلمان کے لیے کائنات کی محبوب ترین ہستی ہے ..... آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اس کے ایمان کا جز ہے۔ اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عقیدت و محبت کے متنوع مظاہر کی حیرت انگیز تفصیل پیش کرتی ہے۔ بیشتر قومی، ملی، دینی اور جہادی تحریکوں میں عشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بنیادی اور محرک قوت کے طور پر کام کیا ہے ..... بعض اوقات اس پاکیزہ جذبے نے جمالیاتی اظہار کی راہ نکالی ہے۔ جناب رشید اللہ یعقوب کی محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جھلک زیر نظر کتاب کی صورت میں نظر آتی ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب قارئین کے دلوں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و عقیدت نیز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کی عادت میں اضافے کا موجب بنے گی۔'

ماہنامہ، 'بتول' لاہور، فروری ۱۹۹۹ء صفحہ ۷۷۔

☆☆☆☆☆

(۷) '..... درود شریف کی اسی اہمیت کے پیش نظر اکابر علماء نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تلقین فرمودہ درود شریف کی روشنی میں اپنے اپنے دور میں شفاعت نبوی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی تحصیل کی غرض سے درود و سلام کے مجموعے مرتب فرمائے ہیں۔

زیر نظر مجموعہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں درود و سلام کے صیغے مستند ماٰخذ سے جمع کیے گئے ہیں۔ اس مجموعہ کو مرتب موصوف نے نہایت محبت و عقیدت سے شائع کیا ہے۔

اس کتاب کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ ہر درود شریف کی اعلیٰ کتابت کے ساتھ ساتھ اس کا آرٹ رنگین ڈیزائن بھی دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مرتب، ناشر اور معاونین اور ہم سب کے لیے نجات آخرت کا ذریعہ بنائے۔ آمین

ماہنامہ بینات، ذوالحجہ ۱۴۱۹ھ، صفحہ ۶۲، جامعۃ العلوم الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔

☆☆☆☆☆

marfat.com

(۸) بڑی عظیم دینی خدمت انجام دے رہے ہیں- اللہ عزّوجلّ دارین میں عظیم اجر و ثواب عطا فرمائیں-

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب
مہتمم دارالعلوم، دیوبند، یو. پی، انڈیا
(مرتب کے نام خط مورخہ ۲/۱۲/ ۱۴۱۹ھ سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

(۹) درود شریف پر آپ کا مطبوعہ، مرغوب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اسم گرامی کو کیسی جاذب اشکال میں محفوظ کیا گیا ہے، اور فضائل و خواص کا احاطہ خاصہ کی چیز ہے گویا ناشرین اور معاونین نے، شفاعت شفیع الامم (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کا خود کو مستحق بنالیا۔ اللہ تعالیٰ آپکی کوششوں اور حسن نیت کو قبول فرمائے۔

جناب مولانا انظر شاہ مسعودی کشمیری صاحب،
شیخ الحدیث، جامعہ دارلعلوم (وقف) دیوبند، ضلع سہارنپور، انڈیا-
(مرتب کے نام خط مورخہ ۲۴ شوال، ۱۴۱۹ھ سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

(۱۰) آپ نے مجموعہ درود کے بارے میں دریافت فرمایا ہے کیا عرض کروں 'بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر'- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایسے جلیل اوصاف و امتیازات ہیں کہ ان میں کوئی شریک و سہیم نہیں، محدثین نے خصائص پر معرکۃ الآرا تصانیف کیں پھر بھی اس موضوع کا حق ادا نہیں ہوا،

سفینہ چاہیئے اس بحر بے کراں کے لئے

صرف اتنا عرض کر سکتا ہوں کہ ثانویت اور خاتمیت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نمایاں امتیازات ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کتاب خاتم الکتب، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لایا ہوا دین خاتم الادیان، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت خاتم الامم ہے، وقس علی ھذا- دوسری جانب غور کیجئے کلمہ طیبہ کا خصوصی تعلق خدا تعالیٰ سے ہے تو درود شریف آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مختص ہے، فرائض کا تعلق خدا تعالیٰ سے ہے جب کہ سنن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے، ترک فرائض پر

marfat.com

خدا تعالیٰ مواخذہ فرمائے گا ، ترک سنت پر عتاب ہے یا عقاب ، ہر دو میں دقیق فرق ہے- مکہ معظمہ افضل البلاد کہ وہاں بیت اللہ ہے مدینہ منورہ فضلیت میں ثانوی درجہ پر ، کہ وہاں روضہ اطہر ہے ،شعبان آپ کا مہینہ ، اس میں لیلۃ البرات ہے، رمضان المبارک شہر اللہ،اس میں لیلۃ القدر ہے ، ادھر قرآن کریم ، ادھر حدیث عظیم، وہاں چار ملائکہ مقربین ، یہاں چار خلفاء کریم ، وہاں فرشتوں کا ہجوم ، یہاں قدسی صفات صحابہ کا جم غفیر ، خدا جانے یہ ثانویت کس کس انداز میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حصہ میں آئی ہے - لھذا، گر فرق مراتب نہ کنی زندیقی وہ معبود ہے ، یہ عبدؐ ، وہ مسجود ہے تو یہ ساجدؐ ،اُس کا علم بے کراں، یہاں علم اولین و آخرین کے باوجود متناہی اس فرق..... ، اس امتیاز کو قائم رکھا جائے تو یہی ..... صراط مستقیم ہے، طالب نجات کلمہ طیبہ کا ورد کرتے اور طالب شفاعت درود کا اہتمام-

شیخ ابوالحسن الشاذلیؒ نے فرمایا کہ جسے مرشد کامل نہ ملتا ہو تو صرف درود کا اہتمام کرے ، سلوک اور عرفان کے تمام مراحل طے ہوجائیں گے - شاہ ولی اللہ الدھلویؒ نے فرمایا کہ ہمارے خاندان کو جو دینی و دنیوی سعادت نصیب ہوئی وہ درود کی برکت سے - کلمہ طیبہ ذات الٰہی سے تعلق کراتا ہے تو درود ختم نبوت ورسالت کے حقائق کھولتا ہے ، ایک احکم الحاکمین سے جوڑتا ہے (کلمہ طیبہ) تو دوسرا افضل المرسلین سے متعلق کرتا ہے (درود) حافظ ابن عبدالبر المالکیؒ نے لکھا ہے کہ سب سے پہلے جس شخص نے 'صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم' میں تخفیف کرتے ہوئے صرف "ؐ" لکھا اس کا ہاتھ شل ہوگیا، درود شریف کے خواص و تاثیرات بھی ہیں اور درود شریف دینی و دنیاوی کشائش کے لئے جداگانہ اثرات کے حامل بھی ہیں۔

کاش کہ آپ اپنے مجموعہ میں ان خواص کو بھی ذکر فرماتے تو سونے پر سہاگہ ہوتا یا نور علیٰ نور۔ کتابت و طباعت میں وقیع اہتمام آپ کے قرب مع النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اختصاص کا موجب ہے۔ کبھی کراچی حاضری ہوئی تو شرف ملاقات حاصل کروں گا -'

جناب مولانا انظر شاہ مسعودی کشمیری صاحب ،
شیخ الحدیث ،جامعہ دارلعلوم (وقف) دیوبند ، ضلع سہارنپور ،انڈیا
(مرتب کے نام خط مورخہ ۱۴، ذوالحجہ، ۱۴۱۹ھ سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

marfat.com

(۱۱) 'دو خوب صورت اور گراں مایہ ہدیے ہم دست ہو کر باعث شرف یابی و شادمانی و شادکامی ہوئے- دونوں کتابوں کے حسن ظاہر اور جمال باطن نے دیر تک حیرت زدہ بنائے رکھا، آپ کے خلوص و ایثار ، سرکار روحی فداہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ کی محبت و عقیدت پر رشک آیا- خدائے کریم ہر طرح قبول فرمائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت وہاں نصیب فرمائے اور ان گنت مسلمانوں کو آپ جیسا خلوص و محبت و ایثار اور تعمیری و مثبت ادائے محبت کی دولت سے بہرہ یاب کرے-

خوب چھاپا، ذوق و سلیقہ و نفاست کا ثبوت دیا، اور تسکین محبت کے لیے تقسیم کیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی لو سے دل و دماغ کو تابانی دے کر دوسرے باتوفیق بھی اپنا نصیبہ سنوار سکیں ، پھر آپ کو دعا دیں اور آپ کے لیے ترقی و کامرانی کی مزید منزلیں استوار ہوں ..... خدا آپ کو بے حساب نوازے ، ان گنت توفیقوں سے بہرہ ور کرے، ذوق عبادت اور شوق اطاعت اور سنورتا ، نکھرتا اور جوبن دکھاتا جائے اور آپ کے حق میں ان دعاؤں کے طفیل وہ رب کریم مجھے بھی اپنا بنالے ، اپنے حبیب کی سچی محبت کی فتوحات والا بندہ بنالے۔

نور عالم خلیل امینی صاحب

مدیر، ماہنامہ الداعی (عربی) ، دارالعلوم دیوبند ، انڈیا-

(مرتب کے نام خط ، مورخہ ۲۵ شوال ، ۱۴۱۹ھ سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

(۱۲) آپ کی نورانی تالیف، واقعی نور علیٰ نور ہے۔ ظاہری حسن کے علاوہ اسکی تحریر میں جو عقیدت و محبت ہویدا ہے وہ ہی دل پر اثر انداز ہوئی ہے۔ اللہ کریم اپنی رحمتوں سے نوازے۔ احقر کو بھی دعاؤں میں شامل فرماتے رہیں۔

ایک بات یہ کہ آپ اپنے صدقۂ جاریہ کو محدود کیوں کر رہے ہیں، اسکے حقوق محفوظ رکھنا صدقۂ جاریہ کو محدود کرنا ہے۔ اسکی جس قدر اشاعت ہو کوئی بھی کرے خواہ تاجر ہی کیوں نہ ہوں ، بنیادی طور پر اس کا اجر و ثواب مرتب اور داعی کو ہی ملے گا۔

محمد منصور الزماں صدیقی صاحب

چیئرمین، صدیقی ٹرسٹ، کراچی

(مرتب کے نام خط مورخہ ۲۵ دسمبر، ۱۹۹۸ء سے اقتباس)

marfat.com

تعمیل ارشاد میں جلد اول و دوئم (دونوں) کے حقوق عام کر دیئے گئے ہیں - اب ان کو کوئی بھی چھپوا سکتا ہے - (رشید اللہ یعقوب)

☆☆☆☆☆

(۱۳) آپ نے الصلوۃ و السلام علیٰ رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کا معنوی اور صوری زینت سے آراستہ دیدہ زیب تحفہ تیار کر کے ایک بڑی خدمت سرانجام دی ہے- مجھے آپ کا یہ ہدیہ موصول ہوا ہے - یہ میری نظر کی ٹھنڈک اور میرے دل کے سکون کا ذریعہ بنا- اللہ تعالیٰ آپ کو دین و دنیا میں سرفراز فرمائے - آپ کی خدمت کو شرف قبولیت بخشے اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض سے آپ کی پیاس بجھائے-

قاضی حسین احمد صاحب

امیر جماعت اسلامی پاکستان

(مرتب کے نام خط مورخہ ۲۶ دسمبر، ۱۹۹۸ سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

(۱۴) درود شریف پر جو کتاب آپ نے شائع فرمائی ہے بے حد قیمتی چیز ہے۔ تمام درود شریف جو حدیثوں سے ثابت ہیں یکجا دستیاب نہیں تھے۔ آپ نے یہ کارنامہ انجام دے کر ملت پر احسان کیا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اب اس کو سامنے رکھ کر درود شریف کی فضیلت بیان کرنا بے حد آسان اور موثر ہو گیا ہے۔

نظام الدین اصلاحی صاحب

صدر، جامعۃ الفلاح، امیر جماعت اسلامی ہند جامعۃ الفلاح، اعظم گڑھ، یو۔پی، انڈیا.

(مرتب کے نام خط مورخہ ۱۴ اپریل، ۱۹۹۹ سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

(۱۵) جناب کی ارسال کردہ کتاب 'الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین ﷺ' وصول ہوئی - جسے پڑھ کر اور دیکھ کر دل تڑپ مدینہ اور زیارت روضہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے بے چین ہوتا ہے - میری دعا ہے کہ رب کریم آپ کے علم میں، عمر میں، عمل میں برکتیں اور رحمتیں عطا فرمائیں- محمد سعید اللہ نقشبندی صاحب

ناظم، دارالعلوم نعیمیہ ٹرسٹ، کراچی (مرتب کے نام خط سے اقتباس)

marfat.com

(۱۶) حضور اکرم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق و عقیدت کا تو ہر کوئی مدعی ہے ، مگر آن جناب کی طرح عملی ثبوت پیش کرنے والوں کی تعداد بہت کم ہے ، دونوں کتابوں کا بغور مطالعہ کیا اور بار بار مطالعہ کیا، لگتا ہے کہ دونوں کتابوں کی طباعت اور جمع و تالیف میں عقیدت و محبت کی ساری پونجی لگادی گئی ہے اور خوب سے خوب تر شکل و صورت میں پیش کرنے کی ہر ممکن سعی کر ڈالی گئی ہے، عیوب سے غیر منزہ انسان اتنی خوبصورت کتابیں پیش کرے تو کیوں نہ حیرت ہو؟ ہاتھ میں اٹھالیجیے تو پڑھتے رہ جایئے ، وقت کہاں سے کہاں پہونچا، بے خبر ہو جایئے ، اور اگر رکھ دیجئے تو بار بار اٹھانے کو جی چاہے ، بہر حال دونوں کتابیں کسی انسان کی لکھی ہوئی اچھی سے اچھی کتاب کی جتنی تعریفیں کی جاسکتی ہیں ان سب کی اکٹھا مستحق ہیں- باری تعالیٰ آن جناب کو مزید مفید خلائق کتابوں کی نشرواشاعت کی توفیق بخشے- (آمین)

مولانا عبدالجبار صاحب ، مئو ، یو.پی ، انڈیا

(مرتب کے نام خط مورخہ ۱۵ فروری ، ۱۹۹۹ء سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

(۱۷) ۲۷ رمضان المبارک کی مبارک رات ختم قرآن کریم کی مجلس میں شرکت کی غرض سے واہگہ بارڈر حضرت مولانا ظفر احمد قادری دامت برکاتہم کی دعوت پر جانا ہوا- ختم قرآن پاک کے بعد حضرت مولانا صاحب اپنے حجرہ میں لے گئے اور کتاب (الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین ﷺ) ہمارے سامنے رکھ دی اور ایک ایک صفحہ کی تعریف اور خوبصورتی کو دیکھ کر دعائیں دینے لگے - اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ قبولیت کی علامت ہے کہ ناواقف لوگ دور دراز اپنے اپنے مقام پر آپ کے لیے دعاگو ہیں- انسان کی تعریف اس کے منہ پر کرنے کو حدیث مبارکہ میں منع فرمایا گیا ہے لیکن بعض کام دیکھ کر انسان اپنے بس میں نہیں رہتا ہے اور کام کرنے والے کا ہاتھ اور منہ چوم لیتا ہے-

حافظ محمد ریاض صاحب، ۲۵۲ رضا بلاک ، علامہ اقبال ٹاؤن ، لاہور-

(مرتب کے نام خط مورخہ ۲۷ جنوری ۱۹۹۹ سے اقتباس)

☆☆☆☆☆

marfat.com

عرض مؤلف ، جلد دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَشْهَدُ اَن لاَّ اِلٰهَ اِلاَّاللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُه

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِهٖ و أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْن

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

میں سر بسجود ہوں اللہ رب العزت کی بارگاہ میں کہ اس نے اپنے رحم و کرم سے اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل مجھ کم علم اور گناہ گار کو یہ ہمت اور توفیق بخشی کہ میں ان درود و سلام کو ایک کتاب میں جمع کر سکوں جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے ادا ہوئے۔

میرے علم میں نہ وہ الفاظ ہیں اور نہ میری زبان ادا کر سکتی ہے اور نہ ہی میرا قلم اس احسان جود و کرم اور فضل کو بیان کر سکتا ہے جو اللہ عزّوجلّ کی بارگاہ میں اس کے لئے واجب ہیں۔

کتاب کی جو پذیرائی ہوئی درحقیقت وہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امت کی محبت کا ایک اظہار تھا۔ میں اپنے طور پر بالکل اس بات پر مطمئن ہوں کہ لوگوں نے میری کتاب کو ہاتھوں ہاتھ نہیں لیا بلکہ وہ درود و سلام جو اس میں یکجا کئے گئے تھے لوگ ان کے مشتاق تھے۔ اس لئے کہ صلاۃ و سلام کے جو الفاظ خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں وہ وحی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ قرآن کریم میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ☆اِنْ هُوَا اِلاَّ وَحْىٌ يُّوْحٰى. ☆

(سورۃ النجم، آیت ۳ و ۴)

ترجمہ : ' اور نہ آپ اپنی خواہش نفسانی سے باتیں بناتے ہیں۔ ان کا ارشاد نری وحی

marfat.com

ہے جو ان پر بھیجی جاتی ہے۔'

اسی لیے اذکار جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہیں دوسرے تمام اوراد سے افضل ہیں۔ ماثورہ صیغوں کے چند فوائد ہیں :

اول : یہ کہ ان کے پڑھنے سے سنت قولی کی تعمیل ہوتی ہے۔

دوم : یہ کہ اُس شخص نے اپنے لیے جو نفع چاہا تھا، اب اس درود شریف کے واسطہ سے یہ نفع افضل علیٰ حالہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے جمع ہو جائے گا اور وہ فضیلت دس گنی ہو کر اس شخص پر نازل ہو گی۔

سوم : یہ کہ منقول صیغوں کی قبولیت کا وعدہ ہے۔(۱)

یہ کتاب میں نے امت کے جدید تعلیم یافتہ طبقے کے لئے ترتیب دی مگر اس کو الحمدللہ زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والوں نے پسند فرمایا، مذہبی رسائل اور اخبارات میں اس پر تبصرے لکھے گئے (جس کی ایک جھلک شامل اشاعت ہے) خانقاہوں میں پسند کی گئی اور مرید صاحبان کی طلب روز بروز بڑھتی گئی ۔ دینی مدارس کے محترم مدرس صاحبان نے طلبہ میں متعارف کرائی اور یوں طلبہ کی طلب کا ایک سیل بیکراں روزانہ بذریعہ ڈاک موصول ہوتا رہا اور کراچی میں دیئے ہوئے پتہ پر بہ نفس نفیس پہنچتا رہا۔ عالمانِ دین نے جس محبت سے خطوط لکھے اور فون پر اپنی پسندیدگی کا اظہار فرمایا وہ ناقابل فراموش ہے ، بزرگوں اور خواتین نے پرخلوص دعاؤں کے انبار لگادیئے ، ہر روز بذریعہ ڈاک موصول ہونے والی طلب اور دعاؤں کی تعداد اکثر ۱۰۰ کی حد کو پار کر گئی ۔ شعراء صاحبان نے نظمیں لکھیں جن کو پڑھ کر میں روتا رہا۔ اللہ سبحانہ تعالیٰ کے ایک نیک بندے نے جس سے میری ملاقات بھی نہیں ہے از خود اس کا سندھی ترجمہ کر دیا۔ محبت کا یہ عالم کہ ایک نیک بندے نے اپنے اعتکاف میں ناظرہ قرآن پڑھنے کا ثواب اس گناہ گار

(۱) ذریعۃ الوصول ، ضمیمہ ۱، مخدوم عمرؒ موئیرہ کا رسالہ ، اردو ترجمہ صفحہ ۱۴۸۔

marfat.com

کو ہدیہ کر دیا -الحمد للہ- جہاں کردہ یا نا کردہ گناہوں کی وجہ سے محبوس بھائیوں نے اندرون و بیرون ملک سے اس کا مطالبہ کیا ، وہاں پولیس اسٹیشنوں سے بھی اس کی مانگ آتی رہی -

پروفیسرز ، وکلاء ، ڈاکٹرز ، بنکار، ریسرچ اسکالرز ، سوشل ورکرز ، نوجوان تبلیغی سفیر ، مذہبی جماعتوں کے کارکن ، سرکاری ملازم ، اعلیٰ عہدیدار غرض ہر طرف سے طلب اور اشتیاق کا ایک نہ ٹوٹنے والا سلسلہ امریکہ ، برطانیہ ، بھارت ، افریقہ ، بنگلہ دیش وغیرہ سے ابھی تک جاری ہے- مدرسوں ، ریسرچ سینٹرز ، کالجز اور یونیورسٹیوں کی لائبریری سے مسلسل مانگ آتی رہی- تربیتی کورسز اور مدرسوں کے امتحانی نتائج پر انعامات کے طور پر تقسیم ہوئی - یوں ۵۰۰۰ (پانچ ہزار) کی تعداد اشاعت بھی ناکافی ثابت ہوئی اور ۱۰۰۰ کاپیاں دوبارہ شائع کرانی پڑیں - اب بھی ۱۲۰۰ (بارہ سو) سے زائد خواتین و حضرات کی فہرست ہے (جس میں روزانہ اضافہ ہورہا ہے) جن سے وعدہ ہے کہ پہلی جلد تو ختم ہوچکی البتہ دوسری جلد کی کاپی ان کو سب سے پہلے دی جائے گی-

یہ سب اللہ رحیم و کریم کا رحم اور کرم ہے، یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے امت کی وابستگی اور محبت کا کمال ہے - میں اس بات پر شکر گزار اور نازاں ہوں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل مجھے اس کام پر مامور فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے ادا ہوئے تمام درود و سلام، جو وحی کا درجہ رکھتے ہیں، ایک کتاب میں بمعہ حوالاجات یکجا کردوں اور یہ توفیق اور وسائل دیئے کہ اس عظیم الشان ہستی کا کلام جو 'بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر' کے مصداق کوئی ثانی و ہمسر نہیں رکھتی شایان شان طریقے سے شائع کر سکوں اور اس ذات اقدس کے عشاق کو بطور

marfat.com

ہدیہ پیش کر سکوں- بقول ایک مبصر یہ اس کی دین ہے جسے وہ بے نیاز چاہے عطا کرے کہ 'ایں سعادت بزور بازو نیست'

کتاب کا دوسرا حصہ حاضر خدمت ہے۔ پہلی جلد میں ۲۷ درود شریف اور ۱۴ سلام تھے - دوسری جلد میں ۶۴ درود اور ۵ سلام کتب احادیث اور دیگر مجموعوں سے نکال کر ترتیب دیئے گئے ہیں - ہر جگہ مکمل حوالہ جات دیئے گئے ہیں -اگر دو کتب احادیث میں کوئی فرق ہے تو اس کو بھی واضح کیا گیا ہے- جو کتابیں براہ راست میسر نہ آسکیں ان کا بالواسطہ حوالہ دیا گیا ہے اور کوشش جاری ہے کہ آئندہ کی اشاعت میں ان کا بھی بلاواسطہ حوالہ دیا جاسکے- اس مجموعہ میں وہ درود بھی جمع کیے گئے ہیں جن کو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات میں ترتیب دیئے اور سنائے یا بعد میں امت کو تلقین فرمائے-

۲) فضائل کے باب کو دوبارہ ترتیب دیا گیا ہے اور اس میں فضائل پر مزید احادیث کا اضافہ کیا گیا ہے-

۳) اذان کے بعد اور جمعہ کے دن درود کی فضیلت کے پیش نظر دو باب جداگانہ لکھے گئے ہیں-

۴) مقام محمود اور شفاعت رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک علیحدہ باب ترتیب دیا گیا ہے-

۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ 'افضل الذکر لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰه'- اسی حکم کی تعمیل میں فضائل ذکر پر ایک علیحدہ سے باب ترتیب دیا گیا ہے کہ قاری کو یہ بات ہمہ وقت ذہن نشین رہے کہ الصلوٰۃ والسلام علیٰ رحمۃ للعالمین، ذکر رب العالمین کے تابع ہے- یہ بہت نازک مگر اہم ترین نکتہ ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت

marfat.com

اللہ کا ذکر کرتے رہتے تھے۔ ہر مسلمان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت پر عمل پیرا ہونا چاہیے اور ہر وقت ذکر الٰہی میں رطب اللسان رہنا چاہیے۔

۶) اس مجموعہ میں ایک باب ان درودوں پر مشتمل بھی ترتیب دیا گیا ہے جو یا تو خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تعلیم فرمائے یا خواب میں سن کر اظہار خوشنودگی فرمائی۔

۷) ایک اور باب اُن درودوں پر مشتمل ہے جن کے ورد سے زیارت خیر الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ممکن ہے۔

۸) درود و سلام کے آداب، فوائد و ثمرات اور مقامات و محل پر ابواب ترتیب تو دیئے گئے مگر میں اپنی کم علمی کی وجہ سے ان کے حوالہ جات نہ جمع کر سکا اس لئے وہ اس جلد میں شامل اشاعت نہیں کیئے جارہے ہیں - انشاء اللہ آئندہ کی اشاعت میں ان کو بمعہ حوالہ جات شائع کیا جائے گا۔

غرض کوشش یہ کی گئی کہ اس کتاب کی دونوں جلدوں میں وہ تمام درود و سلام، مع حوالہ جات یکجا ہو جائیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مرسلاً یا مرفوعاً منسوب ہیں۔میں یہ تو نہیں کہہ سکتا کہ یہ تمام درود و سلام یکجا کر دیئے ہیں مگر یہ عرض کر سکتا ہوں کہ شاید ہی کوئی درود اب ایسا بچا ہو جو ہم نے ان کتب میں شامل نہ کیا ہو۔ مولانا عبدالسلام بستویؒ نے ایسے درود کی تعداد اپنی کتاب 'الدعاء المقبول' صفحہ ۴۰۰ پر ۸۰ کے قریب بتائی تھی - الحمدللہ رب العٰلمین ہماری تعداد ۹۰ درود اور ۱۹ سلام پر پہنچ گئی ہے۔بقول ایک محترم عالم صاحب کے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب درود و سلام پر یہ ایک انسائکلوپیڈیا (Encyclopedia) ترتیب پا گیا ہے - اللہ رب العزت، اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس کو قبول فرمائے - آمین

marfat.com

۹) وہ تمام درود جو صحیح اور حسن احادیث سے مروی ہیں ان کی کیلی گرافی کرائی گئی ہے اور وہ درود جن کی اسناد میں قدرے ضعف ہے ، صرف عربی کتابت میں لکھے گئے ہیں تاکہ اسناد کا فرق واضح ہو سکے- اس باب میں فضائل اعمال میں احادیث ضعیفہ پر عمل سے متعلق بھی ایک مختصر بحث شامل کی گئی ہے-

۱۰) اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی توفیق عطا فرماتے ہیں اور وہ ہی قبول فرمانے والے ہیں- انسان اپنی کوشش سے کچھ نہیں کر سکتا جب تک خالق کائنات کا حکم نہ ہو- یہ کتاب میں اللہ عزّوجلّ کی توفیق ہی سے ترتیب دے پایا ہوں اور مجھے قوی امید ہے کہ وہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل اس کو قبول فرمائے گا ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس سے خوش ہوں گے اور اس کو میرے لئے ، میرے والدین ، اہل خاندان اور میرے ساتھی (سید مصور زیدی، شیخ محمد کرامت اللہ اور محمد عبدالکریم) جنہوں نے اس کتاب کی ترتیب میں میری مدد کی اور امت محمدیہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بخشش کا ذریعہ بنائے گا- اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روز قیامت شفاعت عطا فرمائے گا- مجھے اس کا کامل یقین ہے- آمین

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ

(تمام تعریف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لیے جس کے فضل سے نیک اور اچھے کام تکمیل پاتے ہیں-)

رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ، وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ. وَسَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ. وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

رشید الدین العبد

۱۰ محرم الحرام ، ۱۴۲۰ھ ، مطابق ۲۷ اپریل ۱۹۹۹ء ، کراچی-

marfat.com

باب اول

قران کریم میں درود و سلام کا حکم

قران کریم ، سورۃ احزاب، آیت ۵۶ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :-

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝

ترجمہ : بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں رسول پر- اے ایمان والو تم بھی رحمت بھیجا کرو ان پر اور خوب سلام بھیجو-

اس آیت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اس مرتبہ اور منزلت کا بیان ہے جو ملأ اعلیٰ (آسمانوں) میں آپ کو حاصل ہے اور یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرشتوں میں آپ کی ثناء و تعریف کرتا ہے اور آپ پر رحمتیں بھیجتا ہے اور فرشتے بھی آپ کی بلندی درجات کے لیے دعا کرتے ہیں۔ اس آیت کے ذریعہ اللہ جل جلالہٗ ایمان والوں کو حکم دیتے ہیں کہ تم رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر خوب درود و سلام بھیجو - نیز اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ اس عمل میں اللہ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ عام مسلمان بھی شریک ہیں- حقیقت یہ ہے کہ یہ اعزاز صرف امت محمدیہ (علیٰ صاحبہا الصلوۃ و السلام) کو حاصل ہوا کہ اپنے نبی پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے۔

ایک اور اہم نکتہ یہ ہے کہ اس آیت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو نبی کے لفظ سے تعبیر کیا ہے- محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لفظ سے تعبیر نہیں کیا جیسا کہ اور انبیاء کو ان کے اسماء کے ساتھ ذکر فرمایا ہے- یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی غایت عظمت اور غایت شرافت کی وجہ سے ہے اور جہاں کہیں نام لیا گیا ہے وہ خصوصی مصلحت کی وجہ سے ہے - علامہ سخاویؒ نے اس

marfat.com

مضمون کو تفصیل سے لکھا ہے۔(۱)

اس آیت سے ایک اور بات واضح ہوتی ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام میں یہ اعزاز صرف سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آپ پر درود بھیجتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود بھیجنے کا مطلب رحمت نازل فرما نا ہے اور فرشتوں اور مسلمانوں کا آپ پر درود بھیجنے کا مطلب رحمت کی دعا کرنا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے نقل فرمایاہے: قال أبوالعالية صلاة الله ثناؤه عليه عندالملائكة و صلاة الملائكة الدعاء. یعنی حضرت ابوالعالیہؒ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا صلاۃ بھیجنا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ثنا بیان فرماتا ہے اور فرشتوں کی صلاۃ یہ ہے کہ وہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے) دعا کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ 'یصلون' کا مطلب ہے 'یبرکون' یعنی برکت کی دعا کرتے ہیں۔(۲)

عَنِ الرَّبيع بن أنَسٍ عَنْ أبي العَالِيةِ: ﴿إِنَّ اللَّهَ و مَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ [الأحزاب!٥٦]. قالَ:صَلاةُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِ: ثَنَاؤُهُ عَلَيْهِ، وَ صَلاةُ الملائكةِ عَلَيْهِ: الدُّعاء. (۳)

ترجمہ: حضرت ابوالعالیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ﴿إِنَّ اللَّهَ و مَلٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ﴾ [الأحزاب!٥٦] 'اللہ اوراس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں نبی (ﷺ) پر' کے بارے میں فرمایا اللہ تعالیٰ کا آپ پر درود بھیجنا نبی کریم صلی

(۱) القول البديع صفحہ ۳۸ تا ۴۳۔

(۲)صحیح بخاری، کتاب التفسیر، باب ۱۰۔

(۳)فضل الصلاة على النبی ﷺ، حدیث ۹۵۔

marfat.com

اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حمد وثناء بیان کرتا ہے اور فرشتوں کا درود بھیجنا دعا کرنا ہے۔

عَنِ الضَّحَّاكِ:﴿هُوَ الَّذِی یُصَلِّی عَلَیْكُم وَمَلٰٓئِكَتُهُ ﴾ [الأحزاب:٤٣]. قالَ: صلاةُ اللّٰهِ : مَغْفِرَتُهُ، وَصَلاَةُ المَلاَئِكَةِ: الدُّعَاء.(۱)

ترجمہ : حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے : ﴿هُوَ الَّذِی یُصَلِّی عَلَیْكُم وَمَلٰٓئِكَتُهُ ﴾ (ترجمہ :وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر اور اسکے فرشتے) فرمایا اللہ تعالیٰ کی صلاۃ سے مراد ہے مغفرت اور فرشتوں کی صلاۃ سے مراد دعا ہے۔

عَنْ مجاهدٍ: ﴿وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ﴾[الانشراح٤] .قالَ:لا أذكرُإلاَّذُكِرتَ: أشْهَدُ أنْ لاَ إله إلاَّ اللّٰه، أشْهَدُ أنَّ محمَّداً رَسُولُ اللّٰه.(۲)

ترجمہ : حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے آیت : ﴿وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ﴾ [الانشرح٤]:اور ہم نے بلند کیا آپ کا ذکر خیر (نام)، کے بارے میں مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب بھی میرا نام لیا جائے گا آپ کا نام بھی لیا جائے گا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ، میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں۔

عَنْ: مَعْمَرٍ، عَنْ قَتادةَ: ﴿وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ﴾[الانشراح٤]. فقالَ النبیُّ ﷺ: ـ 'ابْدَؤُوا بالعُبُودَةِ وَثَنُّوابالرِّسالَةِ'. قالَ مَعْمَرْ : أشْهَدُ أنْ لاَإلهَ إلاَّ اللّٰه، و أنَّ مُحمَّداً عَبْدُه : فهذا العُبُودِيةُ.وَرَسُولُه:أنْ یقولَ:عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. (۳)

ترجمہ : حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ سے آیت ﴿وَرَفَعْنَالَكَ ذِكْرَكَ﴾[الانشراح ٤]

---

(۱) فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، روایت ۹۷۔

(۲) فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، روایت ۱۰۳۔

(۳) فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، حدیث ۱۰۴۔

marfat.com

(ترجمہ : اور ہم نے بلند کیا آپ کا نام) کے بارے میں مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ابتدا عبودیت سے کرو اور پھر رسالت کا تذکرہ کرو، حضرت معمر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا : أشْهَدُ أنْ لاَ إله إلاَّ اللّٰه، أشْهَدُ أنَّ محمَّداً عَبْدُه. (ترجمہ : میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں ،اور یہ کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں ۔) یہ عبودیت ہے 'وَرَسُوْلُه' اور رسالت یہ ہے کہ کہے :"اس کے رسول ہیں" گویا یہ کہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو جو بلند مقام اور عالی مرتبہ عطا فرمایا اس کا ایک اظہار یہ ہے کہ ہر نماز میں آپ کے اللہ تعالیٰ کے مقرب اور محبوب اور خصوصی بندے اور رسول ہونے کا اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے، عبودیت انسانیت کا سب سے بڑا کمال ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے لئے اسے ہی پسند فرمایا۔

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ :-

' الْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلاَّهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ تَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ'.(۱)

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا : "تم میں سے کوئی شخص جب تک اپنی نماز کی جگہ پر جہاں اس نے نماز پڑھی ہے بیٹھا رہے اور اس کا وضو نہ ٹوٹے ، تب تک فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں اور یوں کہتے ہیں :-

'یا اللہ اس کو بخش دے ، یا اللہ اس پر رحم فرما'

---

(۱)صحیفه همام بن منبهؒ حدیث۹- بخاری، کتاب،الصلاة،باب المسجد، نمبر ۴۴۵۔ نسائی ، المساجد ،۷۳۲۔ابو داؤد،الصلاة، ۴۶۹ احمد،۷۸۷۹- ترمذی،کتاب الصلاة، باب ما جاء فی القعود فی المسجد و انتظار الصلاة من الفضل،حدیث ۳۳۰-

marfat.com

درود صرف انبیاء پر ہی بھیجنا چاہیے۔

عَنْ: أبي هُريره: أنَّ النبيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ قالَ: 'صَلُّوا عَلَى أنْبياء اللّٰه وَرُسُلِهِ فإنَّ اللّٰهَ بَعَثَهُمْ كما بَعَثَنِي ۔' (صلى الله عليه ،وعليهم السلام۔) (۱)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے نبیوں اور رسولوں پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح مجھے مبعوث فرمایا(بھیجا) اس طرح انہیں بھی بھیجا ہے (صلى الله عليه وعليهم السلام).

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'اذا سلمتم علی فسلموا علی المرسلین یعنی جب تم مجھ پر سلام کرو پس دوسرے رسولوں پر بھی سلام کرو۔(۲)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں :

لا تُصَلُّوا صَلاَةً علىٰ أحَدٍ إلاَّ على النَّبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ولَكِنْ يُدْعٰى لِلْمُسْلِمينَ والمُسْلِماتِ بالاسْتِغْفَار(۳)

ترجمہ: "نبی کے علاوہ کسی پر درود نہ بھیجو البتہ مسلمان مردوں اور عورتوں کے لیئے استغفار کرو"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ایک اور روایت میں فرماتے ہیں :

---

(۱)فضل الصلاة على النبی ﷺ، حدیث نمبر ۴۵ و شعب الایمان للبیهقی حدیث نمبر ۱۳۱ اور ۱۳۲۔ مصنف عبدالرزاق، باب الصلاة على النبی ﷺ حدیث ۳۱۱۸ (اس میں لفظ 'کما بعثنی' نہیں ہے۔)

(۲) جذب القلوب، صفحہ ۲۵۲ بحواله ابن ابی عاصم ۔

(۳)فضل الصلاة على النبی ﷺ، نمبر ۷۵، معجم الکبیر-طبرانی، جلد۱۱، حدیث ۱۱۸۱۴-

marfat.com

"مَا أَعْلَمُ الصَّلَاةَ تَنْبَغِيْ مِنْ أَحَدٍ عَلَىٰ أَحَدٍ إِلاَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۱)

ترجمہ: میرے علم کے مطابق کسی کی طرف سے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے علاوہ کسی اور پر صلوٰۃ بھیجنا درست نہیں ہے۔

عن جعفر بن بُرْقَان، قالَ: كَتَبَ عُمَر بن عبد العزيز: أمَّا بعدُ، فإنَّ أُناساً مِنَ النَّاسِ قد الْتَمَسُوا الدُّنْيا بِعَمَلِ الآخِرَةِ، وَ إنَّ النَّاسَ مِنَ القُصَّاصِ قَدْ أحْدَثُوا مِنَ الصَّلَاةِ على خُلَفَائِهم وأمرَائِهم عِدْلَ صَلَاتِهم على النَّبِيِّ ﷺ: فَإِذَا جَاءكَ كِتابي هذا، فَمُرْهُمْ أنْ تَكُونَ صَلَاتُهُمْ على النَّبِيِّنَ، وَدُعاؤُهُمْ للمُسْلِمينَ عامةً، وَيَدَعُوا ما سِوَى ذلك۔(۲)

ترجمہ: حضرت جعفر بن برقان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمتہ اللہ علیہ نے لکھا: اللہ تعالیٰ کی حمد و صلاۃ کے بعد یہ جان لو کہ لوگوں میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے آخرت کے اعمال سے دنیا کمانا چاہی، کچھ واعظین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود بھیجنے کے ساتھ اپنے حکام و امراء کے لئے بھی درود بھیجنا شروع کر دیا ہے، لہذا تمہیں جب میرا یہ خط ملے تو انہیں یہ حکم دینا کہ ان کا درود صرف انبیاء کرام علیھم الصلاۃ و السلام کے لیئے مخصوص ہو اور مسلمانوں کے لئے عمومی دعا کریں اور اسکے سوا تمام باتوں کو چھوڑ دیں۔

---

(۱) ابن ابی شیبہ، فی الصلاۃ علی غیر الأنبیاء علیھم السلام، حدیث ۸۷۱۶-

(۲) ابن ابی شیبہ، باب ۵۵، حدیث ۳۵۰۸۳- فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، حدیث ۷۶-

marfat.com

باب دوئم

درود اور سلام کے فضائل

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں :

(۱) عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللّٰه عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰه صَلَّىَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا.

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا " جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔"

(۲) عَنْ أَنَسِ بن مالكٍ قالَ أبو طَلْحه: إنَّ رَسولَ اللّٰهِ صَلَّىَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عليهم يَوْماً يَعْرِفُونَ البِشْرَ في وَجْهه ، فقالو : إنَّا نَعْرِفُ الآن في وَجْهك البِشْر يا رَسُولَ اللّٰه ! قالَ : " أجَلْ أتاني الآنَ آتٍ مِنْ رَبِّي فَأخْبَرَني أنَّهُ لَنْ يُصَلِّيَ عَلَيَّ أحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إلاَّ رَدَّها اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ أمْثَالِها"

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ کے چہرہ مبارک پر خوشی کے آثار نمایاں تھے، صحابہؓ نے عرض کیا' اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ہم آپ کے چہرہ انور پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں ! آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد

(۱) صحیح مسلم ، الصلاۃ ، ۴۰۸ - الترمذی ، الصلاۃ ،۴۸۵ - نسائی ، کتاب السھو ،۱۲۹۵- ابوداؤد، الصلاۃ ،۱۵۳۱-احمد،باقی مسند المکثرین ،۸۸۴۰ اور ۱۰۲۳۶-

(۲)فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، حدیث ۱ -

marfat.com

فرمایا ! ابھی ابھی میرے پروردگار کے پاس سے ایک آنے والا میرے پاس آیا تھا اس نے مجھے یہ خبر دی کہ میری امت میں سے جو کوئی شخص مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کا (اجر) دس گنا (بنا کر) لوٹا دے گا-

ایک مرتبہ درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور ایک مرتبہ سلام بھیجنے پر دس مرتبہ سلام بھیجتا ہے-

۳- " عَنْ عَبْدِ اللّٰہ بِنْ أَبِی طَلْحَة عَنْ أَبِیہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّمَ جَاءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبُشْرَیٰ فِی وَجْہِہٖ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَیٰ الْبُشْرَی فِی وَجْہِكَ فَقَالَ إِنَّہٗ أَتَانِی الْمَلَكُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ یَقُولُ أَمَا یُرْضِیكَ أَنَّہٗ لاَ یُصَلِّی عَلَیْكَ أَحَدٌ إِلاَّ صَلَّیْتُ عَلَیْہِ عَشْراً وَلاَ یُسَلِّمُ عَلَیْكَ أَحَدٌ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْہِ عَشْراً-"

ترجمہ : حضرت عبداللہ اپنے والد ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تشریف لائے آپ کا چہرہ مبارک خوشی سے تمتما رہا تھا - ہم نے عرض کیا- آج آپ کے چہرہ مبارک پر مسرت کے آثار دیکھ رہے ہیں- آپ نے فرمایا کہ "ایک فرشتہ آیا اور بشارت دی کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : کیا آپ کے لیے یہ بات خوشی کا باعث نہیں کہ آپ کا جو امتی آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے ، میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں اور جو امتی ایک مرتبہ آپ کو سلام کہے، میں اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجوں"

(۴) عَنْ أَبِی ھُرَیْرَۃَ رضی اللّٰہ عَنْہُ عن النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلہٖ وَسَلَّمَ، قال : ' مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْراً صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ مائۃً، وَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائۃً

(۳) نسائی، کتاب السھو، باب فضل التسلیم علی النبی ﷺ ۱۲۸۲، ۱۲۹۴۔ احمد، مسند المدنیین، ۱۶۳۱۳۔ دارمی ، الرقاق ، باب فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، ۲۷۷۳۔

(۴) القول البدیع ، صفحہ ۱۵۳ ، حوالہ : ابو موسی المدینی-

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ أَلفاً، وَ مَنْ زَادَ صَبَابَةً وَ شَوْقاً كُنْتُ لَهُ شَفِيعاً وَ شَهِيداً يَوْمَ القِيَامَةِ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سو مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو سو مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ایک ہزار مرتبہ رحمتیں بھیجتا ہے اور جو محبت اور وفورِ شوق میں اس سے زیادہ پڑھتا ہے میں قیامت کے روز اس کی شفاعت کروں گا اور اس کے لئے گواہی دوں گا۔

(۵) عَنْ عبداللّٰه بن عمرو بن العاص عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللّٰه عَنْهُ قال: 'مَنْ صَلّٰى عَلَىَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاله وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ بِهَاسَبْعِينَ صَلَاةً فَلْيُقِلَّ عَبدٌ مِنْ ذٰلِكَ أَوْ لِيُكْثِرُ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں، اب کوئی زیادہ پڑھے یا کم۔

ایک مرتبہ درود پڑھنے پر دس نیکیاں نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

۶۔ "عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللّٰه عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاله وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَىَّ مَرَّةً وَاحِدَةً كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ"

---

(۵) احمد – حدیث ۶۶۰۵– (القول البدیع میں یہ حدیث صفحہ ۱۵۳ پر احمد اور ابن زنجوية کے حوالے سے درج ہے لیکن اسمیں 'فليقل عبد من ذلك أو ليكثر.' نہیں ہے۔)

(۶) احمد، باقی مسند المكثرين، ۷۵۵۲، فضل الصلاة على النبی ﷺ، حدیث ۱۱، (اس میں لفظ 'بها' نہیں ہے۔)

marfat.com

ترجمہ : حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے حصے (نامہ اعمال) میں دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔

۷- عَنْ إسحاقَ بن عبدالله بن ابي طلحةَ عن أبيه عَنْ جدّه قالَ :قالَ رسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْراً ، فَلْيُكْثِر عَبْدٌ مِنْ ذالكَ ، أوْ لِيُقِلّ "

ترجمہ : حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرمائیں گے، اس لیے بندہ چاہے زیادہ پڑھے چاہے کم کرے۔

(۸) عَنْ أنَسِ بن مالك رضى اللّٰه عَنْهُ أن النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال ' مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ ، وَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ مَرَّةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْراً'

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا نام آئے اسے مجھ پر درود پڑھنا چاہیئے اور جو شخص ایک بار مجھ پر درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ایک مرتبہ درود پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں ، دس گناہ معاف فرماتے ہیں اور دس درجات بلند فرماتے ہیں۔

۷- فضل الصلاة على النبی ﷺ، حدیث ۳۔

(۸) مسند ابو داؤد الطیالسی، (اردو ترجمہ) : کتاب الصلوٰۃ علیٰ الرسول والدعاء فیھا، جلد ۱، صفحہ ۱۴۰۔

marfat.com

٩. حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رضی اللّٰه عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ " مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَ رُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ "

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : 'جو کوئی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجیں گے، دس گناہ معاف فرمائیں گے اور دس درجے بلند فرمائیں گے۔'

(۱۰) عن البراء أن النبي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ قال: 'مَنْ صَلَّى عَلَيَّ ، كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمُحِيَ عَنْهُ بِهَا عَشْرُ سَيِّئَاتٍ، وَرَفَعَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ، وَكُنَّ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ'.

ترجمہ : حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اس کی دس بدیاں مٹا دی جاتی ہیں اور اس کے دس درجے بلند کیے جاتے ہیں اور درود کا پڑھنا اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوتا ہے۔

(۱۱) عن أبي بُردة بن نيار قال: قال رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

---

(۹)نسائی، کتاب السھو،۱۲۹۶ -احمد ، باقی مسند المکثرین ، ۱۱۹۳۷ اور ۱۳۶۸۹، مستدرك حاكم ، كتاب الدعاء ۲۰۱۸ (احمد اور مستدرك میں آخر کے الفاظ 'ورفعت له عشر درجات' نہیں ہیں۔)

(۱۰)جلاء الافہام - صفحہ ۵۸-

(۱۱)جلاء الافہام صفحہ ۶۵ بحوالہ ابن أبی عاصم اور النسائی، فی 'عمل اليوم والليله ' و البيهقی فی الدعوات'

marfat.com

وَسَلَّمَ ' مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ أُمَّتِي صَلاَةً مُخْلِصاً مِنْ قَلْبِهِ، صَلَّى اَللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ، وَرَفَعَهُ بِها عَشْرَ دَرَجَاتٍ،وكَتَبَ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ'.

ترجمہ : حضرت ابو بردۃ بن نیار رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے جس نے خلوص دل سے ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں،دس درجے بلند فرماتے ہیں ، دس نیکیاں لکھتے ہیں ، دس بدیاں مٹاتے ہیں ۔

(۱۲) عَنْ عبدِالرحمن بن عَمْرٍو قالَ:مَنْ صَلَّى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْه وَسَلَّمَ كَتَبَ اللّٰه لهُ عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وحط عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئاتٍ وَرَفَعَ لَهُ عَشْرَ دَرَجاتٍ -

ترجمہ : حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اس کی دس برائیاں مٹادیتے ہیں اور اس کے دس درجات بلند فرمادیتے ہیں-

دس مرتبہ صبح ، دس مرتبہ شام درود پڑھنا آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شفاعت حاصل کرنے کا باعث ہے-

۱۳۔ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :" مَنْ صَلَّى عَلَيَّ حِيْنَ يُصْبِحُ عَشْرًا وَحِيْنَ يُمْسِي عَشْرًا أَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِي يَومَ الْقِيَامَةِ "

---

(۱۲) ابن ابی شیبہ باب ۷۹۲ ، فی ثواب الصلاۃ علی النبی ﷺ ، ۸۶۹۸ - فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، روایت ۱۲۔

(۱۳) کنز العمال بحوالہ الطبرانی، کتاب الأذکار ، حدیث ۲۱۶۱-

marfat.com

ترجمہ : حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ 'جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اسے روز قیامت میری سفارش حاصل ہوگی'۔

درود کفارہ بھی ہے۔

(۱۴) عن أنس بن مالك رضي اللّٰه عنه قال: قال: رسولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّم ' صَلُّوا عَلَيَّ، فَإِنَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ كَفَّارَةٌ لَكُمْ، فَمَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ.'

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ پر درود بھیجا کرو۔ یہ تمھارے لئے کفارہ ہے۔ جو مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت بھیجتا ہے۔

ہر روز ہزار مرتبہ درود پڑھنے پر نوید۔

(۱۵) عن أنس قال : قال: رسولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمٍ أَلفَ مَرَّةٍ، لم يَمُتْ حَتَّىٰ يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الجَنَّةِ.

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی ہزار دفعہ روزانہ مجھ پر درود پڑھ لیتا ہو، وہ نہ مرے گا جب تک اپنا مقام جنت میں نہ دیکھ لے گا۔

---

(۱۴) جلاء الافهام بحواله ابن ابی عاصم، صفحہ ۳۷- ابن ابی شیبه باب فی ثواب الصلاة علی النبی ﷺ حدیث ۸۷۰۴ (اس میں 'کفارة' کے بجائے 'زکاة' ہے، راوی: ابو هریره رضی اللہ تعالیٰ عنہ -)

(۱۵) ابن شاهین جلاء الافهام، صفحہ ۳۵۔

marfat.com

کثرت درود قیامت کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی قربت کا باعث ہوگا۔

۱۶- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْن مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُ هُمْ عَلَيَّ صَلاَةً"

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ نزدیک وہ لوگ ہوں گے جو مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں اور آپ پر سلام بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ سلام بھیجتے ہیں۔

۱۷- عَنْ عَبْدِالرَّحْمَن بْنِ عَوْف قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعْتُهُ حَتَّى دَخَلَ نَخْلاً فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ حَتّٰى خِفْتُ أَوْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ اللّٰهُ قَدْ تَوَفَّاهُ أَوْ قَبَضَهُ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَالَكَ يَا عَبْدَالرَّحْمَن؟ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: إِنَّ جِبْرِيلَ عليه السلام قَالَ لِي أَلاَ أُبَشِّرُكَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ جَلَّ يَقُولُ لَكَ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ"

ترجمہ : حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایک روز گھر سے نکلے اور کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے آپ نے بہت طویل سجدہ کیا حتیٰ کہ مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں اللہ نے آپ

---

(۱۶) ترمذی ،الصلاۃ ، حدیث ۴۸۴- ابن حبان ، کتاب الرقاق ، باب الأدعیۃ، حدیث ۹۱۱-

(۱۷) احمد، مسند العشرۃ المبشرین بالجنہ، ۱۶۶۲ اور ۱۶۶۴۔

marfat.com

کی روح قبض نہ کرلی ہو - عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں ، میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی طرف ہی دیکھ رہا تھا کہ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا: اے عبدالرحمٰن 'کیا بات ہے' ؟ میں نے بات بتائی ، تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا "اے محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ! کیا میں آپ کو ایک بشارت نہ دوں ؟ اللہ کریم فرماتے ہیں ، جو شخص آپ پر درود بھیجے گا ، میں بھی اس پر رحمت نازل کروں گا جو آپ پر سلام بھیجے گا ، میں بھی اس پر سلام بھیجوں گا -"

امت کا درود اور سلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تک فرشتے پہنچاتے ہیں۔

۱۸- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بِنْ مَسْعُود قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِى الأَرْضِ يُبَلِّغُونِى مِنْ أُمَّتِى السَّلَامَ .

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا 'بے شک اللہ جل جلالہٗ کے کچھ فرشتے زمین میں خوب پھرنے والے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں '

(۱۹) عن أبي هريرة قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ' إِنَّ لِلّٰهِ سَيَّارَةً مِنَ الملائِكَةِ إِذا مَرُّوا بِحِلَقِ الذِكْرِ قالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: أُقعُدُوا ،فَإِذا دَعَا القَوْمُ ، أَمَّنُوا عَلى دُعائِهِمْ، فَإِذا صَلَّوْا عَلى النَبِيِّ ﷺ، صَلَّوا مَعَهُمْ حَتّٰى يَفْرُغُوا، ثُمَّ يَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: طُوبَى لِهٰؤُلاءِ يَرْجِعُونَ مَغْفُوراً لَهُمْ.

---

(۱۸)نسائی، کتاب السهو،۱۲۸۱۔احمد،مسندالمکثرین ، ۳۶۶۶ ، ۴۲۱۰ اور ۴۳۲۰ ۔ الدارمی ، الرقاق ، ۲۷۷۴۔

(۱۹) ابوسعید القاص، فی 'فوائدہ' جلاء الافہام ، صفحہ ۲۴ اور ۲۵-

marfat.com

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ ملائکہ ایسے ہیں جو پھرتے رہتے ہیں ، جب وہ ذکر کے حلقوں میں پہنچتے ہیں تو باہم کہتے ہیں بیٹھ جاؤ۔ جب مجلس والے دعا مانگتے ہیں تو یہ آمین کہتے ہیں اور جب درود پڑھتے ہیں تو یہ بھی درود پڑھتے ہیں ، جب وہ فارغ ہو جاتے ہیں تو فرشتے آپس میں کہتے ہیں یہ لوگ کیسے خوش نصیب ہیں کہ اپنے گھروں کو لوٹ رہے ہیں اس حال میں کہ اللہ تعالیٰ نے انکو بخش دیا ہے۔

(۲۰) عن عمار بن یاسر قَالَ : قال رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہ وَسَلَّمَ : یَا عَمَّارُ إِنَّ لِلّٰہِ مَلَکاً أَعْطَاہُ أَسْمَاعَ الخَلاَئِقِ کُلِّھَا وَھُوَ قَائِمٌ عَلَی قَبْرِي إِذَا مِتُّ إِلَیٰ یَوْمِ القِیَامَۃِ فَلَیْسَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي یُصَلِّي عَلَيَّ صَلَاۃً إِلاَّ سَمَّاہُ بِاسْمِہِ وَاسْمِ أَبِیہِ، قَالَ: یَامُحَمَّدُ ، صَلَّی عَلَیْکَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ کَذَا وَکَذَا، فَیُصَلِّي الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ عَلَی ذَلِکَ الرَّجُلِ بِکُلِّ وَاحِدَۃٍ عَشْراً.

ترجمہ : حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ایک ایسا فرشتہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کی آوازوں کی قوت شنوائی دے دی ہے۔ جب میرا انتقال ہوگا تب سے روز قیامت تک وہ میری قبر پر ٹھہرا رہے گا۔ جو کوئی مجھ پر درود پڑھے گا وہ بتلا دے گا کہ فلاں بن فلاں آپ پر درود پڑھتا ہے۔ فرمایا اس درود پڑھنے والے پر ایک کے بدلے دس رحمتیں اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے۔

---

(۲۰) جلاء الافہام صفحہ ۶۶ بحوالہ طبرانی ، المعجم الکبیر- ابن ابی شیبہ ، باب ۷۹۲ ' فی ثواب الصلاۃ علی النبی ﷺ ،حدیث نمبر ۸۶۹۹ پر یزید الرقاشی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی اس موضوع پر یہ درج ہے ' ان ملکًا موکل بمن صلّی علی النبی ﷺ أن یبلغ عنہ النبي ﷺ أن فلاناً من أمتك صلّی علیك -

marfat.com

(۲۱) عَنْ: أيوبَ، قالَ : بَلَغَنِي – واللّٰه أعْلَم – أنَّ مَلَكاً مُوكَّلٌ بِكُلِّ مَنْ صَلَّى عَلى النبيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يُبَلِّغَهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ : حضرت ایوب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا مجھے یہ روایت پہنچی ہے (واللہ اعلم) ہر اس شخص کے ساتھ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے ایک فرشتہ مقرر ہے تاکہ وہ اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم تک پہنچادے -

(۲۲) عَنْ أبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ تَتَّخِذُوا قَبْرِی عِيدًا وَلاَ تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ قُبُورًا وَحَيْثُمَا كُنْتُمْ فَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّ صَلاَتَكُمْ تَبْلُغُنِی.

ترجمہ : حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا 'میری قبر کو میلہ نہ بناؤ اور نہ ہی اپنے گھروں کو قبرستان بناؤ، تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجتے رہو - تمھارا درود مجھے پہنچادیا جاتا ہے-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سلام کہنے والے کو سلام کا جواب دیتے ہیں-

۲۳- عَنْ أبِی هُرَيْرَةَ أنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إلاَّ رَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ رُوحِی حَتَّى أرُدَّ عَلَيْهِ السَّلاَمَ.

ترجمہ : حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا 'جب کوئی شخص مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح

---

(۲۱) فضل الصلاة على النبی ﷺ ،حدیث ۲۴۔

(۲۲) احمد ،باقی مسند المکثرین ، ۸۷۹۰–ابو داؤد،المناسك،باب زیارة القبور ،

۲۰۴۲-مصنف عبدالرزاق ، باب السلام علی قبر النبی ﷺ حدیث ۶۷۲۶۔

(۲۳)ابو داؤد، المناسك،باب زیارة القبور،۲۰۴۱-احمد،باقی مسند المکثرین ،۱۰۷۵۹-

marfat.com

واپس لوٹاتا ہے اور میں (اس سلام کا) جواب دیتا ہوں۔'

مواجہہ شریفہ میں حاضری دینے والوں کو حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پہچانتے ہیں۔

(۲۴) قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں 'جناب سلیمان بن سُحیم فرماتے ہیں کہ : رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی النَّوْمِ فَقُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ھٰؤلاَءِ الَّذِیْنَ یَاْتُوْنَکَ ای لِلزِّیَارَۃِ فَیُسَلِّمُوْنَ عَلَیْکَ اَفَتَفْقَہُ سَلاَمَھُمْ ای اَتَعْرِفُ کَلَامَھُمْ وَتَدْرِیْ مَرَامَھُمْ قَالَ نَعَمْ وَاَرُدُّ عَلَیْھِمْ (ترجمہ : میں خواب میں زیارت نبی علیہ الصلوٰۃ و السلام سے مشرف ہوا تو میں نے حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام سے دریافت کیا کہ سرکار !جو لوگ مواجہہ شریفہ میں حاضر ہو کر صلوٰۃ و سلام عرض کرتے ہیں کیا آپ ان کے سلام کو سمجھ لیتے ہیں ؟ کیا حضور ان کے کلام کو پہچانتے ہیں ؟اور ان کی خواہشوں کو جانتے ہیں ؟(حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ صرف پہچانتا ہوں بلکہ ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔)

درود قبولیت دعا کا باعث ہے۔

۲۵- عَنْ فَضَالَۃَ بْنِ عُبَیْدٍ قَالَ بَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَصَلّٰی فَقَالَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَجِلْتَ اَیُّھَا الْمُصَلِّی اِذَا صَلَّیْتَ فَقَعَدْتَ فَاحْمَدِ اللّٰہَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ وَصَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ ادْعُہُ قَالَ ثُمَّ صَلّٰی رَجُلٌ آخَرُ بَعْدَ ذٰلِکَ فَحَمِدَ اللّٰہَ وَصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّھَا الْمُصَلِّی ادْعُ تُجَبْ

---

(۲۴) شرح الشفاء،للقاضی عیاضؒ - الملاّعلی قاریؒ ،جلددوئم (صفحہ ۱۴۴)-

(۲۵) الترمذی،الداعوات،۷۶ ۳۴۷۔ابوداؤد،الصلاۃ، باب الدعاء ۱۴۸۱۔(نسائی ، کتاب السھو باب ۴۸ التمجیدوالصلاۃ علی النبی ﷺ حدیث ۱۲۸۳ میں الفاظ مختلف ہیں۔)احمد ، مسندالانصار،۲۲۸۱۱-

marfat.com

ترجمہ : حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم تشریف فرما تھے کہ ایک شخص آیا اور نماز پڑھی پھر اللہ سے مغفرت مانگنے اور اس کی رحمت کا سوال کرنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا : "اے نمازی تو نے جلدی کی - جب نماز پڑھ چکو تو بیٹھ کر اللہ کی اس طرح حمد و ثنا بیان کرو جیسا کہ اس کا حق ہے پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر اس سے دعا کرو - " راوی کہتے ہیں کہ پھر ایک اور شخص نے نماز پڑھی پھر اللہ کی تعریف بیان کی - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا : "اے نمازی دعا کرو قبول کی جائے گی" -

۲۶۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بِنْ مَسْعُوْد قَالَ: كُنْتُ أصَلِّى وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أبُو بَكْرٍ وَ عُمَرَ مَعَهُ ، فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأتُ بِالثَّنَاء عَلَى اللّٰه ثُمَّ الصَّلاَةِ عَلَىَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ثُمَّ دَعَوْتُ لِنَفْسِى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلْ تُعْطَهْ سَلْ تُعْطَهْ'.

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے ساتھ ابوبکر صدیق اور عمر رضی اللہ عنہما بھی تشریف فرما تھے - میں (دعا کے لئے) بیٹھا، تو پہلے اللہ کی حمد و ثنا کی، پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا، پھر اپنے لئے دعا کی ، تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا (اس طرح) 'اللہ سے مانگو دیئے جاؤ گے -(دوبارہ فرمایا) اللہ سے مانگو دیئے جاؤ گے' -

---

(۲۶) ترمذی، الجمعة،باب ذكر فى الثناء على الله والصلاة على النبى ﷺ قبل الدعاء حديث ۵۹۳۔

marfat.com

(۲۷) عن جابر بن عبدالله قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فاجْعَلُوني في أَوَّلِ الدُّعَاءِ، وَفي أَوْسَطِهِ، وفي آخِرِهِ.

ترجمہ : حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ دعا کے شروع میں، دعا کے درمیان اور دعا کے آخر میں مجھے شامل کرو (یعنی درود شریف پڑھو۔)

۲۸- عَنْ أنس قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلّي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

ترجمہ : حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا : جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے کوئی دعا قبول نہیں کی جاتی۔

۲۹- عَنْ عُمَرَ بْنِ الخَطَّاب قَالَ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ : حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان اس وقت تک رکی رہتی ہے جب تک تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود نہ بھیجو۔

---

(۲۷) المصنف، عبدالرزاق،باب الصلاة على النبی ﷺ حدیث ۳۱۱۷- انوار الاثار ، الأقليشی، صفحہ ۳۴۔

(۲۸)الطبرانی ، سلسلة الاحاديث للالبانی الجز الخامس ، رقم حدیث ۲۰۳۵، بحوالہ درود شریف کے مسائل، محمد اقبال کیلانی، صفحہ ۳۶۔

(۲۹) الترمذی ، الصلاة ،باب ۲۱ ، ماجاء فی فضل الصلاة علی النبی ﷺ حدیث ۴۸۶-

marfat.com

جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود بھیجا جائے، فرشتے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔

(۳۰) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَامِنْ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلاَّ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلاَئِكَةُ مَا صَلَى عَلَى فَلْيُقِلَّ الْعَبْدُ مِنْ ذَلِكَ أَوْ لِيُكْثِرْ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ اپنے والد عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا 'جب تک کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ اب جو چاہے کم پڑھے۔ جو چاہے زیادہ پڑھے۔

ستر ہزار فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک پر ہر وقت درود پڑھتے ہیں۔

(۳۱) عَنْ نُبَيْه بن وَهْبٍ ، أَنَّ كَعْباً دَخَلَ على عائِشَةَ فَذكروا رسولَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فقالَ كَعْبٌ : ما مِنْ فَجْرٍ يَطْلُعُ إلاَّ وَيَنْزِلُ سَبْعُونَ أَلْفاً مِنَ الملائكةِ ، حَتَّى يَحفُّوا بالقَبْر ، يَضْرِبُونَ بِأَجْنِحَتِهِم [القَبْرَ] ، وَيُصَلُّونَ على النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، حتَّى إذَا أَمْسَوْا عَرَجُوا ،وَهَبَطَ سَبْعُونَ أَلفاً حَتَّى يَحفُّوا بالقَبْر ، يَضْرِبُونَ بِأَجْنِحَتِهِمْ فَيُصَلُّونَ على النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، سَبْعُونَ أَلفاً بالليلِ وَسَبْعُونَ أَلفاً بِالنهارِ ،حَتَّى إذا انْشَقَّتِ الأَرْضُ خَرَجَ في سَبْعِينَ أَلفاً مِنَ الملائكةِ يَزِفُّونَهُ .

ترجمہ: حضرت نبیہ بن وہب سے مروی ہے کہ حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ

(۳۰) ابن ماجه ، إقامة الصلاة والسنة فيها ، ۹۰۷-احمد،مسند المكيين. ۱۵۶۲۰۔

(۳۱) فضل الصلاة على النبى ﷺ ،حديث ۱۰۲۔

marfat.com

عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ذکر خیر ہوا تو حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہر صبح طلوع ہوتے ہی ستر ہزار فرشتے نازل ہو کر قبر مبارک کو گھیر لیتے ہیں اور قبر کے پاس اپنے پر پھڑ پھڑاتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں پھر جب شام ہو جاتی ہے تو وہ فرشتے اوپر (آسمان) پر چلے جاتے ہیں اور ستر ہزار اور فرشتے اترتے ہیں اپنے پر پھڑ پھڑاتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر درود بھیجتے ہیں ، ستر ہزار رات کو اور ستر ہزار دن کو یہاں تک کہ پھر جب زمین شق ہو گی (یعنی روز قیامت) تو آپ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ نکلیں گے جنہوں نے آپ کو گھیرا ہوا ہو گا۔

دس مرتبہ درود پڑھنے سے ایک غلام آزاد کرنے کا اجر۔

(۳۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

' اَلصَّلاَۃُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَمْحَقُ لِلذُّنُوبِ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ لِلنَّار وَالسَّلاَمُ عَلَیْہِ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ'

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا گناہوں کو اس سے زیادہ مٹانے والا ہے جتنا ٹھنڈا پانی آگ کو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سلام پیش کرنا غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ اجر وثواب کا باعث ہے۔

(۳۳) ابن وھب کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

'مَنْ سَلَّمَ عَلَیَّ عَشْراً فَکَأَنَّمَا اَعْتَقَ رَقَبَۃً'

یعنی جس نے مجھ پر دس مرتبہ سلام بھیجا اس نے گویا ایک غلام آزاد کیا۔

بعض احادیث سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

---

(۳۲) شرح الشفاء،للقاضی عیاضؒ - الملأعلی قاری، جلد دوم، صفحہ ۱۳۸۔

(۳۳) شرح الشفاء،للقاضی عیاضؒ - الملأعلی قاری، جلد دوم ، صفحہ ۱۳۸۔

marfat.com

فرمایا میرے سامنے کچھ لوگ ایسے پیش کیئے جائیں گے جنہیں میں کثرت سے درود شریف پڑھنے کی وجہ سے پہچان لوں گا۔ ایک اور روایت میں ہے کہ قیامت کی سختیوں اوراس کی شدتوں سے نجات حاصل کرنے والا شخص وہی ہو گا جس نے مجھ پر بکثرت درود پڑھا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے لیے وسیلہ مانگنا شفاعت کا سبب ہے۔

۳۴۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ" النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدَانِ اَلْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا نِ الَّذِى وَعَدْتَهُ. حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ القِيَامَةِ.

ترجمہ: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اذان سننے کے بعد کہا 'اے اللہ ،اس کامل دعا کے مالک اور قائم کی گئی نماز کے پروردگار محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرما اوران کو مقام محمود پر پہنچا جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے' تو قیامت کے دن میری شفاعت اس کے لیے ضرور ہو گی۔

(۳۵) عَنْ عبداللّٰه بن عمرو قالَ: قالَ رَسولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ' مَنْ صلَّى عليَّ أوْ سَألَ لِيَ الوَسِيلَةَ حَقَّتْ عَلَيْهِ شَفَاعَتِي يَوْمَ القِيامة "

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ

---

(۳۴)بخاری،الاذان، باب الدعاء ۶۱۴ اور کتاب التفسیر ، ۴۷۱۹- ترمذی ،الصلاۃ، ۲۱۱- نسائی ، الاذان،۶۷۹۔ابوداؤد،الصلاۃ،باب الدعاء عند الأذان، ۵۲۹۔ابن ماجه ، الاذان ، ۷۲۲۔احمد، مسند المکثرین ، ۱۴۷۵۳۔

(۳۵)فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، حدیث ۵۰۔.

marfat.com

علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا : "جس نے مجھ پر درود بھیجا یا میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ (جنت میں بلند مقام محمود) مانگا اس کے لیے قیامت کے روز میری سفارش واجب ہو گئی-(یعنی میں اس کی سفارش ضرور کروں گا)"

درود شریف گناہوں کی مغفرت اور تمام دکھوں ، مصیبتوں اور غموں سے نجات حاصل کرنے کا ذریعہ ہے-

٣٦-. عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيه قَالَ : كانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْل قَامَ فَقَالَ: يَاأَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا اللّٰهَ اذْكُرُوا اللّٰهَ جَاءَ ت الرَّاجفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادفَةُ جَاءَ المَوْتُ بِمَا فِيه جَاءَ المَوتُ بِمَا فِيه ،قَالَ أَبِي: قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُكْثِرُ الصَّلاَةَ عَلَيْكَ فَكَمْ أَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلاَتِي ؟ فقَالَ: مَاشِئْتَ قَالَ: قُلْتُ:الرُّبْعَ، قَالَ: مَاشِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، قُلْتُ: النِّصْفَ،قَالَ: مَاشِئْتَ فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، قَالَ: قُلْتُ: فَالثُّلُثَيْنِ، قَالَ: مَاشِئْتَ، فَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ، قُلْتُ: أَجْعَلُ لَكَ صَلاَ تي كُلَّهَا، قَالَ: إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ، وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُك .

ترجمہ : حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو تہائی رات گزر جاتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہوجاتے اور فرماتے : اے لوگو ! اللہ کو یاد کرو- اللہ کی یاد میں مشغول ہو جاؤ- صور کا وقت آگیا ہے پھر اس کے بعد دوسری مرتبہ بھی پھونکا جائے گا پھر موت بھی اپنی سختیوں کے ساتھ آن پہنچی ہے- میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے عرض کیا اے اللہ کے رسول(صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں - اپنی دعا میں سے کتنا حصہ درود کے لئے وقف کروں ؟ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

(٣٦)ترمذی، صفة القيامة والرقاق والورع، ٢٤٥٧-

marfat.com

فرمایا " جتنا تو چاہے "۔ میں نے عرض کیا ایک چوتھائی (صحیح ہے ؟) آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا" جتنا تو چاہے ، لیکن اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے "میں نے عرض کیا نصف وقت مقرر کردوں ؟ "آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا "جتنا تو چاہے لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے" میں نے عرض کیا دو تہائی مقرر کردوں ؟ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا " جتنا تو چاہے ، لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے " میں نے عرض کیا میں اپنی ساری دعا کا وقت درود کے لیے مقرر کرتا ہوں اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ و سلم نے فرمایا " یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی ہوگا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا "۔

(۳۷) عَنِ: الطُّفَيْلِ بن أُبيٍّ بنِ كَعْبٍ ، عَنْ: أبيه قالَ: كانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ في ثُلُثَيِ اللَّيْلِ فَيَقُولُ:"جَاءَ تِ الراجِفَةُ، تَتْبَعُها الرَّادِفَةُ ، جاء الْمَوْتُ بِما فِيهِ" ، وقالَ أُبَيٌّ : يارَسولَ اللّٰه إنِّي أُصَلِّي مِنَ الَّيلِ: أفَأَجْعَلُ لَكَ ثُلُثَ صَلاَتِي؟ قالَ رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " الشَّطْرَ " قَالَ: أفَأَجعلُ لَكَ شَطْرَ صَلاَ تِي ؟ قالَ رسُولُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " الثُّلُثَانِ أكْثَرُ " قالَ: أفَأَجعلُ لَكَ صَلاَتِي كُلَّها ؟ [قال:] إذَنْ يُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ كُلُّهُ "

ترجمہ : حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم رات کے دو تہائی حصہ میں نکلا کرتے اور فرمایا کرتے تھے کانپنے والی آگئی اس کے بعد آئے گی پیچھے آنے والی -. (۱) ، موت اپنی تمام تر سختیوں کے ساتھ

(۳۷)فضل الصلاة على النبی ﷺ، حدیث ۱۴-ابن ابی شیبه جلد۶، نمبر ۳۱۷۷۴ پر یہ حدیث اس طرح درج ہے : ' عن طفيل بن أُبَيّ عن أبيه قال: قال رجلٍ: يا رسول اللّٰه! أرأيت إن جعلت صلاتي كلها صلاة عليك ، قال : ' إذًا يَكفِيكَ اللّٰهُ مَا أهَمَّكَ مِنْ أمْرِ دُنْيَاكَ وَ آخِرَتِكَ '

(۱) کانپنے والی سے مراد زمین ہے کہ پہلی دفعہ صور پھونکنے کے بعد زمین پر زلزلہ آجائے گا اور پیچھے آنے والی سے مراد دوسری مرتبہ صور پھونکا جانا ہے

marfat.com

آگئی ، حضرت ابی نے فرمایا اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) ! میں رات کو دعا کرتا ہوں کیا میں اس دعا کا تہائی حصہ آپ کے لئے وقف کردوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ایک حصہ، انہوں نے عرض کیا کیا میں اپنی دعا کا آدھا حصہ آپ کے لئے وقف کردوں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو تہائی زیادہ ہے، انہوں نے عرض کیا، کیا میں اپنی پوری دعا آپ کے لئے وقف کردوں؟ فرمایا پھر تو تمہارے سارے گناہ معاف کردیئے جائیں گے -

درود نہ بھیجنے پر وعید-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود نہ بھیجنا بخیلی اور بہت بڑی محرومی ہے۔

۳۸۔ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِب قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم َ الْبَخِیلُ الَّذِی مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہُ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ.

ترجمہ : حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا : بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے-

(۳۹) عَنْ أنسِ بن مالك يقولُ: إِرْتَقَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ على المِنْبَرِ دَرَجَةً فقالَ: " آمِين "، ثُمَّ ارتقى الثانيةَ فقالَ: " آمِين "، ثُمَّ ارتقى الثالثةَ فقالَ: " آمِين " ثُمَّ استَوىٰ فَجَلَسَ ، فقالَ أصْحابُهُ: على ما أمَّنْتَ؟ قالَ:" أتَانِي جِبْرِيلُ فقالَ: رَغِمَ أنْفُ إِمْرَئٍ ذُكِرْتَ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عليكَ ، فقلت: آمين،

(۳۸) ترمذی ، الدعوات ، ۳۵۴۶ - احمد ، مسند اهل البیت، ۱۷۳۶-

(۳۹) فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، حدیث ۱۵۔ (مستدرک حاکم میں یہ حدیث مختلف ترتیب سے کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے ۷۲۵۶ پر درج ہے-)

marfat.com

فقالَ:رَغِمَ أنفُ إمْرَىءٍ أدْرَكَ أبَوَيْهِ فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ ، فقلتُ : آمين ، فقالَ :رَغِمَ أنْفُ امْرِئٍ أدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ ، فَقُلْتُ: آمِين ".

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ (ایک مرتبہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم منبر کی پہلی سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا آمین، پھر دوسری سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا آمین، پھر تیسری سیڑھی پر چڑھے اور فرمایا آمین، پھر سیدھے بیٹھ گئے تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا آپ نے کس بات پر آمین فرمایا ؟ فرمایا: حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے تھے اور فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود (ذلیل و رسوا) ہو جائے جس کے سامنے آپ کا نام لیا جائے اور وہ آپ پر درود نہ بھیجے، میں نے کہا آمین ، انہوں نے فرمایا اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے جو اپنے دونوں ماں باپ کو (زندہ) پائے اور (ان کی وجہ سے) جنت میں داخل نہ ہو میں نے کہا آمین ، پھر فرمایا کہ اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جائے جو رمضان کا مہینہ پائے اور اس کی مغفرت نہ کردی جائے میں نے کہا آمین۔

۴۰- عَنْ أبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَغِمَ أنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَرَغِمَ أنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أنْ يُغْفَرَ لَهُ وَرَغِمَ أنْفُ رَجُلٍ أدْرَكَ عِنْدَهُ أبَوَاهُ الْكِبَرَ فَلَمْ يُدْ خِلاَهُ الْجَنَّةَ.

ترجمہ : حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا رسوا ہو جائے وہ آدمی جس کے سامنے میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے - رسوا ہو جائے وہ آدمی جس نے رمضان کا پورا مہینہ پایا اور وہ اپنے گناہ نہ بخشوا سکا- رسوا ہو جائے وہ آدمی جس کے سامنے اس کے ماں باپ

(۴۰) الترمذی ، الدعوات ، ۳۵۴۵-

marfat.com

بڑھاپے کی عمر کو پہنچیں اور وہ ان کی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہو سکے۔

۴۱- عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاجَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلاَّ كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً ، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ.

ترجمہ : حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا اگر کسی مجلس میں اللہ کا ذکر اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے تو وہ مجلس اہل مجلس کے لئے وبال کا سبب بنے گی۔لہذا اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں عذاب دے اور چاہے تو انہیں معاف کردے۔

۴۲- عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ، ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلاَةٍ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ قَامُوا عَنْ أَنْتَنَ مِنْ جِيفَةٍ'.

ترجمہ : حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کوئی قوم جمع ہوئی اور ذکر اللہ تعالیٰ اور صلوٰۃ نبی (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کیے بغیر متفرق ہوگئی اس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے وہ مردار جانور سے بھی بدتر بدبو سے اٹھے ہوں۔

۴۳- عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لاَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَيُصَلُّونَ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلاَّ كَانَ

---

(۴۱) ترمذی،الدعوات،باب فی القوم یجلسون ولایذکرون اللہ،۳۳۸۰۔

(۴۲) ابو داؤد الطیالسی ، بیھقی فی 'الشعب '،الضیاء فی 'المختارۃ '،النسائی عمل فی الیوم واللیلۃ ' بحوالہ جلاء الافھام ، صفحہ ۵۹۔

(۴۳) احمد، باقی مسند المکثرین، ۷۹۲۴۔

marfat.com

عَلَيْهِمْ حَسْرَةً يَوْمَ القِيَامَةِ وَ إِنْ دَخَلوا الجَنَّةَ لِلثَّوَابِ.

ترجمہ : حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :"جس مجلس میں لوگ اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود نہ بھیجیں وہ مجلس قیامت کے دن ان لوگوں کے لیے باعث حسرت ہوگی خواہ وہ نیک اعمال کے بدلے میں جنت ہی میں چلے جائیں۔"

۴۴- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِيءَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ.

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا "جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھودیا۔"

(۴۵) عَنْ جعفر ، عن : أبيه: أنَّ النبيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ : مَنْ يَنْسَى الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِيءَ أبْوابَ الْجَنَّةِ .

ترجمہ : حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کے دروازے بھول گیا۔

تحریر میں درود لکھنے کا ثواب۔

(۴۶) عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: 'مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِيْ كِتَابٍ لَمْ

(۴۴) ابن ماجة ، إقامة الصلاة والسنه فيها، ۹۰۸۔(ابن ابی شیبہ جلد ۶ ، ۳۱۷۸۴ پر یہ حدیث زائد الفاظ کے ساتھ اس طرح درج ہے:عن جعفر عن أبيه قال : قال رسول الله ﷺ ' مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَنَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ')

(۴۵)فضل الصلاة على النبی ﷺ ،حدیث ۴۱ -

(۴۶)الطبرانی فی الأوسط ، کنزالعمال ، حدیث ۲۲۴۰-

marfat.com

تزَلْ الَمَلاَئِكُ تَسْتَغْفِرُ لَهُ مَا دَامَ اسْمِيْ فِيْ ذَالِكَ الكِتَابِ.'

ترجمہ : حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو کوئی شخص کسی تحریر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود لکھتا ہے جب تک اس تحریر میں نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا نام مبارک لکھا رہتا ہے فرشتے اس شخص کے لیے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔

مسجد میں داخل ہوتے اور باہر آتے وقت درود اور سلام پڑھنا چاہیئے۔

(۴۷) عن أبی هريرة عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قال: ' إذا دَخَلَ أَحَدُ كُمُ المَسْجِدَ،فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النبيِّ،صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَلْيَقُلْ:اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، وَإِذَا خَرَجَ، فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ'.

ترجمہ : حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مسجد میں آنے کے وقت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر سلام بھیجیں اور اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ، (ترجمہ : یااللہ ! کھول دیجئے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے) پڑھیں۔اور مسجد سے جانے کے وقت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر سلام بھیجیں اور کہیں : اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ'. (ترجمہ : یااللہ مجھے پناہ میں رکھیے شیطان مردود سے)

۴۸۔ عَنْ فَاطِمَةَ الكُبْرَى قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ المَسْجِدَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَ قَالَ: رَبِّ اغْفِرْلِى ذُنُوبِى وَافْتَحْ لِى

(۴۷) ابن حبان، باب الإمامة والجماعة، حديث ۲۰۴۷ ، بيهقى، كتاب الصلاة باب ما يقول إذا دخل المسجد حديث ۴۴۲۳-

(۴۸) ترمذى ، الصلاة ، باب مايقول عند دخول المسجد، حديث ۳۱۴ - احمد ، باقى مسند الانصار ، ۲۶۲۹۹، (اس میں دونوں جگہ 'رب' کی جگہ 'اللھم' ہے-)

marfat.com

أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ إِذَا خَرَجَ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ وَ قَالَ: رَبِّ اغْفِرْلِی ذُنُوبِی وَافْتَحْ لِی أَبْوَابَ فَضْلِكَ -

ترجمہ : حضرت فاطمہ کبریٰ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو درود شریف اور سلام پڑھتے اور یہ دعا پڑھتے :

" رَبِّ اغْفِرْلِی ذُنُوبِی وَافْتَحْ لِی أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ "

ترجمہ : اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے رحمت کے دروازے کھول دے -

اور جب مسجد سے نکلتے تو بھی درود شریف اور سلام پڑھتے اور فرماتے :

" رَبِّ اغْفِرْلِی ذُنُوبِی وَافْتَحْ لِی أَبْوَابَ فَضْلِكَ "

ترجمہ : اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے -

۴۹- عَنْ أَبِی حُمَيْدٍ السَّاعِدِیِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ لِيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ إِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ-

ترجمہ : ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے مسجد میں جائے تو اللہ کے پیغمبر پر سلام بھیجے - پھر کہے :

اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(۴۹) ابن ماجه، المساجد والجماعات، ۷۷۲۔ ابو داؤد، الصلاة، ۴۶۵۔ الدارمی، باب القول عند دخل المسجد الصلاة، ۱۳۹۴۔

marfat.com

(ترجمہ : یااللہ ! کھول دیجئے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے)

اور جب مسجد سے باھر نکلے تو کہے : اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ترجمہ : یااللہ میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں)

(۵۰) سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ☆ وَ سَلٰمٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ☆ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ .☆ (اَلصّٰفّٰت ۳۷ آیت ۱۸۰ تا ۱۸۲)

ترجمہ : آپ کا پروردگار جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں اور سلام ہو پیغمبروں پر اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

اس آیت کریمہ کے متعلق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے القول البدیع میں موقوفاً نقل کیا ہے کہ جو یہ چاہے کہ اس کا (درود شریف کا) پورا ثواب حاصل کرے وہ یہ آیت پڑھے - مطلب یہ ہے کہ اس آیت کے پڑھنے سے درود شریف کا کامل ثواب ملتا ہے۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی ؒ فرماتے ہیں :

یہ جاننا چاہیے کہ ہر صیغہ کے بعد ان صیغوں سے جن میں ذکر سلام نہیں ہے یہ کلمہ بڑھادے :

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَاالنَّبِیُّ الْکَرِیْمُ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُهٗ

کیونکہ اکثر علماء کے نزدیک درود بغیر سلام کے مکروہ ہے یہ ظاہر آیت شریفہ :

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

سے لیا گیا ہے - اگرچہ بعض علماء اس کی کراہت میں کلام رکھتے ہیں لیکن درود بغیر سلام متفق علیہ مکروہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صیغہ صلاۃ میں سلام کا ذکر نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو اس کا

(۵۰)القول البدیع ، صفحہ ۶۸، و فضائل درود و سلام ، مولانا سید حسن صاحب، صفحہ ۱۶۸-

marfat.com

علم پہلے تھا چنانچہ حدیث میں آیا ہے کہ صحابہ بارگاہ رسالت (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں حاضر ہوتے تھے اور کہتے تھے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے یہ جان لیا ہے کہ آپ کی خدمت میں سلام کس طرح پیش کریں اب آپ یہ بتایئے کہ آپ پر صلاۃ کس طرح بھیجی جائے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس طرح کہو:

اَللّٰھم صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ عَلیٰ اٰلِ مُحَمَّدٍ ، الحدیث- اسی طرح محض سلام پر بس کردینا بھی مکروہ ہے یا خلاف اولیٰ ہوگا-(۱)

حضرت مولانا اشرف علیؒ تھانوی فرماتے ہیں:

"(نسائی اور دارمی کی روایت سے) معلوم ہوا کہ اگر درود شریف کے کسی صیغہ میں صلوٰۃ و سلام دونوں ہوں تو اس کے ایک بار پڑھنے سے بیس عنایتیں حق تعالیٰ کی ہوتی ہیں-"(۲)

---

(۱) جذب القلوب، لکھنو ایڈیشن ۱۹۱۶، صفحہ ۲۶۴، اردو ترجمہ مولانا محمد صادق صفحہ ۲۸۴ اور حکیم عرفان علی حنفی، صفحہ ۲۸۱

(۲) نشر الطیب فی ذکر النبیّ الحبیب ﷺ، صفحہ ۲۴۳-

marfat.com

marfat.com

باب سوئم

اذان کے بعد درود اور دعاء

ہر روز دن میں ہم پانچ مرتبہ اذان سنتے ہیں - ہر روز اللہ سبحانہ تعالیٰ ہم کو پانچ مرتبہ موقعہ دیتے ہیں کہ اگر ہم توجہ سے یہ اذان سنیں ، جو الفاظ مؤذن کہتا ہے ،اس کا مسنون طریقے سے جواب دیں اور اس کے بعد مسنون درود و دعا پڑھیں تو ہمیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت روز قیامت نصیب ہوگی اور اللہ سبحانہ تعالیٰ ہمارے گناہ معاف فرمائیں گے ، ہماری بخشش فرمائیں گے ، دعا قبول فرمائیں گے اور روز قیامت خوش کرنے کا وعدہ فرمائیں گے- غور فرمایئے کہ ہم اپنی عارضی دنیوی زندگی کی مصروفیات میں دینی زندگی سنوارنے کا کتنا عظیم موقعہ دن میں پانچ مرتبہ گنوا دیتے ہیں - ذیل میں وہ احادیث پیش کی گئی ہیں جو ہمیں مندرجہ بالا نعمتیں حاصل کرنے کا طریقہ بتاتی ہیں :

۱- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْن عَمْروبْنِ العَاص أنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُواَ مِثْلَ مَایَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَیَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّی عَلَیَّ صَلَاةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلوا اللّٰهَ لِی الْوَسِیلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِی الْجَنَّةِ لاَ تَنْبَغِی إِلاَّ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَأَرْجُو أَنْ أَکُوْنَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِی الوَسِیلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ .

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا کہ جب مؤذن کی اذان سنو تو تم

---

(۱) مسلم ، الصلاة ، ۳۸۴ - ترمذی ،المناقب ۳۶۱۴ - نسائی، الأذان، ۶۷۷۔ ابو داؤد ، الصلاة ، ۵۲۳ - ابن حبان ، الصلاة، باب الأذان، ۱۶۹۰۔

marfat.com

وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں- اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ مانگو کیونکہ وسیلہ دراصل جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کو دیا جائے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا اور جو کوئی میرے لئے وسیلہ (مقام محمود) طلب کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی-

۲- عن سَعْدِ بنِ أبي وَقَّاصٍ، عن رسولِ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قال: 'مَنْ قال حِينَ يَسْمَعُ المُؤَذِّنَ : وَأَنَا أَشْهَدُ أن لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰه وَحْدَه لا شَرِيكَ لَهُ، وَ أَنَّ مُحمَّداً عَبْدُهُ وَ رَسُولُهُ، رَضِيْتُ باللّٰهِ رَبًّا وَبِمُحمَّدٍ رَّسُولاً وَبِالإِسْلاَمِ دِيناً، غُفِرَلَهُ ذَنْبُهُ:

ترجمہ : حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد بیان کیا کہ مؤذن کی اذان سن کر جس نے یہ کہا کہ " میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور دوسرا معبود نہیں ہے اللہ تعالیٰ یکتا ہے اور اسکا کوئی شریک نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) اللہ کے بندے اور رسول ہیں، میں اللہ کی ربوبیت اور سیدنا محمد (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی رسالت اور اسلام کے دین ہونے سے مسرور اور خوش ہوں " تو ایسے شخص کے گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں۔

---

(۲) مسلم ، کتاب الصلاة ، باب ۷ استحباب القول ، ۳۸۶- أبو داؤد، فی الصلاة، باب مایقول اذاسمع المؤذن ، ۵۲۵- ترمذی، الصلاة باب ۴۲ ، ۲۱۰- ابن ماجه، کتاب الأذان ۷۲۱- نسائی ، الأذان باب الدعاء عند الأذان ،۶۷۸-

marfat.com

(۳) عَنْ أَبِي سَلاَمٍ ، خَادِمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ' مَامِنْ مُسْلِمٍ،أَوْ إِنْسَانٍ، أَوْ عَبْدٍ يَقُولُ، حِيْنَ يُمْسِي وَحِينَ يُصبِحْ: رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلاَمِ دِيناً وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا، إِلاَّ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ '

ترجمہ : حضرت ابو سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم تھے ان کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کوئی مسلمان یا جو آدمی یا جو بندہ شام اور صبح کو یہ کہے : 'رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلاَمِ دِيناً وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ' (ترجمہ : میں اللہ کے پرور دگار ہونے ، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے پر راضی ہوں) تو اللہ ضرور اس کو قیامت کے دن خوش کردے گا۔

۴۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلاَةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوداً الَّذِى وَعَدْتَهُ حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ : حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اذان سننے کے بعد کہا 'اے اللہ ،اس کامل

---

(۳) ابن ماجه ،كتاب الدعاء، ۳۸۷۰-احمد،مسندالكوفيين،حديث ۱۸۸۷۰ ترمذی میں بھی ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے مگر اس میں آخر میں ' يوم القيامه' نہیں لکھا ، کتاب الادعوات ، باب ماجآء فی الدعاء اذا اصبح وامسیٰ، حدیث ۳۳۸۹-

(۴) بخاری،الاذان، باب الدعاء ۶۱۴ اور كتاب التفسير ، ۴۷۱۹- ترمذی ،الصلاة، ۲۱۱۔ نسائی ، الاذان،۶۷۹۔ابوداؤد،الصلاة،باب الدعاء عند الأذان، ۵۲۹۔ابن ماجه ، الاذان ، ۷۲۲ .احمد، مسند المكثرين ۱۴۷۵۳۔

marfat.com

دعا کے مالک اور قائم ہونے والی نماز کے پروردگار! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی عطا فرمایئے اور انکو مقام محمود پر پہنچایئے جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے' تو قیامت کے دن میری شفاعت اسکے لئے ضرور ہو گی۔

(یہ حدیث باب دوم میں نمبر ۳۴ پر درج ہے مگر موضوع کی مناسبت سے اسے دوبارہ لکھا گیا ہے۔)

یا درج ذیل میں سے کوئی درود / دعا پڑھے

(۵) اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحمَّداَ الوَسِيلَةَ، وَاجْعَلْ فِي العِلِّيِّنَ دَرَجَتَهُ، وَ فِي المُصْطَفَينَ تَحِيَّتَهُ، وَ فِي المُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ.

ترجمہ: یااللہ ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو 'الوسیلہ' عطاء فرمایئے اور آپ کا درجہ علیین (بلند درجہ) میں کردیجئے برگزیدہ حضرات کے دل میں آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی محبت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر مقرب لوگوں میں کردیجئے۔

(راوی: حضرت عبداللہ بن مسعود اور ابو امامہ رضی اللہ عنہما۔)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ درود پڑھے گا اسکے لئے میری شفاعت قیامت کے دن ثابت ہو جائے گی۔

---

(۵) عمل الیوم واللیلة، ابو بکر بن السنی، باب 'کیف مسالته الوسیلة، ۹۹، صفحہ ۴۰۔
القول البدیع میں یہ دعاء طحاوی اور طبرانی (راوی ابن مسعودؓ) کے حوالہ سے درج ذیل ترتیب سے لکھی ہے:

اَللّٰهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَاجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَيْنَ مَحَبَّتَهُ وَفِیْ الْعَالِيْنَ دَرَجَتَهُ وَفِی الْمُقَرَّبِيْنَ دَارَهُ.

marfat.com

(٦) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلَاةِ القَائِمَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ ، وَ أَعْطِهِ الوَسِيلَةَ وَ الشَّفَاعَةَ يَوْمَ القِيَامَةِ.

ترجمہ : یا اللہ ! جو مالک ہے اس دعوت تامہ کا اور قائم ہونے والی نماز کا، رحمت نازل فرمایئے اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، اور عطا فرمایئے آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو 'الوسیلہ' اور شفاعت قیامت کے دن۔

(راوی جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔)

ذریعۃ الوصول، صفحہ (۵۲۔۵۳) پر ابن وھب کے حوالہ سے لکھا ہے کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سننے کے بعد یہ درود پڑھے گا اسکے لئے میری شفاعت ثابت ہو جائے گی۔

(٧) اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَ الصَّلَاةِ النافعة صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وارْضَ عَنْهُ رِضىً لا سَخَطَ بَعْدَهُ.

ترجمہ : یا اللہ! جو مالک ہے اس دعوت تامہ کا اور قائم رہنے والی نماز کا، رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، اور راضی ہو جایئے آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے ایسا راضی ہونا کہ اس کے بعد ناراضی نہ ہو۔

(راوی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ)

'رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مؤذن کی اذان کے وقت یہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکی دعاء قبول فرمائینگے' (احمد)

---

(٦) القول البدیع صفحہ ۲۷۲ بحوالہ طبرانی 'الأوسط' اور ابن وھب (جامع)۔

(٧) مسند احمد، حدیث ۱۴۵۵۴ -ابن السنی (عمل الیوم و اللیلہ) باب 'کیف مسالتہ الوسیلۃ'، ۹۶، صفحہ ۳۹، اس میں 'النافعۃ' کی جگہ 'القائمۃ' ہے۔

marfat.com

(٨) أَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِيْلَةِ عِنْدَكَ، وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمُ القِيَامَةِ.

ترجمہ : میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور پہنچایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو 'الوسیلہ' کے درجہ میں اپنے پاس، اور داخل کر دیجئے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت میں قیامت کے دن۔

(راوی حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اذان سن کر یہ دعاء پڑھے اسکے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔(۱)

(٩) اللَّهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ، وَهَذِهِ الصَّلاَةِ القَائِمَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآتِهِ سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(٨) القول البديع، صفحہ ۲۷۴ حوالہ طبرانی المعجم الکبیر۔

(۱) حوالہ ذریعۃ الوصول، صفحہ ۵۴۔

(٩) ابن السنی، حدیث ۱۰۵، صفحہ ۵۳۔ ذریعۃ الوصول، صفحہ ۵۴، اس میں 'التامة' اور 'والصلاة' کے درمیان 'هذه' نہیں ہے۔ ابن ابی شیبہ، جلد ٦، حدیث نمبر ۲۹۷۶۳ پر بھی یہ درود ان الفاظ میں درج ہے : 'اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ'

القول البدیع، صفحہ ۲۷۳ حوالہ طبرانی، کتاب الدعاء، اور ابن ابی عاصم، یہ درود درج ہے مگر اس میں 'هذه' درج نہیں ہے۔

marfat.com

ترجمہ : یا اللہ ! جو مالک ہے اس دعوت تامہ (مکمل) کا اور قائم ہونے والی نماز کا، رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، اور عطا فرمایئے آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو جو کچھ آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مانگیں قیامت کے دن۔

(راوی : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یہ الفاظ حاضرین کو سنا کر پڑھتے تھے اور پسند فرماتے تھے کہ لوگ بھی اذان سن کر یہ کلمہ کہا کریں ، اور فرماتے تھے کہ جو شخص مؤذن کی اذان سن کر یہ الفاظ کہے اس کے لیئے قیامت کے دن میری شفاعت واجب ہو گی۔

(۱۰) اذان سننے کے آداب مختلف احادیث کے جمع کرنے سے یہ معلوم ہوتے ہیں :

۱۔ جو کلمات مؤذن کہے خود بھی وہ ہی پڑھتا رہے۔

۲۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ، حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے جواب میں ' لا حول ولا قوۃ الا باللّٰہِ ' پڑھے۔

۳۔ ختم اذان کے بعد اوپر نقل کی ہوئی کسی بھی دعاء اور درود کو پڑھے۔

(۴) پھر اپنے لئے دعاء مانگے۔

---

(۱۰) قاضی محمد سلیمانؒ منصور پوری، الصلوٰۃ والسلام علی خیر الانام ﷺ ، صفحہ ۵۱/۵۰۔

marfat.com

marfat.com

باب چہارم

مقام محمود اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی امت کے لئے شفاعت۔

۱- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرِوبْنِ الْعَاص أَنَّهٗ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَايَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَیَّ فَإِنَّهٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللّٰهَ لِیَ الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِی الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِی إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَارْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِیَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ .

ترجمہ : عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کو فرماتے سنا کہ جب مؤذن کی اذان سنو تو تم وہی کہو جو مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جو کوئی مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں- اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ مانگو کیونکہ وسیلہ دراصل جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کو دیا جائے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا اور جو کوئی میرے لئے وسیلہ (مقام محمود) طلب کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی-

(یہ حدیث فضائل 'اذان' باب سوم میں پہلے آچکی ہے لیکن موضوع کی مناسبت سے دوبارہ درج کی گئی ہے-)

(۲) عَنْ عبداللّٰه بن عمرو قالَ: قالَ رَسولُ اللّٰه صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

---

(۱) مسلم ، الصلاة ، ۳۸۴ - ترمذی ، المناقب ۳۶۱۴ - نسائی ، الأذان ۶۷۷۔ ابو داؤد ، الصلاة ، ۵۲۳ - ابن حبان ،الصلاة ، باب الأذان، ۱۶۹۰۔

(۲) فضل الصلاة علی النبی ﷺ ، حدیث ۵۰۔

marfat.com

مَنْ صلَّى عليَّ أوْ سَألَ لِيَ الوَسِيلَةَ ،حَقَّتْ عَلَيْهِ شَفَاعَتِي يَوْمَ القِيامة "

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا : "جس نے مجھ پر درود بھیجا یا میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ (جنت میں بلند مقام محمود) مانگا اس کے لیے میں قیامت کے روز ضرور سفارش کروں گا-"

(یہ حدیث باب دوم میں آچکی ہے - موضوع کی مناسبت سے دوبارہ لکھی گئی ہے-)

(۳) عَنْ: كعبٍ ، عَنِ النبيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّمَ قالَ: " صَلُّوا عَلَيَّ فإنَّ صَلاَتَكُم عَلَيَّ زَكاةٌ لكم ، وَسَلُوا اللّٰهَ لِيَ الوَسيلةَ "" فإمَّا أنْ يكونُوا سألُوهُ ، وإمَّا أنْ يَكُونَ أخْبَرَهُمْ ، قالَ : " إنَّها أعْلى دَرَجَةٍ في الجَنَّةِ ، لايَنَالُهَا إلاَّ رَجُلٌ وَاحِدٌ ، وَأرْجُو أنْ أكُونَ أنا هُوَ ".

ترجمہ : حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے پاکیزگی اور طہارت کا ذریعہ ہے اور اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کیا کرو پھر یا تو صحابہ نے آپ سے سوال کیا یا آپ نے خود انہیں یہ بتلایا کہ یہ جنت کا اعلیٰ ترین درجہ ہے جسے ایک شخص کے علاوہ اور کوئی حاصل نہیں کر سکے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ شخص میں ہی ہوں گا-

(۴) عَنْ: عَوْنِ بن عبداللّٰه أنَّ النبيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قالَ: " إنَّ في الجَنَّةِ مَجْلِساً لَمْ يُعْطَهُ أحَدٌ قَبْلِي ، و أنا أرْجُو أنْ أُعْطَاهُ ، فَسَلُوا اللّٰهَ لِيَ الوَسِيلَةَ "

ترجمہ : حضرت عون بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم

---

(۳) فضل الصلاة على النبى ﷺ ، حديث ۴۷-

(۴)فضل الصلاة على النبى ﷺ ،حديث ۵۱-

marfat.com

صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے ارشاد فرمایا جنت میں ایک ایسی مجلس ہے جو مجھ سے پہلے کسی کو نہیں دی گئی اور مجھے یہ امید ہے کہ وہ مجھے ہی دی جائے گی اس لئے اللہ تعالیٰ سے میرے لئے (اس درجہ) وسیلہ کو مانگا کرو۔

(۵) عَنْ موسى بن وَرْدان ، أنَّه سَمِع أبا سعيدٍ الخدريَّ يقولُ : قالَ رَسولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " إنَّ الوسيلةَ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ لَيْسَ فَوْقَها دَرَجَةٌ ، فَسَلُوا اللّٰهَ أنْ يُؤْتِيَني الوَسِيلَةَ على خَلْقِهِ "

ترجمہ : حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وسیلہ اللہ تعالیٰ کے یہاں ایک ایسا عظیم درجہ ہے کہ اس سے بڑا اور کوئی درجہ نہیں اس لئے تم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کیا کرو کہ اللہ تعالیٰ مجھے تمام مخلوق پر یہ درجہ عطا فرمادے۔

(٦) عن أبي هُرَيرة ، قالَ : قالَ رَسولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَسَلُوا اللّٰهَ لِيَ الوَسيلةُ – قالوا :يا رسول اللّٰه وما الوسيلةُ ؟ قال: أعْلى دَرَجَةٍ في الجَنَّةِ ، لاَ يَنَالُهَا إلاَّ رَجُلٌ واحد أرْجُو أنْ أكُونَ أنا هو .

ترجمہ : حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگا کرو - لوگوں نے پوچھا : وسیلہ کیا ہے ؟ فرمایا : جنت کا اعلیٰ ترین درجہ ہے - وہ صرف ایک ہی شخص کو عطا کیا جائے گا - میں امید رکھتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں -

---

(۵) فضل الصلاة على النبی ﷺ ، حدیث ۴۹۔ مسند احمد، حدیث ۱۱۷۲۲ (اس میں آخر کے الفاظ 'علی خلقه' نہیں ہیں-)

(٦) ترمذی ، کتاب المناقب ، باب فضل علی النبی ﷺ ، حدیث ۳۶۱۲- احمد ، حدیث ۷۵۸۸-المصنف ، عبدالرزاق ،باب الصلاۃ علی النبی ﷺ ، حدیث ۳۱۲۰-

marfat.com

(۷) عَن ابن عباسٍ قالَ : قَالَ رَسولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الوَسِيلَةَ ، لاَ يَسْأَلُهَا لِي مُسْلِمٌ أوْ مُؤْمِنٌ إلاَّ كنتُ لَهُ شَهِيداً ، أوْ شَفِيعاً ، أوْ شَفِيْعًا أوْ شَهِيداً ."

ترجمہ : حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ طلب کیا کرو اس وسیلہ کو میرے لیے جب کوئی مسلمان یا مومن طلب کرتا ہے تو میں اس کے لئے گواہ یا شفاعت کرنے والا ہوں گا ، یا فرمایا شفاعت کرنے والا یا گواہ ہوں گا۔

(۸) حَدَّثني رُوَيْفع الأنصاري ،أنَّه سَمِعَ النبيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقولُ: " مَنْ قَالَ:" اللَّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحمدٍ وأنزِلْهُ المَقْعَدَ المُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ القِيَامَةِ ، وَجَبَتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ ".

ترجمہ: حضرت رویفع انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ جس نے یہ کہا :

':" اللَّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحمدٍ وَ أنزِلْهُ المَقْعَدَ المُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ القِيَامَةِ "

ترجمہ : ' اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمایئے اور قیامت کے روز انہیں اپنا مقرب ٹھکانہ عطا فرمایئے '

تو اس کے لئے شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

---

(۷) فضل الصلاة على النبی ﷺ، حدیث ۴۸۔ ابن ابی شیبه، باب ماذکر فیمن سال الوسیلة حدیث ۲۹۵۸۱ پر یہ دعا اس طرح درج ہے : 'سَلِ اللّٰهَ لِيَ الوَسِيلَةَ لاَ يَسْأَلُهَا لِي مُؤْمِنٌ فِي الدُّنْيَا إلاَّ كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أوْ شَفِيعًا يَوْمَ القِيَامَةِ'

(۸) احمد ، حدیث ۱۶۹۲۸- طبرانی المعجم الکبیر جلد ۵ حدیث ۴۴۸۰-

marfat.com

سورہ بنی اسرائیل، آیت ۷۹ میں اللہ جل جلالہٗ نے فرمایا :

﴿عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُوْدًا ه.﴾

ترجمہ : امید ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود میں جگہ دے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اس آیت کے مذکورہ مقام محمود کے بارے میں پوچھا گیا تو آپنے فرمایا کہ وہ مقام شفاعت ہے۔ اسی سلسلہ میں حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے تو میں اپنی امت کے ساتھ ایک ٹیلے پر ہوں گا۔ اور میرا رب مجھے سبز حلہ (جوڑا) پہنائیگا۔ پھر مجھے شفاعت کی اجازت مل جائے گی تو اسوقت جن لفظوں میں اللہ تعالیٰ چاہے گا میں بارگاہ رب العزت میں گزارش پیش کروں گا بس وہ مقام ہی مقام محمود ہو گا۔(۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عرش کے دائیں جانب ایک مقام پر کھڑے ہوں گے جہاں کوئی نہیں ہوگا۔ آپ کو اس مقام پر دیکھ کر اگلے اور پچھلے غبطہ (رشک بغیر حسد کے) کریں گے۔ (۲) اسی کے مانند کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ اور حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے بھی مروی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ ہی وہ مقام ہے جہاں سے میں اپنی امت کی شفاعت کرونگا۔(۳)

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَنْ لَا يَسْاَلُنِیْ عَنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَحَدٌ اَوَّلَ مِنْكَ لِمَا رَاَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيْثِ ، اَسْعَدُ

(۱،۲،۳) شرح الشفاء للقاضی عیاض الملا علی القاریؒ ، جلد اول صفحہ ۴۵۸/۴۵۹، فصل فی تفضیلہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

marfat.com

النَّاسِ بِشَفَاعَتِیْ یَوْ مِ الْقِیَامَةِ مَنْ قَالَ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ خَالِصاً مِنْ قِبَلِ نَفْسِهٖ وفی روایةٍ خالِصًا من قَلْبِهٖ

ترجمہ : حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں میں نے پوچھا یا رسول اللہ قیامت کے روز آپ کی شفاعت پاکر سب سے بڑھ کر خوش نصیب کون ہوگا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابو ہریرہ! مجھے معلوم تھا کہ یہ بات تم سے پہلے کوئی مجھ سے نہیں پوچھے گا اس لئے کہ میں نے دیکھا ہے تم کو حدیث کی کتنی حرص ہے- قیامت کے روز میری شفاعت کا سب سے زیادہ حقدار وہ ہوگا جس نے خلوص دل سے لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه کہا ہوگا-(۱)

شفاعت کے متعلق ایک اور حدیث ترمذی اور ابن ماجہ میں عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: أَتَانِیْ آتٍ مِنْ رَبِّیْ فَخَیَّرَنِیْ بَیْنَ أَنْ یَّدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِی الْجَنَّةَ وَ بَیْنَ الشَّفَاعَةِ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ وَ هِیَ لِمَنْ مَاتَ لاَ یُشْرِكُ بِاللّٰهِ شیئا رواه الترمذی و فی روایةٍ لا بن ماجة هِیَ لِکُلِّ مسْلِمٍ.

ترجمہ : میرے رب کے پاس سے ایک آنے والا (فرشتہ) میرے پاس آیا اور مجھے دو باتوں میں سے ایک بات پسند کرنے کا اختیار دیا کہ یا تو میں یہ پسند کرلوں کہ میری آدھی امت جنت میں داخل ہو یا شفاعت کو پسند کروں- پس میں نے شفاعت کو پسند کیا اور یہ ہر مسلم کے لئے ہوگی جو اس حال میں مرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کوئی شرک نہ کیا ہو-(۲)

---

(۱) بخاری، کتاب الرقاق ، باب ۵۱ صفۃ الجنة والنار ، حدیث ۶۵۷۰ اور کتاب العلم ، باب ۳۳ الحرص علی الحدیث ۹۹-

(۲) ترمذی ، کتاب صفة القیامة ، باب ۱۳، ماجاء فی الشفاعة، حدیث ۲۴۴۱ وابن ماجه ، کتاب الزهد ، باب ذکر شفاعة ،حدیث ۴۳۱۷-

marfat.com

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک روایت ابن ماجہ میں بایں الفاظ مروی ہے :

عَنْ أبی موسی الاشعریِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ' خُیِّرْتُ بَیْنَ الشَّفَاعَۃِ وَ بَیْنَ اَنْ یَّدْخُلَ نِصْفُ اُمَّتِی الْجَنَّۃَ فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَۃَ لِأَنَّھَا أعَمُّ، وَ اَکْفٰی، أتَرَوْنَھَا لِلْمُتَّقِیْنَ؟ لاَ وَ لٰکِنَّھَا لِلْمُذْنِبِیْنَ الْخَطَّائِیْنَ الْمُتَلَوِّثِیْنَ .

ترجمہ : حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ اختیار دیا ہے کہ چاہو تو اپنی آدھی امت کی بخشش کروالو اور چاہو ان کی شفاعت کرلو- میں نے شفاعت اختیار کرلی ہے- کیا تمہارا یہ خیال ہے کہ صرف میں نیک لوگوں کی شفاعت کروں گا، نہیں میری شفاعت تو گنہگاروں اور عصیاں شعاروں کے لئے ہے-(۱)

حافظ سخاویؒ اپنی کتاب 'المقاصد الحسنہ' میں لکھتے ہیں :

ترمذی ، ابن ماجہ ، ابن خزیمہ ، ابن حبان، حاکم اور بیہقی میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'شَفَاعَتِیْ لِاَھْلِ الْکَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ' میری شفاعت میری امت کے ان لوگوں کے لئے ہوگی جن سے گناہ کبیرہ سرزد ہوئے ہوں گے -اس کے بعد حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (اپنے شاگرد) محمد بن علی بن حسین رحمۃ اللہ علیہ (یعنی باقر رحمۃ اللہ علیہ) سے کہا اے محمد (باقر رحمۃ اللہ علیہ) جو شخص اہل کبائر میں سے نہ ہو اس کو شفاعت کی کیا ضرورت ہے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا 'اے محمد (باقر رحمۃ اللہ علیہ) بے شک جس کی نیکیاں اس کی برائیوں سے زیادہ ہوں گی وہ تو بغیر حساب کے جنت میں چلا جائے

(۱) ابن ماجه ، کتاب الزهد ، باب ذکر الشفاعة ، حدیث ۴۳۱۱-

marfat.com

گا اور جس کی نیکیاں اور بدیاں برابر ہوئیں اس سے آسان حساب لیا جائے گا پھر وہ جنت میں چلا جائے گا اور شفاعت یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سفارش تو یہ ان لوگوں کے لئے ہوگی جن کی پیٹھ گناہوں کے بوجھ سے بوجھل ہوگی (۱)

حدیث 'شَفَاعَتِیْ لِاَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ اُمَّتِیْ' حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے علاوہ حضرت اُنس، حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنھم اور حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ سے مرسلاً مروی ہے۔ حضرت اُنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ابوداؤد، ترمذی اور ابن ماجه میں مروی ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسے 'تاریخ کبیر' میں روایت کیا ہے۔(۲)

شفاعت کی چند قسمیں (۳)

۱۔ میدان حشر کی مصیبتوں سے نجات کی شفاعت۔

۲۔ جن کو جہنم رسید کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہوگا انکی نجات کی شفاعت۔

۳۔ ان کی شفاعت جو جہنم میں ڈالے جاچکے ہونگے ان کو نکالنے کی شفاعت۔

۴۔ جو لوگ گناہوں کی وجہ سے جنت میں جانے سے رکے ہوئے ہونگے ان کی جنت میں داخلہ کی شفاعت۔

۵۔ کچھ لوگوں کو بغیر حساب کتاب کے جنت میں داخل کرنے کی شفاعت۔

۶۔ جنتوں میں درجات کے بلند کرنے کی شفاعت۔

---

(۱) المقاصد الحسنه فی بیان کثیر من الاحادیث المشتهرة علی الالسنه صفحہ ۲۶۱۔

(۲) ابوداؤد، کتاب السنة باب فی الشفاعة، حدیث ۴۷۳۹۔ ترمذی، کتاب صفة القیامة والرقائق والورع، باب نمبر ۱۱، ماجاء فی الشفاعة، حدیث ۲۴۳۶ - ابن ماجه، کتاب الزهد، باب ذکر الشفاعة، حدیث ۴۳۱۰۔ (اس میں لفظ 'القیامة' اضافی ہے۔)

(۳) القول البدیع، صفحہ ۲۷۷۔

marfat.com

۷۔ جو لوگ مدینہ منورہ میں دفن ہوئے ان کی شفاعت -

۸۔ جن لوگوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی قبر شریف کی زیارت کی۔ ان کی شفاعت -

۹۔ جنت کے دروازے کھلوانے کی شفاعت ہو گی۔

۱۰۔ جن لوگوں نے اذان کا جواب دیا ان کی شفاعت-

۱۱۔ ان کافروں کے عذاب میں تخفیف، جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت کی - ان کی شفاعت -

۱۲۔ خواص اولیاء کرام کی شفاعت -

marfat.com

marfat.com

باب پنجم

جمعہ کے دن درود کے فضائل

یوم جمعہ اور اس دن درود شریف پڑھنے کی فضیلت کے متعلق چند احادیث درج کی جاتی ہیں تاکہ معلوم ہو سکے کہ اس دن کی کیا فضیلت ہے اور اس دن درود و سلام پڑھنے کا یہ اعزاز ہے کہ خود رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہ نفس نفیس اس کا جواب مرحمت فرماتے ہیں۔

۱۔ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَیْرُ یَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ یَوْمُ الْجُمُعَةِ فِیْهِ خُلِقَ آدَمُ وَ فِیْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَ فِیْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا وَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بہترین دن جس میں سورج طلوع ہوا ہو جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اسی دن جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن جنت سے نکالے گئے اور جمعہ کے دن ہی قیامت قائم ہو گی۔

۲۔ عَنْ اَوْسِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اَفْضَلِ اَیَّامِکُمْ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فِیْهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِیْهِ قُبِضَ وَفِیْهِ النَّفْخَةُ وَ فِیْهِ الصَّعْقَةُ فَاَکْثِرُوْا عَلَیَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِیْهِ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَیَّ قَالَ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَکَیْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَیْکَ وَقَدْ اَرِمْتَ یَقُوْلُوْنَ بَلِیْتَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ

(۱) مسلم، کتاب الجمعه، باب فضل یوم الجمعه، حدیث ۱۹۴۴۔

(۲) ابو داؤد، الصلاة، ۱۰۴۷۔ نسائی، الجمعة، ۱۳۷۳۔ ابن ماجة، کتاب اقامة الصلاة باب فضل الجنة، حدیث ۱۰۸۵۔ احمد، مسند المدنیین، ۱۶۱۰۷۔ دارمی، الصلاة، ۱۵۷۲۔ مستدرک حاکم، کتاب الاهوال، حدیث ۸۶۸۱۔

marfat.com

جَلَّ حَرَّمَ عَلَى الأَرْضِ أَجْسَادَ الأَنْبِيَآءِ.

ترجمہ : حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ سب دنوں میں افضل دن جمعہ کا ہے - اس دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اور اسی دن ان کی روح قبض ہوئی ، اسی دن صور پھونکا جائے گا اور لوگ بے ہوش ہوجائیں گے تو اس دن بہت درود بھیجو مجھ پر کیونکہ تم جو درود بھیجو گے وہ میرے سامنے پیش کیا جائے گا- صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کیونکر ہمارا درود آپ پر پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ بوسیدہ ہوجائیں گے (یعنی قبر میں)؟آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: 'اللہ عزّ و جلّ نے حرام کر دیا زمین پر انبیاء کے بدن کے(یعنی زمین ان کو نہیں کھاسکتی -لہذا میں قبر میں زندہ رہوں گا)-

۳- عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيْهِ سَاعَةٌ لاَ يُوَا فِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّیْ يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا اِلاَّ اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَ اَشَارَ بِيَدِهٖ يُقَلِّلُهَا.

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ اس دن میں ایک گھڑی ہوتی ہے اگر وہ کسی مسلم بندے کو مل جائے اس حال میں کہ وہ نماز پڑھ رہا ہو تو وہ اللہ سے جس چیز کا بھی سوال کرے گا اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائے گا- پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کر کے بتایا کہ وہ گھڑی بہت تھوڑی دیر کے لئے ہوتی ہے-

---

(۳) مسلم ، کتاب الجمعه ، باب فی الساعة التی فی یوم الجمعة حدیث ۱۹۳۷- بخاری ، الدعوات ، حدیث ۶۴۰۰ اور نسائی ، حدیث ۱۴۳۱ پر بھی یہ حدیث الفاظ کی مختلف ترتیب کے ساتھ درج ہے-

marfat.com

۴- حدیث أبي هُرَيْرَةَ قَالَ قال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ' خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فيه الشَّمْسُ ، يَوْمُ الْجُمُعَةِ، فِيهِ خُلِقَ آدَمُ،وَفِيه أُهْبِطَ،وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ، وَفِيهِ مَاتَ، وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ، وَمَا مِنَ دَابَّةٍ ، إِلاَّ وَهِيَ مُصِيخَةٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، مِنْ حِينِ تُصْبِحُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ،شَفَقاً مِنَ السَّاعَةِ، إِلاَّ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ،وَفِيها سَاعَةٌ لاَ يُصَادِفُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ يُصَلِّي، يَسْأَلُ اللَّهَ عز و جل حاجة إِلاَّ أَعْطَاهُ إِيَّاها'.

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بہترین دن جس میں آفتاب چمکا ہے جمعہ ہے۔ اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے اسی روز زمین پر آئے ۔اسی دن انکی توبہ قبول ہوئی۔اسی دن مرے۔اسی دن قیامت ہوگی۔جن وانس کے سوا جتنے جاندار ہیں اس روز طلوع آفتاب سے ہی گوش بر آواز رہتے ہیں قیامت کے ڈر سے۔ جمعہ میں ایک ایسی ساعت ہے کہ اگر کسی مسلمان کو مل جائے اور وہ نماز پڑھتا اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہو،اللہ تعالیٰ اس کو وہی چیز دے دیتا ہے۔

(۵) عَنِ: الحَسنِ ، قالَ: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :

" أَكْثِرُوا عَلَيَّ اَلصَّلاةَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، فَإِنَّهَا تُعْرَضُ عَلَيَّ " .

ترجمہ: حضرت حسن البصری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و

---

(۴) ابو داؤد ، كتاب إقامة الصلاة ، ۱۰۴۶- ترمذی ، كتاب الصلاة ابواب الجمعه، حديث ۴۹۱- نسائی ، كتاب الصلاة ،باب الدعا يوم الجمعه ، حديث ۱۴۲۹- موطامالك ، كتاب الجمعه ، حديث ۲۴۶-

۵- فضل الصلاة على النبى ﷺ ، حديث ۲۹ - ابن ابى شيبه،حديث ۸۷۰۰، (اس میں ' تعرض ' کی جگہ ' معروضة ' ہے اور ' اكثروا الصلاة ' کے درمیان ' علیٰ ' نہیں ہے اور ' صلاة یوم' کے درمیان ' علیٰ ' اضافی ہے-)

marfat.com

آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ اسے مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

٦- عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ : قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ' أَكْثِرُو االصَّلاَةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ. فَإِنَّهُ مَشْهُودٌ، تَشْهَدُهُ الْمَلاَئِكَةُ. وَ إِنَّ أَحَداً لَنْ يُصَلِّى عَلَيَّ إِلاَّ عُرِضَتْ عَلَيَّ صَلاَ تُهُ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْهَا' قَالَ: قُلْتُ: وَبَعْدَ الْمَوْتِ ؟ قَالَ: ' وَبَعْدَ الْمَوْتِ. إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الأَنْبِيَاءِ. فَنَبِيُّ اللَّهِ حَيٌّ يُرْزَقُ' .

ترجمہ : حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جمعہ کے دن بکثرت درود پڑھا کرو۔ کیونکہ وہ یوم مشہود ہے۔ فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں۔ جو بندہ درود پڑھتا ہے خواہ وہ کہیں ہو، اس کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ عرض کیا گیا کہ حضور کی وفات کے بعد ؟ فرمایا وفات کے بعد بھی، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر انبیاء کے جسموں کو حرام کر دیا ہے اللہ کے نبی زندہ ہوتے ہیں ان کو رزق پہنچایا جاتا ہے۔

٧- عن أبي أمامة قال : قال: رَسُولُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' أَكْثِروا عَلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةِ، فَإِنَّ صَلاَةَ أُمَّتِي تُعْرَضُ عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةِ ، فَمَنْ كَانَ أَكْثَرَهُم عَلَيَّ صَلاَةً، كَانَ أَقْرَبَهُم مِنِّي مَنْزِلَةً' .

ترجمہ : حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر درود بکثرت پڑھا کرو، کیونکہ ہر جمعہ کو امت کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ جو درود پڑھنے میں بڑھا ہوا ہوگا، وہی درجہ میں مجھ سے قریب تر ہوگا۔

---

(٦) ابن ماجه. كتاب الجنائز ، حديث ٧ ١٦٣-

(٧)البيهقي، كتاب الجمعة ،باب فى ليلة الجمعة ، حديث ٦٠٨٩-

marfat.com

(۸) عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ' أَكْثِرُوا الصلاةَ عَلَيَّ يومَ الجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الجُمُعَةِ ، فَمَنْ صَلَّي عَلَيَّ صَلاَةً ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْراً '.

ترجمہ : حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ' جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میرے اوپر کثرت سے درود پڑھا کرو- جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرمائے گا-

شیخ عبد الحقؒ محدث دہلوی نے اپنی کتاب جذب القلوب الیٰ دیار المحبوب میں جمعہ کے دن درود پڑھنے کی فضیلت پر ایک علیحدہ فصل(باب) تحریر کی ہے - آپ فرماتے ہیں : ہر وقت درود شریف کا پڑھنا افضل و مستحب ہے لیکن شب جمعہ اور جمعہ کے دن افضل و اولیٰ ہے کیونکہ شب جمعہ اور روز جمعہ بڑی فضیلت رکھتے ہیں اور ان دونوں اوقات کی فضیلت میں کثرت سے اخبار و آثار موجود ہیں- امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے کہ شب جمعہ شب قدر سے افضل ہے -اس لیے کہ نطفہ طاہرہ جو کُل بھلائیوں کی اصل اور جملہ برکات کا مادہ ہے اسی رات کو بطن آمنہ میں قرار پایا تھا اور بعض دوسری خصوصیات بھی ہیں جو اس کی شان میں آئی ہیں -واللہ اعلم-

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کہ یہ دن خاص فضیلت رکھتا ہے -جو شخص اس دن مجھ پر درود بھیجتا ہے میرے سامنے پیش کردیا جاتا ہے اور میں اس کے لئے دعائے خیر کے ساتھ اس کے گناہوں کی بھی مغفرت چاہتا ہوں -

---

(۸) البیهقی ، کتاب الجمعه ، باب ولیلة الجمعه ، حدیث ٦٠٨٨-

marfat.com

دوسری روایت میں آیا ہے کہ فَاِنَّهٗ یَوْمٌ مَشْهُوْدٌ تَشْهَدُهُ الْمَلٰئِکَةُ یعنی روز جمعہ وہ دن ہے کہ اس دن وہ فرشتے جو دربار الٰہی میں مقرب ہیں یہاں موجود رہتے ہیں اوررر درود پڑھنے والے کا درود سن کر میرے پاس پہنچاتے ہیں - حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ درود جب تک عرش کے نیچے نہیں پہنچتا ہے تو جس فرشتہ کے پاس پہنچتا ہے وہ ملائکہ سے کہتا ہے کہ صَلُّوْا عَلٰی قَائِلِهَا یعنی اس درود بھیجنے والے پر درود بھیجو اور کوئی فرشتہ ایسا نہیں ہے جو اس درود پڑھنے والے پر صلوٰۃ نہ بھیجے- دوسری حدیث میں آیا ہے کہ اَکْثِرُوا عَلَیَّ مِنَ الصَّلٰوةِ فِیْ اللَّیْلَةِ الغرَّاءِ وَ الْیَومِ الْغَرِّ فِیْ رِوَایَةٍ فِی اللَّیْلَةِ الزَّهْرَاءِ وَالْیَوْمِ الْاَزْهَرِ یعنی بہ نسبت دوسرے دنوں کے مجھ پر درود کثرت سے پڑھا کرو - شب روشن اور روز روشن میں- یہ کنایہ شب جمعہ اور جمعہ کے دن سے ہے- بعض علماء فرماتے ہیں کہ شب جمعہ کی خصوصیات سے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود بہ نفس نفیس صلوٰۃ و سلام کا جواب ارشاد فرماتے ہیں جو شخص آپ پر اس رات میں صلوٰۃ و سلام عرض کرتا ہے - اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْهِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ وَّلَیْلَةٍ وَفِیْ کُلِّ لَمْحَةٍ وَلَحْظَةٍ -(ترجمہ: یااللہ ! درود و سلام سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر دن اور ہر رات میں اور ہر لمحہ اور ہر گھڑی میں بھیجئے) مفاخر الاسلام میں ایک حدیث بیان کرتے ہیں: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ لَیْلَةِ الْجُمُعَةِ مِائَةَ صَلٰوةٍ قَضَی اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِیْنَ حَاجَةً مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَ ثَلٰثِیْنَ مِنْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَةِ

ترجمہ : آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر شب جمعہ میں سو مرتبہ درود پڑھے اس کی سو حاجتیں اللہ تعالیٰ پوری کریں گے منجملہ ان کے ستر حاجتیں دنیوی اور تیس حاجتیں آخرت کی-

marfat.com

دوسری حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ اس درود کو پڑھے جب تک اپنی جائے نشست بہشت میں نہ دیکھ لے گا دنیا سے خالی نہیں اٹھایا جائے گا- درود یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ -

ترجمہ :یااللہ رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر دس لاکھ مرتبہ-

امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص سات ہفتے ہر روز سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے، میری شفاعت اس کے لیے واجب ہے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضَاءً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَآتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَ اجْزِہٖ عَنَّا مَاھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ - (ترجمہ کے لیے درود نمبر ۵۰ صفحہ ۲۳۹ ملاحظہ فرمائیں)

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یزید بن وہب سے کہا کہ جمعہ کے دن ہزار مرتبہ درود شریف کا پڑھنا ترک مت کرواور یہ درود پڑھو :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِ

کتاب مفاخرالاسلام میں سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ :

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ ثَمَانِیْنَ مَرَّۃً غُفِرَتْ ذُنُوْبُہٗ لِثَمَانِیْنَ سَنَۃٍ

یعنی جو شخص مجھ پر جمعہ کے دن اسی (۸۰) مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے

marfat.com

(۸۰) برس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور دمیری نے شرح منہاج میں نقل کیا ہے کہ حسن حدیث میں آیا ہے جو شخص جمعہ کے دن پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ درود پڑھے گا :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ سَلِّمْ تَسْلِیْمًا. - تو اس کے اسی برس کے گناہ بخشے جائیں گے-

مفاخر الاسلام میں یہ بھی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنے مصلے سے اٹھنے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی (۸۰) مرتبہ درود پڑھے گا تو اس کے اسی (۸۰) برس کے گناہ معاف کیے جائیں گے اور حدیث میں ہے کہ خالد بن کثیر کے تکیے کے نیچے سے ان کی روح نکلنے سے پہلے ایک پھٹا ہوا کاغذ ملا جس میں لکھا تھا کہ :

بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ لِخَالِدْ بِنْ كَثِیْرِ.

یعنی خالد بن کثیر کی نجات جہنم سے ہو گئی۔ ان کے گھر والوں سے دریافت کیا گیا کہ یہ کون سا عمل کرتے تھے جو یہ کرامت حاصل ہوئی لوگوں نے کہا ان کا یہ عمل تھا کہ ہر جمعہ کو ہزار مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتے تھے-

مفاخر الاسلام میں بیان کرتے ہیں کہ حدیث میں آیا ہے :

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْخَمِیْسِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ یَفْتَقِرْ اَبَدًا-

ترجمہ : جو شخص مجھ پر جمعرات کے دن سو مرتبہ درود پڑھے وہ کبھی محتاج نہ ہو گا-

مفاخر اسلام میں یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ جو شخص جمعہ کے دن ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

marfat.com

تو (انشاء اللہ) سید الانام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا یا اپنا گھر جنت میں دیکھ لے گا- اگر کچھ نہ دیکھے تو پانچ جمعہ تک اس عمل کو کرے، انشاء اللہ خوش کرنے والا خواب دیکھے گا-

جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص اور نماز کے بعد اس درود شریف کو سو بار پڑھے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَآلِہٖ وَسَلِّمَ

تو سید الانام صلوٰت اللہ الملک العلام کو خواب میں دیکھے گا اور اگر اس کے نصیب میں ہے تو انشاء اللہ تین جمعہ سے زائد نہ گذریں گے کہ دیدار سے مشرف ہوگا- یہ بعض فقراء کا مجرب ہے- اور ایک روایت میں ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد قل ہو اللہ احد پچیس بار(۱)

اور نماز کے بعد ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے :

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

تو (انشاء اللہ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا-

سعید بن عطاء سے روایت ہے کہ جو شخص پاک بستر پر سوئے اور سوتے وقت اس دعا کو پڑھے اور اپنے داہنے ہاتھ کو تکیہ بناکر سوجائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا، دعا یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُؤْیَۃً تُقَرُّ بِھَا عَیْنِیْ وَ تَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ وَ تَجْمَعُ بِھَا شَمْلِیْ وَ تَفْرُجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَ تَجْمَعُ بِھَا بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ یَوْمُ الْقِیَامَۃِ فِی

---

(۱) ذریعۃ الوصول، صفحہ ۶۰ پر ابو موسیٰ مدینی کے حوالے سے ۳۵ مرتبہ 'قل ھو اللہ احد' پڑھنا لکھا ہے-

marfat.com

الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی ثُمَّ لَاتُفَرِّقُ بَیْنِی وَ بَیْنَهٗ اَبَدًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

(اس کا ترجمہ درود برائے زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں صفحہ ۲۸۳ پر ملاحظہ فرمائیں)

اگرچہ اس طریق میں تحفہ صلوٰۃ کا ذکر نہیں کیا ہے لیکن اگر اس سعادت کا طالب اس دعا کو درود شریف کے بعد پڑھے تو یقیناً اتم و اکمل ہوگا-اور بہت سے طریق بھی اس سعادت کے حاصل کرنے میں بیان کئے گئے ہیں ان سب کا خلاصہ یہ ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر میں ظاہر و باطن سے متوجہ رہے- درود شریف کی کثرت کے ساتھ آپ کی دائمی توجہ رکھے- واللہ الموافق (۱)

امام سخاوی رحمۃ اللہ علیہ، القول البدیع في الصلاۃ علی الحبیب الشفیع میں فرماتے ہیں : حدیث میں وارد ہے کہ یوں تو ہر حال میں درود کی کثرت پسندیدہ فعل ہے لیکن جمعہ کے دن اور رات میں درود کی کثرت مزید مستحب ہے مثلاً پڑھنے والے کو روز قیامت شفاعت ملے گی اور یہ بھی مروی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو سو مرتبہ درود شریف پڑھے اس کے دو سو سال کے (بقدر) گناہ معاف ہو جاتے ہیں - یہ بھی آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو اسی (۸۰) مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے اس کے اسی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اسی طرح ۴۰ مرتبہ پڑھنے پر ۴۰ سال کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور یہ درود پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِیِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ .

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ جس نے جمعہ کے دن سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سو دفعہ درود شریف پڑھا قیامت کے دن وہ اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ ایک نور ہوگا کہ اگر اس کو تمام مخلوق میں تقسیم کیا جائے تو سب کو کافی ہوگا-

(۱) جذب القلوب (فارسی) صفحہ ۲۵۵ تا ۲۵۸، اردو ترجمہ تاریخ مدینہ از حکیم عرفان علی حنفی صفحہ ۲۷۰ تا ۲۷۳، ۲۷۵ و ۲۷۷-)

marfat.com

ابن وضاح کو یہ روایت پہنچی کہ جو شخص جمعرات کی عصر کے بعد اس دعا کو پڑھے تو اللہ جل شانہ ایک فرشتہ کو بھیجتے ہیں کہ وہ اس کی طرف سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کرے کہ فلاں کا بیٹا آپ کو سلام عرض کرتا ہے وہ دعا یہ ہے :

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ وَ رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَقْرِئْ مُحَمَّدًا مِنِّیَ السَّلَامَ.

ترجمہ : یا اللہ! اے حرمت کے مہینے اور مشعر حرام کے پروردگار، رکن اور مقام کے رب ، حلال و حرام کے مالک! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری طرف سے سلام پہنچا دیجئے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان کلمات کے ساتھ تین دفعہ درود پڑھے ، جمعہ کے دن سو (۱۰۰) دفعہ، اس کے لیے تمام مخلوق رحمت بھیجے گی اور روز قیامت اس کا حشر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت میں ہوگا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنت میں داخل فرمادیں گے۔ وہ کلمات دعائیہ یہ ہیں :اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِ اللّٰہِ وَ مَلَآئِکَتِہٖ وَ اَنْبِیَائِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعَ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَیْہِ وَعَلَیْھِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

ترجمہ : یا اللہ !سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت بھیجیے اور فرشتے بھی رحمت بھیجیں اور اللہ کے انبیاء اور آپ کے رسول اور تمام مخلوق رحمت بھیجے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آل پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان سب پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ان پر (نازل) ہوں۔(۱)

(۱) اختصار القول البدیع ، صفحہ ۲۸۱ تا ۲۸۷۔

marfat.com

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ' مَنْ قَالَ صَبِيحَةَ يَوْمِ الجُمُعَةِ قَبْلَ صَلاَةِ الغَدَاةِ : أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الحَيُّ القَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، غَفَرَ اللَّهُ ذُنُوبَهُ وَلَوْ كَانَتْ ذُنُوبُهُ مِثْلَ زَبَدِ البَحْرِ ' .

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص جمعہ کی صبح کو، صبح کی نماز سے پہلے تین بار اس دعاء کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلاَّ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

ترجمہ : میں اس اللہ سے معافی چاہتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی، ہمیشہ زندہ رہے گا۔ تمام چیزوں کے نظام کو سنبھالے ہوئے ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔(۱)

بس ہم سب کو چاہیے کہ جب اتنے زیادہ فضائل و خصوصیت جمعہ کے دن درود شریف کے معلوم ہوگئے تو اس دن بہت زیادہ درود پڑھا کریں تاکہ اس کا نور کامل حاصل ہو اور یہ مؤمن کامل کی صاف شفاف روشن علامت ہے اور اس کے ذریعہ عزت اور فخر حاصل کیجئے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

---

(۱)ابن السنی، ما یقول صبیحة یوم الجمعة حدیث ۸۳-الاذکار: امام نوویؒ فی صلوات مخصوصة،باب الاذکار المستحبة یوم الجمعة و لیلتها والدعاء صفحہ ۱۸۱-۱۸۲-

marfat.com

باب ششم

فضائل ذکر

جاننا چاہیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے تابع ہے- ذکر کی کئی قسمیں ہیں :

(۱) اللہ تعالیٰ کی ثناء اور اللہ تعالیٰ کا ذکر اس کے اسماء اور صفات کے ذریعہ -

(۲) اللہ تعالیٰ کی تسبیح ، تحمید ، تکبیر ، تہلیل ، تمجید (سُبْحَانَ اللّٰہ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ)

(۳) اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کے اوامر و نواہی کے ذریعہ سے اس کو یاد کرنا اور افضل ذکر خود اللہ تعالیٰ کے کلام (تلاوت قرآن کریم) کے ذریعہ اس کو یاد کرنا -

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں : ' وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِکْرِیْ فَاِنَّ لَہٗ مَعِیْشَۃً ضَنْکًا وَّ نَحْشُرُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اَعْمٰی ' (سورہ طٰہٰ، آیت ۱۲۴)

ترجمہ : جس نے میرے ذکر سے منہ پھیر لیا اس کے لیے تنگ روزی ہے اور ہم اس کو قیامت کے دن اندھا اٹھائیں گے -

یہاں ذکر سے مراد اللہ سبحانہٗ تعالیٰ کا وہ کلام ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا- اللہ سبحانہٗ تعالیٰ فرماتے ہیں :

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ ط اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط

(سورہ الرعد، آیت ۲۸)

ترجمہ : وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پکڑتے ہیں- یاد رکھو کہ اللہ کے ذکر سے ہی تو دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے-

اور اللہ تعالیٰ سے دعا اور استغفار اور تضرع وزاری یہ بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر میں داخل ہیں- پس یہ ذکر کی پانچ قسمیں ہوئیں-(۱)

(۱) جلاء الافہام ، الباب الخامس ، صفحہ ۳۶۵/۳۶۶

marfat.com

(۱) قران کریم میں ذکر الٰہی کے متعلق آیات

(۱) اِنَّنِی اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ.

(سورہ طٰہٰ، آیت ۱۴)

ترجمہ: بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے علاوہ کوئی معبود نہیں - پس تم (اے موسیٰ) میری ہی عبادت کیا کرو اور میری ہی یاد کے لیے نماز پڑھا کرو-

(۲) وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ط (سورہ عنکبوت، آیت ۴۵)

ترجمہ: اور اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے-

(۳) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْکُرُوا اللّٰہَ ذِکْرًا کَثِیْرًا لا وَّ سَبِّحُوْہُ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلاً. (سورۃ احزاب، آیت ۴۱-۴۲)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہا کرو-

(۴) وَاذْکُرُوا اللّٰہَ فِیْٓ اَیَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ط

(سورہ بقرہ، آیت ۲۰۳)

ترجمہ: اور گنے ہوئے دنوں میں اللہ کو یاد کرو-

(۵) وَاذْکُرْ رَّبَّکَ فِیْ نَفْسِکَ تَضَرُّعًا وَّ خِیْفَۃً وَّ دُوْنَ الْجَھْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَکُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ (سورہ اعراف، آیت ۲۰۵)

ترجمہ: اور اپنے رب کی یاد کیا کر اپنے دل میں اس حالت میں کہ عاجزی بھی ہو اور اللہ کا خوف بھی اور ذرا دھیمی آواز سے بھی (ہمیشہ) صبح کو بھی اور شام کو بھی، اور غافلین میں سے نہ ہو-

(۶) ھُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ فَادْعُوْہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ.

(سورہ مومن، آیت ۶۵)

marfat.com

ترجمہ : وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پس تم دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے اس کو پکارا کرو۔

(۷) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً ۙ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلاً طَوِيْلاً (سورہ دھر، آیت ۲۵-۲۶)

ترجمہ : اور اپنے رب کا صبح اور شام نام لیتے رہا کیجئے اور کسی قدر رات کے حصے میں بھی اس کو سجدہ کیا کیجئے اور رات کے بڑے حصے میں اس کی تسبیح کیا کیجئے۔

(۸) وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلاً ۔ (سورۂ مزمل ،آیت ۸)

ترجمہ : اور اپنے رب کا نام لیتے رہیں اور سب سے تعلقات منقطع کر کے اسی کی طرف متوجہ رہیں (منقطع کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے تعلق کے مقابلے میں سب تعلق مغلوب ہوں)

(۹) فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ

(سورہ نساء، آیت ۱۰۳)

ترجمہ : جب تم نماز (خوف جس کا پہلے ذکر ہے) پوری کر چکو تو اللہ کی یاد میں مشغول ہو جاؤ کھڑے بھی، بیٹھے بھی اور لیٹ کر بھی (کسی حال میں اس کی یاد اور اس کے ذکر سے غافل نہ ہو۔)

(۱۰) اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ۔

(سورہ المآئدۃ ،آیت ۹۱)

ترجمہ : شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تم میں آپس میں عداوت اور بغض پیدا کر دے اور تم کو اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے، بتاؤ اب بھی (ان بری چیزوں سے) باز آجاؤ گے۔

marfat.com

(۱۱) فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ

(سورہ بقرہ، آیت ۱۵۲)

ترجمہ: پس تم میری یاد کرو (میرا ذکر کرو) میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرتے رہو اور ناشکری نہ کرو۔

(۱۲) اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(سورہ آل عمران آیت ۱۹۱)

ترجمہ: (پہلے سے عقلمندوں کا ذکر ہے) وہ ایسے لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں کھڑے بھی اور بیٹھے بھی اور لیٹے بھی اور آسمانوں اور زمینوں کے پیدا ہونے میں غور کرتے ہیں (اور غور کے بعد یہ کہتے ہیں) کہ اے ہمارے رب آپ نے یہ سب بے کار تو پیدا کیا نہیں، ہم آپ کی تسبیح کرتے ہیں آپ ہم کو عذاب جہنم سے بچا لیجئے۔

(۱۳) وَیَهْدِیْٓ اِلَیْهِ مَنْ اَنَابَ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ط اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ہ

(سورہ الرعد، آیت ۲۷-۲۸)

ترجمہ: اور جو شخص اللہ کی طرف متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہدایت فرماتے ہیں وہ ایسے لوگ ہوتے ہیں جو اللہ پر ایمان لائے اور اللہ کے ذکر سے ان کے دلوں کو اطمینان ہوتا ہے خوب سمجھ لو کہ اللہ کے ذکر (میں ایسی خاصیت ہے کہ اس) سے دلوں کو اطمینان ہو جاتا ہے۔

(۱۴) وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ (سورہ اعراف آیت ۲۹)

ترجمہ: اور پکارا کرو اس کو (یعنی اللہ کو) خالص کرتے ہوئے اس کیلئے دین کو۔

marfat.com

(۱۵) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۔اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى.

(سورہ اسراء ، آیت ۱۱۰)

ترجمہ : آپ فرما دیجیئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس نام سے بھی پکارو گے (وہی بہتر ہے) کیونکہ اس کے لئے بہت سے اچھے نام ہیں۔

(۱۶) اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرَاتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ۔وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ

(سورہ انبیاء، آیت ۹۰)

ترجمہ : بے شک یہ سب (انبیاء جن کا پہلے سے ذکر ہورہا ہے) نیک کاموں میں دوڑتے تھے اور پکارتے تھے ہم کو (ثواب کی) رغبت اور (عذاب کا) خوف کرتے ہوئے اور تھے سب کے سب ہمارے لئے عاجزی کرنے والے۔

(۱۷) وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرَاتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا.

(سورہ احزاب ،آیت ۳۵)

ترجمہ : (پہلے سے مومنوں کی صفات کا بیان ہے اس کے بعد ارشاد ہے) اور بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور اللہ کا ذکر کرنے والی عورتیں ان سب کے لئے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کرر کھا ہے۔

(۱۸) فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيراً لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

(سورہ جمعہ ،آیت ۱۰)

ترجمہ : پھر جب (جمعہ کی) نماز پوری ہو چکے تو (تم کو اجازت ہے کہ) تم زمین پر چلو پھرو اور اللہ کی روزی تلاش کرو (یعنی دنیا کے کاموں میں مشغول ہونے کی اجازت ہے) لیکن اس میں بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرتے رہو تاکہ تم فلاح کو پہنچ جاؤ۔

marfat.com

(۱۹) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

(سورہ منافقون، آیت ۹)

ترجمہ : اے ایمان والو ! تم کو تمہارے مال اور اولاد اللہ کے ذکر سے (اس کی یاد سے) غافل نہ کرنے پائیں اور جولوگ ایسا کریں گے وہی نقصان اٹھانے والے ہیں (کیونکہ یہ چیزیں تو دنیا ہی میں ختم ہوجانے والی ہیں اور اللہ کی یاد آخرت میں کام دینے والی ہے۔)

(۲۰) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى .

(سورہ اعلیٰ، آیت ۱۴-۱۵)

ترجمہ : بیشک بامراد ہوگیا وہ شخص جو (برے اخلاق سے) پاک ہوگیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔

(۲۱) فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۙ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ .

(سورہ النور آیت ۳۶ و ۳۷)

ترجمہ : (وہ قندیل) ان گھروں میں (ہو) جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں - اور وہاں اللہ تعالیٰ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہیں -(یعنی ایسے) لوگ جن کو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت - وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔

marfat.com

(۲۲) وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ.

(سورہ الزّخرف آیت ۳۶)

ترجمہ : اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کی یاد سے آنکھیں بند کرلے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے۔

(۲۳) اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ط اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ط اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ

(سورہ المجادلة آیت ۱۹)

ترجمہ : شیطان نے ان کو قابو میں کرلیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد ان کو بھلادی ہے - یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے- اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے-

(۲۴) وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا .

(سورہ الجن آیت ۱۷)

ترجمہ : اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا-

(۲۵) وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا.

(سورہ الکھف آیت ۲۸)

ترجمہ : اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کردیا ہو اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اوراس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہانہ ماننا-

(۲۶) فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى لا عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا.

(سورہ النجم آیت ۲۹)

marfat.com

ترجمہ : تو جو ہماری یاد سے روگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔

(۲۷) تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًاوَّ طَمَعًا

(سورہ السجدۃ آیت ۱۶)

ترجمہ: ان کے پہلو بستر سے الگ رہتے ہیں (اور) دہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں۔

قرآنی آیات کے بعد ذکر الٰہی سے متعلق احادیث درج کرنا بھی مناسب و ضروری معلوم ہوتا ہے :

(۱) عَنْ أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قالَ : قالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقولُ اللّٰهُ تَعالَى : أنا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي، بِي، وأنا مَعَهُ إذَا ذَكَرَنِي فَإنْ ذكرني في نَفْسهِ ذَكَرْتُهُ في نَفْسِي ،وإنْ ذَكَرَنِي فِي مَلأٍ ذَكَرْتُهُ في مَلأٍ خَيرٍ مِنْهُمْ، وَإنْ تَقَرَّبَ شِبْرًا إلَيَّ ، تَقَرَّبْتُ إلَيْهِ ذِراعًا، و إنْ تقَرَّبَ إلَيَّ ذِراعًا ، تَقَرَّبْتُ إلَيْهِ باعاً، وَ إنْ أتانِي يَمْشِي ، أتَيْتُهُ هَرْوَلَةً .

ترجمہ : حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی

---

(۱)صحیح بخاری،کتاب التوحید،باب قول اللّٰہ تعالیٰ ویحذرکم اللہ نفسہ'حدیث ۷۴۰۵، مسلم ، باب کتاب الذکر والدعا ء التوبہ والاستغفار، حدیث۶۶۷۹- ترمذی، کتاب الدعوات ، باب فی حسن الظن باللّٰہ عزوجل،حدیث ۳۶۰۳- ابن ماجہ ، کتاب الأدب، باب فضل العمل، حدیث ۳۸۲۲- احمد ،مسند ابوھریرۃؓ ۷۴۱۶-

marfat.com

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں اپنے بندے کے گمان کے پاس ہوتا ہوں (یعنی اگر وہ اپنے گمان میں مجھ سے اچھی امید رکھتا ہے تو میں اس کے گمان کے مطابق اس سے اچھا سلوک کرتا ہوں) اور میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھ کو یاد کرتا ہے اگر وہ مجھ کو اپنے جی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اس کو اپنے جی میں یاد کرتا ہوں اور اگر مجمع میں یاد کرتا ہے تو میں اس کو اس مجمع میں یاد کرتا ہوں جو اس کے مجمع سے بہتر ہے (یعنی فرشتوں کے مجمع میں) اور جب بندہ ایک بالشت میرے نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ اس کے نزدیک ہو جاتا ہوں اور جب وہ ایک ہاتھ مجھ سے نزدیک ہوتا ہے تو میں ایک باع (دونوں ہاتھ کے پھیلاؤ کے برابر) اس سے نزدیک ہو جاتا ہوں اور جب وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لاَ یَمُوْتَنَّ اَحَدُکُمْ اِلاَّ وَھُوَ یُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰہِ

یعنی تم میں سے کسی کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ سے حسن ظن (یعنی اچھا گمان) رکھتا ہو۔

علامہ کرمانی لکھتے ہیں کہ اس کا مطلب ہے کہ امید کو خوف پر غالب ہونا چاہیے۔(فتح الباری جلد ۳، صفحہ ۳۹۷)

قاضی عیاض کہتے ہیں اس کا مطلب ہے کہ انسان اللہ سے امید اور معافی کی توقع رکھے۔(شرح مسلم النووی، جلد ۱۷، صفحہ ۲)

علامہ وحید الزمان نے اس کا ترجمہ یوں کیا ہے: 'میں اپنے بندے سے اس کے گمان کے موافق سلوک کرتا ہوں'۔(تیسیر الباری، مطبوعہ تاج کمپنی، جلد ۹، صفحہ ۴۹۵، حدیث ۴۲۴۔)

marfat.com

(۲) عَنْ أبي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ ، وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ ، وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالوَرِقِ ، وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ؟ قَالُوا : بَلَى قَالَ : ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالَى ،قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ : مَا شَيْءٌ أَنْجَى مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ ذِكْرِ اللّٰه.

ترجمہ : حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : 'کیا میں تم کو نہ بتاؤں ایسے عمل کے متعلق جو تمہارے اعمال میں بہترین ہے اور تمہارے مالک کے نزدیک پاکیزہ ترین ہے اور تمہارے درجات (بلند کرنے) میں سب سے اوپر ہے اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہے اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم (اللہ کی راہ میں) اپنے دشمن سے جہاد کرو پھر تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں ، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا 'ضرور بتایئے' - آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'اللہ کا ذکر کرنا' - معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ اللہ کے عذاب سے نجات دلانے کے لیے اللہ کے ذکر سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں -

(۳) عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(۲) ترمذی ،کتاب الدعوات ، باب فی فضل الذکر حدیث ۳۳۷۷- ابن ماجه ، کتاب الأدب ، باب فضل الذکر ، حدیث ۳۷۹۰- احمد ، مسند الانصار ، حدیث ۲۱۵۹۹-

(۳) بخاری ، کتاب الأذان ، باب هل یتتبع المؤذن فاه ههنا وههنا - مسلم ، کتاب الحیض باب ۳۰ ، ذکر الله تعالیٰ ، حدیث ۳۷۳ -ترمذی ، کتاب الدعوات، باب ماجاء ان دعوة المسلم مستجابه، حدیث ۳۳۸۴-ابو داؤد ، کتاب الطهارة ، باب فی الرجل یذکر الله تعالیٰ علی غیر طهر ، حدیث ۱۸- ابن ماجه ، کتاب الطهارة ، باب ذکر الله عزو جل ، حدیث ۳۰۲- احمد ، مسند الانصار ، حدیث ۲۴۲۹۱-

marfat.com

وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ

ترجمہ : حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے رہتے تھے۔

(۴) عَنْ جَابِرَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : أَفْضَلُ الذِّكْرِ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ ، وَ أَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمہ : حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنھما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا : افضل ترین ذکر لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰه اور افضل ترین دعا الْحَمْدُ لِلّٰهِ ہے۔

(۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِساً لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلاَّ كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ فرمایا :اگر کسی مجلس میں اللہ کا ذکر اور رسول کریم صلی علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے تو اس مجلس والے نقصان میں ہیں لہذا اگراللہ چاہے تو انہیں عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کردے۔

(یہ حدیث باب دوم میں آگئی ہے ، موضوع کی مناسبت سے دوبارہ لکھی گئی ہے۔)

(٦) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تعالیٰ عَنْهُمَا أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ

---

(۴) ترمذی ،کتاب الدعوات 'ماجاء ان دعوة المسلم مستجابه'، حدیث ۳۳۸۳-ابن ماجه ، کتاب الأدب ، باب فضل الحامدین ، حدیث ۳۸۰۰-

(۵) ترمذی،الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولایذکرون الله، ۳۳۸۰ -

(٦) ترمذی ، کتاب الدعوات باب :ما یقول العبد إذا مرض' ، حدیث ۳۴۳۰- ابن ماجه ، کتاب فی الأدب ،حدیث ۳۷۹۴-

marfat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ: لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ صَدَّقَهُ رَبُّهُ فَقَالَ :لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنَا وَ أَنَا أَكْبَرُ ، وَإِذَا قَالَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ قَالَ يَقُولُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنَا وَحْدِي و إِذَا قَالَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ قَالَ اللّٰهُ:لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنَا وَحْدِي لاَشَرِيكَ لِي و إِذَا قَالَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ : لاَ اِلٰهَ إِلاَّ أَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمدُ وَإِذَا قَالَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَقُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ قَالَ: لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنَا وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِي وَكَانَ يَقُولُ مَنْ قَالَهَا فِي مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ

ترجمہ : حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں نے گواہی دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَ اللّٰهُ أَكْبَرُ کہتا ہے - اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق کرتے ہوئے جواب دیتا ہے کہ 'ہاں' میرے علاوہ کوئی معبود نہیں ، 'میں بہت بڑا ہوں' اور جو شخص ' لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَه ' کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں' (ہاں) میرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور 'میں تنہا ہوں' اور جب کہتا ہے لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (ہاں) میرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں میں تنہا ہوں ، میرا کوئی شریک نہیں نیز جو شخص ' لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ' کہتا ہے تو اللہ سبحانہ تعالیٰ جواب میں کہتا ہے ' میرے علاوہ کوئی معبود نہیں ، بادشاہت اور تمام تعریفیں میرے ہی لیے ہیں' پھر اگر کوئی ' لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَقُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ ' کہتا ہے تو اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے ' میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور گناہ سے بچنے یا نیکی کرنے کی طاقت صرف میری ہی طرف سے ہے' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص بیماری میں یہ کلمات پڑھے اور پھر مر جائے تو اس کو آگ نہیں کھائے گی-

marfat.com

(۷) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا عَلَى الأَرْضِ اَحَدٌ يَقُولُ: لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ إِلاَّ كُفِّرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِالْبَحْرِ .

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: زمین پر کوئی شخص ایسا نہیں جو 'لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلاَحَوْلَ وَلاَقُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰه' کہے تو اس کے تمام گناہ (صغیرہ) معاف نہ کردیے جائیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی ہوں۔

(۸) عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍرَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْرِىءْ أُمَّتَكَ مِنِّي السَّلاَمَ وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ الْجَنَّةَ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ ، عَذْبَةُ المَاءِ ، وَأَنَّهَا قِيعَانٌ، وَأَنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ .

ترجمہ: حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: شب معراج میں میری ابراھیم علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ اپنی امت کو میرا سلام پہنچادیجئے اور ان سے کہہ دیجئے کہ جنت کی مٹی بہت اچھی ہے -اس کا پانی میٹھا ہے اور وہ خالی میدان ہے اور اس کے درخت سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ . ہیں۔

---

(۷)ترمذی، کتاب الدعوات،باب ماجاء في فضل التسبيح والتكبيروالتهليل والتحميد' حدیث ۳۴۶۰- احمد مسند المكثرين ، حدیث ۶۹۷۳ (اس میں 'خَطَايَاهُ وَلَوْ' کی جگہ 'من ذنوبه وإن' ہے)

(۸)ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء فی فضل التسبیح و التکبیر و التهلیل و التحمید حدیث ۳۴۶۲-

marfat.com

(۹) عَنْ سَعْد رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قال كنا عند رَسُولِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فقَالَ : أَيَعْجِزُ أَحَدُ كُمْ أنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ؟ فَسَأَلَهُ سَائِلٌ مِنْ جُلَسَائِهِ: كَيْفَ يَكْسِبُ أَحَدُنَا أَلْفَ حَسَنَةٍ ؟ قَالَ: يُسَبِّحُ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ فَيُكْتَبُ لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ، أَوْ يُحَطُّ عَنْهُ أَلْفُ خَطِيْئَةٍ .

ترجمہ : حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہم نشینوں سے فرمایا : کیا تم میں سے کوئی اس بات سے عاجز ہے کہ روزانہ ایک ہزار نیکیاں کمائے؟ کسی شخص نے سوال کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکیاں کس طرح کما سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اگر تم میں سے کوئی سو مرتبہ سبحان اللہ کہے تو اس کے بدلے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کے ہزار گناہ (صغیرہ) مٹادیئے جاتے ہیں۔

(۱۰) عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ : سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ .

ترجمہ : حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص 'سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ 'کہتا ہے اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

---

(۹) مسلم، كتاب الدعوات، باب فضل التهليل و التسبيح والدعاء، حديث ٦٧٢٥، ترمذی ،كتاب الدعوات ، باب : ماجاء في التسبيح والتكبير والتهليل و التحميد ، حديث ٣٤٦٣-

(۱۰) ترمذی، كتاب الدعوات، باب، ماجاء في التسبيح والتكبير والتهليل والتحميد، حديث ٣٤٦٤-

marfat.com

(۱۱) أَنَّ أَبَا ذَرٍّ عَادَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' فَقَالَ: بِأَبِي أَنْتَ يَارَسُولَ اللّٰهِ، أَيُّ الْكَلَامِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَ جَلَّ؟ قَالَ: مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ ،سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ' سُبْحَانَ رَبِّي وَ بِحَمْدِهِ.

ترجمہ: حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی یا انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عیادت کی تو ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا : یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان - اللہ کو کونسا کلام زیادہ پسند ہے ؟ فرمایا : جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے پسند کررکھا ہے سُبْحَانَ رَبِّي وَ بِحَمْدِہ-سُبْحَانَ رَبِّي وَ بِحَمْدِہ-

۱۲- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِالْبَحْرِ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جس نے سو مرتبہ ' سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ' کہا اس کے تمام گناہ معاف کردیئے گئے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں-

(۱۱)ترمذی ،کتاب الدعوات، باب أی الکلام أحب إلی الله ،حدیث ۳۵۹۳-

(۱۲) بخاری،کتاب التوحید ، باب قول الله تعالیٰ حدیث ۷۵۶۳-مسلم ، کتاب الدعوات باب فضل التهلیل و التسبیح و الدعاء حدیث ۶۷۱۶- (صحیح مسلم میں طویل روایت ہے جس کے آخر میں یہ الفاظ ہیں ' من قال سبحان الله و بحمده فی یوم مائة مرة حُطت خطایاه ولو کانت مثل زَبَدِ البحر' ترمذی،کتاب الدعوات، باب ماجاء في التسبیح والتکبیر والتهلیل والتحمید،حدیث ۳۴۶۶-ابن ماجه ، کتاب الأدب ، باب فضل التسبیح ، حدیث ۳۸۱۳- احمد،مسندابوهریرةؓ ، حدیث ۷۹۹۶ میں یہ الفاظ درج ہیں :" سبحان الله وبحمده ،فی یوم مائة مرة، حطت خطایاه وإن کانت مثل زبد البحر'

marfat.com

(۱۳) عَنْ أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ .

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : دو کلمے ایسے ہیں جو زبان کے لیے ہلکے، میزان پر بھاری اور رحمٰن کو بہت پسند ہیں : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ .

(۱۴) عَنْ أبي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ ،كَانَتْ لَهُ عِدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ،وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَ لَهُ حِرْزاً مِنَ الشَّيْطَنِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلاَّ أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرُ مِنْ ذٰلِكَ .

وَبِهٰذَا الإِسْنَادِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَ إِنْ كَانَتْ أَكْثَرَ مِنْ زَبَدِالْبَحْرِ .

---

(۱۳) بخاری، کتاب الدعوات ، باب فضل التسبیح حدیث ۶۴۰۶- مسلم ، کتاب الذکر والدعا والتوبہ واستغفار حدیث ۶۷۱۹- ترمذی ،کتاب الدعوات، باب ماجاء في التسبیح والتکبیر والتهلیل والتحمید،حدیث ۳۴۶۷ -ابن ماجه،کتاب الأدب باب فضل حامدین ، حدیث ۳۸۰۶- احمد ، مسندابي هریرةؓ،حدیث ۷۱۶۷-

(۱۴) بخاری کتاب الدعوات، باب فضل التهلیل حدیث ۶۴۰۳ - مسلم ،کتاب الدعوات،باب فضل التهلیل والتسبیح والدعاءحدیث ۶۷۱۶- ترمذی ، کتاب الدعاء،باب ماجاء في التسبیح والتکبیر والتهلیل والتحمید،حدیث ۳۴۶۸-احمد ، مسند ابوهریرةؓ،حدیث ۶۹۹۵ اور ۶۹۹۶- موطا مالك کتاب القرآن باب فی ذکر الله تبارك تعالیٰ حدیث ۴۹۷ اور ۴۹۸- ابن ماجه ، کتاب الأدب ، باب فضل لا إله إلاالله ، حدیث ۳۷۹۸-

marfat.com

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص ' لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ' روزانہ سو مرتبہ پڑھے گا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب دیا جائے گا - اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اس کے سو گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور یہ اس کے لیے اس روز شام تک شیطان سے پناہ کا کام دے گا اور قیامت کے دن اس سے اچھے اعمال صرف وہی شخص پیش کرسکے گا جو اس کو اس سے زیادہ پڑھتا رہا ہوگا -اسی سند سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بھی منقول ہے کہ جس نے سو مرتبہ ' سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ' پڑھا اس کے تمام گناہ مٹادیئے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی ہوں-

(۱۵) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ وَحِيْنَ يُمْسِي: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلاَّ أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْزَادَ عَلَيْهِ .

ترجمہ : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ : جو شخص صبح و شام 'سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهِ 'سو مرتبہ پڑھے گا - قیامت کے دن اس سے افضل عمل وہی شخص لاسکے گا جو اس سے زیادہ مرتبہ یا اتنی ہی مرتبہ پڑھے گا-

---

(۱۵)مسلم ، كتاب الدعوات باب فضل التهليل و التسبيح والدعاء، حديث ٦٧١٧-
ترمذی، كتاب الدعوات، باب :ماجاء في التسبيح والتكبير والتهليل والتحميد، حديث ٣٤٦٩- احمد ، مسند المكثرين، ٨٨٢١-

marfat.com

(۱۶) عَنِ أَبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ : أَیُّ الکَلَامِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : ' مَا اصْطَفَی اللّٰہُ لِمَلَائِکَتِہِ أَوْ لِعِبَادِہِ : سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہِ '.

ترجمہ : حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا کلام افضل ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ' جس کو اللہ تعالیٰ نے چنا اپنے فرشتوں کے لیے یا بندوں کے لیے ' سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہِ '۔

(۱۷) عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ لِأَصْحَابِہٖ: قُولُوا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ مِائَۃَ مَرَّۃٍ، مَنْ قَالَہَا مَرَّۃً کُتِبَتْ لَہُ عَشْراً وَمَنْ قَالَہَا عَشْراً کُتِبَتْ لَہُ مِائَۃً، وَمَنْ قَالَہَا مِائَۃً کُتِبَتْ لَہُ أَلْفاً ، وَ مَنْ زَادَ زَادَہُ اللّٰہُ وَمَنِ اسْتَغْفَرَ غَفَرَ اللّٰہُ لَہُ .

ترجمہ : حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: سومرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا کرو اس لیے کہ جو شخص اسے ایک مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے دس نیکیاں ' لکھ دی جاتی ہیں جو دس مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے سو اور جو سو مرتبہ پڑھتا ہے اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں نیز جو اس سے زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ بھی اسے مزید عطا فرمائیں گے اور جو اللہ سے مغفرت مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف کردیں گے۔

---

(۱۶) مسلم ،کتاب الدعوات، باب فضل سبحان اللہ و بحمدہٖ، حدیث ۶۷۹۸- ترمذی ، کتاب الدعوات ،باب ۱۲۸ ، حدیث ۳۵۹۳ میں 'سبحان ربی و بحمدہ ' درج ہے۔

(۱۷) ترمذی،الدعوات باب ماجاء في التسبیح والتکبیر والتهلیل والتحمید،حدیث ۳۴۷۰-

marfat.com

(۱۸) عَنْ عَمْرِ و بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَ مِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَجَّ مِائَةَ مَرَّةٍ، وَمَنْ حَمِدَ اللّٰه مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَ مِائَةً بِالْعَشِيِّ كَانَ كَمَنْ حَمَلَ عَلَى مِائَةِ فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَوْ قَالَ غَزَا مِائَةَ غَزْوَةٍ، وَمَنْ هَلَّلَ اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَ مَائَةً بِالْعشِيِّ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ مِائَةَ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَعِيلَ ، وَمَنْ كَبَّرَا اللّٰهَ مِائَةً بِالْغَدَاةِ وَ مِائَةَ بِالْعَشِيِّ لَمْ يَأْتِ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ أَحَدٌ بِأَكْثَرَ مِمَّا أَتى إِلاَّ مَنْ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْزَادَ عَلَى مَا قَالَ .

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے صبح و شام سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھا گویا کہ اس نے سو حج کیے اور جس نے صبح و شام سو مرتبہ الحمد للہ کہا گویا کہ اس نے سو مجاہدوں کو گھوڑوں پر سوار کرایا، یا فرمایا گویا کہ اس نے سو جہاد کیے اور جس نے صبح و شام سو مرتبہ 'لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ' کہا گویا کہ اس نے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے سو غلام آزاد کیے اور جس نے صبح و شام سو سو مرتبہ 'اللّٰهُ أَكْبَرُ' پڑھا، قیامت کے دن اس سے بہتر اعمال وہی پیش کر سکے گا جس نے اس سے زیادہ مرتبہ یا اس کے برابر پڑھا ہوگا۔

امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ 'رمضان میں ایک مرتبہ 'سُبْحَانَ اللّٰهِ' کہنا رمضان کے علاوہ ہزار مرتبہ کہنے سے افضل ہے'

---

(۱۸) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ماجاء في التسبیح والتکبیر والتهلیل والتحمید، حدیث ۳۴۷۱، ۳۴۷۲، ۳۴۷۳۔

marfat.com

(۱۹) عَنْ ابْنِ عُمَر رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : ' اللّٰهُ أَكْبَرُ كبيراً ،وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَ أَصِيلاً ' فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ مَنِ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا ؟ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ، قَالَ: عَجِبْتُ لَهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ. قَالَ ابْنُ عُمَرَ: مَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ.

ترجمہ : حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک شخص نے ' اللّٰهُ أَكْبَرُ كبيراً ،وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيراً، وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَ أَصِيلاً ' پڑھا (یعنی اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے ، تمام اور بہت سی تعریفیں اسی کے لیے ہیں اور اللہ صبح و شام پاکی والا ہے) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (نماز کے بعد) پوچھا کہ کس نے یہ کہا تھا؟ ایک شخص نے عرض کیا : میں نے یارسول اللہ ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : مجھے تعجب ہے کہ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے - ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب سے میں نے یہ کلمات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنے ہیں کبھی نہیں چھوڑے-

(۲۰) عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَ هُوَ ثَانٍ رِجْلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ ' لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

---

(۱۹) مسلم ، كتاب المساجد ومواضع الصلاة،باب مايقال بين تكبيرة الإحرام والقراءة حديث ۱۳۳۳- ترمذی ،كتاب الدعوات باب دعاء ام سلمة، حديث ۳۵۹۲-نسائی ، كتاب الصلاة ،باب نوع آخر من الذكر بعد التكبير ،حديث ۸۸۵-

۲۰)ترمذی ،كتاب الدعوات،باب فضل التسبيح والتكبير والتهليل والتحميد، حديث ۳۴۷۴-

marfat.com

قَدِيرٌ" عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهُ عَشْرُ حَسَنَاتٍ، وَمُحِيَتْ عَنْهُ عَشْرُ سَيِّئَاتٍ. وَ رُفِعَ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ، وَكَانَ يَوْمَهُ ذٰلِكَ كُلَّهُ فِي حِرْزٍ مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ، وَحُرِسَ مِنَ الشَّيْطَانِ ،وَلَمْ يَنْبَغِ لِذَنْبٍ أَنْ يُدْرِكَهُ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ إِلاَّ الشِّرْكَ بِاللّٰهِ.

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسی طرح بیٹھ کر (جیسے کہ نماز میں تشہد میں بیٹھتا ہے) کسی سے بات کیے بغیر دس مرتبہ "لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَ يُمِيْتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" تک پڑھے گا اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی، اس کے دس گناہ معاف کردیئے جائیں گے، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور وہ اس دن ہر برائی سے محفوظ رہے گا- نیز اسے شیطان کی پہنچ سے دور کردیا جائے گا اور اسے اس دن شرک کے علاوہ کوئی گناہ ہلاک نہیں کرسکے گا-

(۲۱) عَنْ أبی أيوب الانصاری رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ : لاَ إِلٰه إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مِرَارٍ- كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ.

ترجمہ: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص "لاَ إِلٰه إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ" دس مرتبہ کہے اس کو اتنا ثواب

---

(۲۱)بخاری ، کتاب الدعوات،باب فضل التهليل ، حديث ۶۴۰۴- مسلم، کتاب الدعوات باب ، فضل التهليل و التسبيح والدعاء، حديث ۶۷۱۸-ترمذی ، کتاب الدعوات باب ۱۰۴، حديث ۳۵۵۳-ابن ماجه، کتاب الأدب،باب فضل لااله إلا الله ،حديث ۳۷۹۹-

marfat.com

ہوگا جیسے کوئی شخص حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار شخصوں کو آزاد کرائے۔

(۲۲) عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ' لأَنْ أَقُولَ : سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلهِ وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، أَحَبُّ إِلَىَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ -

ترجمہ : حضرت ابو ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'اگر میں کہوں (سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ) تو یہ مجھ کو زیادہ پسند ہے ان تمام چیزوں سے جن پر آفتاب نکلتا ہے۔

(۲۳) عَنْ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: جَاءَ أَعْرَابِىٌّ إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَقَالَ: عَلِّمْنِى كَلاَمًا أَقُولُهُ . قَالَ: ' قُلْ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلهِ كَثِيرًا ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ' قَالَ : فَهَؤُلاَءِ لِرَبِّى . فَمَالِى ؟ قَالَ ' قُلِ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِى وَارْحَمْنِى وَاهْدِنِى وَارْزُقْنِى ' قَالَ مُوسَىٰ : أَمَّا عَافِنِى ، فَأَنَا أَتَوَهَّمُ وَمَا أَدْرِى .

ترجمہ : حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے کوئی کلام بتایئے جس کو میں کہا کروں ۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یہ کہا کر ' لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ ، اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ' وہ بولا ان کلموں میں تو میرے مالک

(۲۲)مسلم ، كتاب الدعوات ، فضل التهليل ، حديث ۶۷۲۰- ترمذی ، كتاب الدعوات ، باب فی العفو والعافية ، حديث ۳۵۹۷-

(۲۳)مسلم، كتاب الدعوات، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، حديث ۶۷۲۱-

marfat.com

کی تعریف ہے میرے لیے بتایئے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو کہہ 'اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی وَارْحَمْنِی وَاھْدِنِی وَارْزُقْنِی' (ترجمہ :یا اللہ میری مغفرت فرمایئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھ کو ہدایت دیجئے اور مجھ کو رزق عنایت فرمایئے) موسیٰ نے کہا (جو راوی ہے اس حدیث کے) کہ عافنی کا مجھ کو خیال آتا ہے پر یاد نہیں۔

(۲۴) عَنْ أبی مَالِكٍ عَنْ أبِیهِ أنَّهُ سَمِعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَأتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ: یَارَسُولَ اللّٰهِ ! كَیْفَ أقُولُ حِینَ أسْأَلُ رَبِّی؟ قَالَ: ' قُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِی وَ عَافِنِی وَارْزُقْنِی' وَ یَجْمَعُ أصَابِعَهُ إلاَّ الإبهَامَ ، ' فَإنَّ هٰؤُلاَءِ تَجْمَعُ لَكَ دُنْیَاكَ وَآخِرَتَكَ'.

ترجمہ : حضرت ابومالک اپنے والد (طارق اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور بولا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں کیا کہوں جب اپنے رب سے مانگوں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا یوں کہو :اَللّٰھُمَّ اغْفِرلِیْ وَارْحَمْنِی وَ عَافِنِی وَارْزُقْنِی' (ترجمہ :یا اللہ میری مغفرت فرمایئے اور مجھ پر رحم فرمایئے اور مجھ کو عافیت دیجئے اور مجھ کو رزق عنایت فرمایئے) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کلموں کو فرماتے وقت ایک ایک انگلی بند کرتے جاتے تھے تو سب بند کرلیں صرف انگوٹھا رہ گیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ کلمے دنیا اور آخرت دونوں کے فائدے تیرے لیے اکٹھا کردیں گے۔

---

(۲۴) مسلم، کتاب الدعوات،فضل التهلیل والتسبیح والدعاء ، حدیث ۶۷۲۴- ابن ماجه ، الدعاء، باب الجوامع من الدعاء حدیث ۳۸۴۵-(اس میں آخر کے الفاظ اس طرح درج ہیں: فَإنَّ هٰؤُلاَءِ یَجْمَعْنَ لَكَ دِینَكَ وَ دُنْیَاكَ' ترجمہ : پس یہ دعامذکورہ جمع کردے گی تیرے لئے دین ودنیا کے تمام خزانے)۔

marfat.com

(۲۵) عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيْحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَأُهُ، وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ لَيْسَ لَهَا دُونَ اللّٰهِ حِجَابٌ حَتَّىٰ تَخْلُصَ إِلَيْهِ.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰهِ نصف میزان ہے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اسے بھر دیتا ہے اور لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں وہ بغیر کسی چیز کے حائل ہوئے اللہ رب العزت کے پاس پہنچتا ہے۔

(۲۶) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ عَبْدٌ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ قَطُّ مُخْلِصاً إِلاَّ فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتَّىٰ يُفْضِيَ إِلَى الْعَرْشِ اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ.

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اخلاص کے ساتھ 'لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ' کہتا ہے اس کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ (کلمہ) عرش تک پہنچ جاتا ہے اور یہ اسی صورت میں ہوتا ہے کہ کبائر سے بچتا رہے۔

(۲۷) عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ قَالَ: عَدَّهُنَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَدِي أَوْ فِي يَدِهِ: التَّسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَأُهُ، وَالتَّكْبِيرُ يَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالأَرْضِ، وَالصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ، وَالطُّهُورُ نِصْفُ الإِيمَانِ.

ترجمہ: قبیلہ بنو سلیم کے ایک شخص فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ

---

(۲۵) ترمذی، الدعوات، باب ۸۷، حدیث نمبر ۳۵۱۸۔

(۲۶) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۱۲۷: دعاء ام سلمة، حدیث ۳۵۹۰۔

(۲۷) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۸۷، حدیث ۳۵۱۹۔ احمد، مسند کوفیین، حدیث ۱۸۲۰۳۔ دارمی، کتاب الطهارة، حدیث ۶۵۴۔

marfat.com

وسلم نے اپنے یا میرے ہاتھ پر یہ چیزیں گن کر بتائیں کہ تسبیح (سُبْحَانَ اللّٰہ) نصف میزان ،وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اسے بھر دیتا ہے اور اللّٰہُ أَکْبَرُ آسمان و زمین کے مابین خلاء کو بھر دیتا ہے نیز روزہ نصف صبر ہے اور پاکیزگی نصف ایمان ہے -

(۲۸) عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْوُضُوءُ شَطْرُ الْايمَان، وَالْحَمْدُللّٰهِ تَمْلأُ الْمِيزَانَ، وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ تَمْلآن أوْ تَمْلأُ مَابَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالأَرْضِ، والصَّلاَةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ، كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا.

ترجمہ : حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : وضو نصف ایمان ہے -اَلْحَمْدُ للّٰہ میزان کو بھر دیتا ہے اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہ آسمانوں اور زمین کو بھر دیتے ہیں ، نماز نور ہے ، صدقہ ایمان کی دلیل ہے ، صبر روشنی ہے ، قرآن(تیری) نجات یا ہلاکت کی حجت ہے اور ہر شخص اس حال میں صبح کرتا ہے کہ وہ اپنے نفس کو بیچ رہا ہوتا ہے پھر یا تو وہ اسے (اطاعت و فرمانبرداری) کی وجہ سے آزاد کرالیتا ہے یا پھر (نافرمانی کرکے) خود کو برباد کرلیتا ہے-

۲۹- عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِشَجَرَةٍ يَابِسَةِ الْوَرَقِ فَضَرَبَهَا بِعَصَاهُ فَتَنَاثَرَ الْوَرَقُ، فَقَالَ إِنَّ الْحَمْدَلِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ

---

(۲۸) مسلم ، فی الطهارة ، باب فضل الوضؤ ، حدیث ۵۲۳- ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب ۸۶،حدیث ۳۵۱۷-ابن ماجه فی الطهارة و سننها، حدیث ۲۸۰ - دارمی ، الطهارة ، حدیث ۶۵۳،نسائی ، کتاب الزکاة، حدیث ۲۴۳۶-

(۲۹) ترمذی ،کتاب الدعوات،باب ۹۸، حدیث ۳۵۳۳-

marfat.com

وَلاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَتُسَاقِطُ مِنْ ذُنُوبِ الْعَبْدِ كَمَا تَسَاقَطَ وَرَقُ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

ترجمہ : حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ایسے درخت کے پاس سے گذرے جس کے پتے سوکھ چکے تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر اپنی لاٹھی ماری تو اس کے پتے جھڑے پھر فرمایا :اَلْحَمْدُلِلّٰه ، سُبْحَانَ اللّٰه ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ سے اسی طرح گناہ جھڑتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑے۔

۳۰۔ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ شَبِيبٍ السَّبَائِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ عَلَى إِثْرِ الْمَغْرِبِ بَعَثَ اللّٰهُ مُسَلَّحَةً يَحْفَظُونَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُصْبِحَ، وَكَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوجِبَاتٍ، وَ مَحٰى عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مُوبِقَاتٍ، وَكَانَتْ لَهُ بِعَدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ مُؤْمِنَاتٍ.

ترجمہ : حضرت عمارۃ بن شبیب سبائی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : جو شخص ' لاَ إِلٰهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ' مغرب کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا - اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے فرشتے مقرر کردیں گے جو اس کی صبح تک شیطان سے حفاظت کریں گے -اس کے لیے دس رحمت کی نیکیاں لکھ دی جائیں گی - اس کے دس برباد کردینے والے گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور اسے دس مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا-

---

(۳۰) ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب ۹۸، حدیث ۳۵۳۴-

marfat.com

(۳۱) عَنْ عَمْرُو بْنُ عَبْسَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ: أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الآخِرِ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللّٰهُ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ.

ترجمہ: حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: رات کے آخری حصے میں بندہ اپنے رب سے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے اگر تم اس وقت ذاکرین میں شامل ہو سکو تو ایسا کر لیا کرو۔

(۳۲) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ لِلّٰهِ تَبَارَكَ وَ تَعَالَىٰ مَلاَئِكَةً سَيَّارَةً. فُضُلاً. / يَتَّبِعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِساً فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ. وَ حَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضاً بِأَجْنِحَتِهِمْ، حَتَّىٰ يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا. فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ. قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللّٰهُ- عَزَّ وَجَلَّ -وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ: مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ؟ فَيَقُولُونَ: جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي الأَرْضِ، يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ. قَالَ: وَمَاذَا يَسْأَلُونِي؟ قَالُوا: يَسْأَلُونَكَ جَنَّتَكَ. قَالَ: وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي؟ قَالُوا: لاَ أَيْ رَبِّ! قَالَ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي؟ قَالُوا: وَيَسْتَجِيرُونَكَ. قَالَ: وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَنِي؟ قَالُوا: مِنْ نَارِكَ: يَا رَبِّ! قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي؟ قَالُوا: لاَ. قَالَ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْ نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ. قَالَ فَيَقُولُ: قَدْ غَفَرْتُ

---

(۳۱) ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی دعاء نمبر ۱۱۹، حدیث ۳۵۷۹- نسائی، المواقیت ۵۷۱، (یہ ایک طویل حدیث کا حصہ ہے)۔

(۳۲) مسلم، باب کراهة الدعاء بتعجیل العقوبة فی الدنیا، حدیث ۶۷۱۳۔ بخاری، کتاب الدعوات، باب فضل ذکر الله عزوجل، حدیث ۶۴۰۸- ترمذی، الدعوات، باب ماجاء ان لله ملائکته سیاحین فی الارض، حدیث ۳۶۰۰-

marfat.com

لَهُمْ. فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا. قَالَ :فَيَقُولُونَ: رَبِّ! فِيهِمْ فُلانٌ. عَبْدٌ خَطَّاءٌ. إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ. قَالَ: فَيَقُولُ: وَلَهُ غَفَرْتُ. هُمُ الْقَوْمُ لاَ يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ'

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'بیشک اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو راستوں میں چکر لگاتے رہتے ہیں اور اللہ کے ذکر کرنے والوں کو تلاش کرتے ہیں- جب انہیں اللہ کا ذکر کرنے والے مل جاتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو بلاتے ہیں کہ ادھر آؤ اپنی ضرورت کی طرف- پھر وہ فرشتے ان ذکر کرنے والوں کو اپنے پروں سے ڈھانپ لیتے ہیں آسمان تک - آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ پھر ان کا رب ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان سے زیادہ جانتا ہے (وہ پوچھتا ہے) میرے بندے کیا کہہ رہے ہیں - فرشتے جواب دیتے ہیں کہ وہ تیری پاکی بیان کررہے ہیں، تیری بڑائی بیان کررہے ہیں، تیری تعریفیں کررہے ہیں اور تیری بزرگی اور عظمت بیان کررہے ہیں- اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'کیا انہوں نے مجھ کو دیکھا ہے؟' فرشتے جواب دیتے ہیں 'اللہ کی قسم انہوں نے آپ کو نہیں دیکھا-' اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'اگر وہ مجھے دیکھ لیں تو کیا ہو ؟' فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ آپ کو دیکھ لیں پھر تو وہ اور بھی زیادہ آپ کی عبادت کریں اور زیادہ آپ کی عظمت بیان کریں اور زیادہ آپ کی پاکی بیان کریں- پھر اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے کہ '(میرے بندے) مجھ سے کیا مانگ رہے ہیں؟'- فرشتے کہتے ہیں کہ وہ آپ سے جنت مانگ رہے ہیں - اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'کیا انہوں نے جنت کو دیکھا ہے ؟' فرشتے کہتے ہیں 'نہیں، ہمارے رب، تیری قسم انہوں نے جنت کو نہیں دیکھا'- اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'اگر وہ جنت کو دیکھ لیں تو کیا ہو ؟' فرشتے کہتے ہیں کہ اگر وہ جنت کو دیکھ لیں پھر تو وہ اس کے اور زیادہ مشتاق

marfat.com

ہوں ، اور زیادہ اس کو طلب کریں اور بہت زیادہ اس کے لئے رغبت کریں- پھر اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'وہ کس چیز سے پناہ طلب کررہے ہیں؟' فرشتے جواب دیتے ہیں دوزخ سے - اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'کیا انہوں نے دوزخ کو دیکھا ہے ؟' فرشتے کہتے ہیں '(اللہ کی قسم) انہوں نے دوزخ کو نہیں دیکھا' اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے 'اگر وہ دوزخ کو دیکھ لیں تو کیا ہو؟' فرشتے جواب دیتے ہیں کہ اگر وہ دوزخ کو دیکھ لیں پھر تو وہ اور بھی زیادہ اس سے دور بھاگیں اور بہت زیادہ اس سے ڈریں- پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے 'میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے ان سب کو بخش دیا'- ان فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ ان میں فلاں شخص بھی بیٹھا ہے - وہ ان میں (شامل) نہیں ہے - وہ تو اپنے کسی کام سے یہاں آگیا تھا - اللہ تعالیٰ فرماتا ہے 'یہ ایسے ہم نشین ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی محروم نہیں رہتا'-

۳۳- عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَبَقَ الْمُفْرِدُونَ ،قَالُوا: وَمَا الْمُفْرِدُونَ يَارَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْمُسْتَهْتَرُونَ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ يَضَعُ الذِّكْرُ عَنْهُمْ أَثْقَالَهُمْ فَيَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِفَافًا-

ترجمہ! حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہلکے پھلکے لوگ آگے نکل گئے- صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا : یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ لوگ کون ہیں ؟فرمایا: جو ذکر الٰہی میں ڈوبے ہوئے ہیں - ذکر ان پر سے گناہوں کے بوجھ اتار دیتا ہے لہذا وہ قیامت کے دن ہلکے پھلکے حاضر ہوں گے-

---

(۳۳) ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی العفو والعافیة، حدیث ۳۵۹۶-

marfat.com

۳۴- عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ قَالَ رسول اللّٰهِ صَلَّی اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سبق الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَ مَاالْمُفَرِّدُوْنَ یا رَسُولَ اللّٰهِ ؟ قَالَ الذَّاکِرُوْنَ اللّٰهَ کَثِیْراً وَّالذَّاکِرَاتُ .

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ' مُفَرِّدون سبقت لے گئے ' صحابہ نے پوچھا ' یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مفردون کون ؟ ' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ' اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والے مرد اور بہت زیادہ ذکر کرنے والی عورتیں- '

۳۵- عَنْ أَبِی مُوسیٰ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَنْهُ قَالَ: کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی سَفَرٍ. فَجَعَلَ النَّاسُ یَجْهَرُوْنَ بِالتَّکْبِیرِ. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ' أَیُّهَا النَّاسُ! اربَعُوا عَلَیٰ أَنْفُسِکُمْ. إِنَّکُمْ لَیْسَ تَدْعُونَ أَصَمَّ وَلاَ غَائِباً إِنَّکُمْ تَدْعُونَ سَمِیعاً قَرِیبًا. وَهُوَ مَعَکُمْ ' قَالَ : وَأَنَا خَلْفَهُ ،وَأَنَا أَقُولُ:لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ. فَقَالَ ' یَاعَبْدَاللَّهِ بْنَ قَیْسٍ! أَلاَ أَدُلُّكَ عَلَیٰ کَنْزٍ مِنْ کُنُوزِ الجَنَّةِ؟ ' فَقُلْتُ: بَلَیٰ یارَسُولَ اللَّهِ! قَالَ: ' قَالَ لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ ' .

ترجمہ : حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھے ایک سفر میں - لوگ پکار کر تکبیر کہنے لگے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اے لوگو! نرمی کرو اپنی جانوں پر

(۳۴) مسلم ، کتاب الذکر والدعاء والتوبة والاستغفار ، باب الحث علیٰ ذکر الله تعالیٰ ، حدیث ۲۶۸۲-

(۳۵) بخاری، الدعوات،باب لا حول ولا قوة الا بالله، حدیث ۶۴۰۹- مسلم ، الدعوات باب استحبا ب خفض الصوت بالذکر ' ، حدیث ۶۷۳۵ - ابو داؤد ، الصلاة ، باب فی الاستغفار ، حدیث ۱۵۲۶- ترمذی ، الدعوات ، باب فی فضل التسبیح و التکبیر والتهلیل و التحمید ، حدیث ۳۴۶۱-

marfat.com

(یعنی آہستہ سے ذکر کرو) کیونکہ تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکارتے ہو -تم پکارتے ہو اس کو جو (ہر جگہ سے) سنتا ہے نزدیک ہے اور تمہارے ساتھ ہے

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے تھا اور میں ' لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ " کہہ رہا تھا - آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے عبداللہ بن قیس میں تجھ کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلاؤں ؟ میں نے عرض کیا بتلایئے یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے فرمایا کہ، کہہ ' لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ ' (یہ کلمہ تفویض کا ہے اور اس میں اقرار ہے کہ اور کسی کو نہ طاقت ہے نہ قدرت اس وجہ سے یہ کلمہ اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے)-

(٣٦) عَنْ جُوَيْرِيَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدَهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ ، وَهْيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحىٰ، وَهْيَ جَالِسَةٌ. فَقَالَ: ' مَازِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا؟' قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ' لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ. لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُالْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ: 'سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ، عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ .

ترجمہ : ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھی وہ اپنی نماز کی جگہ میں تھیں، پھر آپ صلی اللہ

(٣٦)مسلم ، الدعوات ، باب التسبيح اول النهار و عند النوم ، حديث ٦٧٨٢ - ابن ماجه كتاب الأدب ، باب فضل التسبيح ، حديث ٣٨٠٨- احمد ، مسند الحديث ، ٢٣٣٤- نسائی ، السهو، باب نوع آخر من عدد التسبيح، حديث ١٣٥١- ترمذی، الدعوات ، باب ١٠٤، حديث ٣٥٥٥-

marfat.com

علیہ وآلہ وسلم چاشت کے وقت لوٹے دیکھا تو وہ وہیں بیٹھی تھیں - آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا ؟ حضرت جویریہ نے کہا ہاں- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہارے بعد چار کلمے کہے تین بار اگر وہ تولے جاویں ان کلموں کے ساتھ جو تم نے آج اب تک کہے ہیں البتہ وہی بھاری پڑیں گے ، وہ کلمے یہ ہیں 'سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ، عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ .' یعنی میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں خوبیوں کے ساتھ اس کی مخلوقات کے شمار کے برابر اور اس کی رضامندی اور خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر (یعنی بے انتہا اس لیے کہ اللہ کے کلمات کی کوئی حد نہیں- سارا سمندر اگر سیاہی ہو وہ ختم ہو جاے اور اللہ کے کلمے تمام نہ ہوں-)

۳۷- عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ فَاطِمَةَ ؓ اشْتَكَتْ مَا تَلْقٰى مِنَ الرَّحٰى مِمَّا تَطْعَنُ فَبَلَغَهَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِسَبْيٍ فَأَتَتْهُ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تُوَافِقْهُ فَذَكَرَتْ لِعَائِشَةَ ؓ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ لَهُ فَأَتَانَا و قَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا لِنَقُوْمَ فقال عَلٰى مَكَانِكُمَا [فَقَعَدَ بَيْنَنَا] حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمَيْهِ عَلٰى صَدْرِيْ فقال أَلاَ أَدُلُّكُمَا عَلٰى خَيْرٍ مِمَّا سَأَلْتُمَانِيْ ؟ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَكَبِّرَا اللّٰه أَرْبَعًا وَّ ثَلاَثِيْنَ وَ احْمَدَا ثَلاَثًا وَّ ثَلاَثِيْنَ وَ سَبِّحَا ثَلاَثًا وَّ ثَلاَثِيْنَ فَإِنَّ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمَا مِمَّا سَأَلْتُمَاهُ.

ترجمہ : حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو چکی پیتے پیتے تکلیف ہو گئی تھی، انہیں خبر ملی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس کچھ لونڈی غلام آئے ہیں- وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک خادمہ مانگنے کے لئے گئیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر پر نہیں

(۳۷)مسلم ، الدعوات ، باب التسبیح اول النہار و عند النوم ، حدیث نمبر ۶۷۹۱-

marfat.com

ملے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتادیا- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر تشریف لائے- اس وقت ہم (سونے کے لیے) لیٹ چکے تھے- ہم کھڑے ہونے لگے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنی جگہ (لیٹے) رہو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا 'کیا میں تم کو ایسی بات بتاؤں جو خادم سے بہتر ہے- جب تم دونوں اپنے بستروں پر لیٹو تو ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر، ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ پڑھ لیا کرو- یہ تم دونوں کے لیے خادم سے بہتر ہے-

۳۸- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلاَةٍ ثَلاَثاً وَثَلاثِينَ ، وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلاَثًا وَ ثَلاَثِينَ ، وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ ، فَتِلْكَ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ .وَقَالَ تَمامَ الْمِائَةِ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِالْبَحْرِ '.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نماز کے بعد سُبْحَانَ اللّٰه ۳۳ بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰه ۳۳ بار اور اللّٰهُ أَكْبَر ۳۳ بار کہے تو یہ ننانوے کلمے ہوں گے اور پورا سیکڑہ یوں کرے کہ ایک بار ' لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَشَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ' تک پڑھے (یعنی کوئی معبود عبادت کے لائق نہیں مگر اللہ، اکیلا ہے وہ، اس کا کوئی شریک نہیں- اسی کی ہے سلطنت اور اسی کے لیے سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) تو اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اگرچہ وہ دریا کے جھاگ کے برابر (یعنی بے حد) ہوں-

---

(۳۸) مسلم، كتاب المساجد ومواضيع الصلاة، باب استحباب الذكر بعد الصلاة وبيان صفته، حديث ۱۳۲۸- احمد، مسند المكثرين، حديث ۸۸۱۹-

marfat.com

الاسماء الحسنیٰ و اسم اعظم

(۱) عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالیٰ عَنْهُ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلّٰهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مِائَةً اِلاَّ وَاحِدًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. وَاِنَّ اللّٰهَ وِتْرٌ، یُحِبُّ الْوِتْرَ' وَفِی رِوَایَةِ ابْنِ أَبِی عُمَرَ: 'مَنْ أَحْصَاهَا'.

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ جل جلالہٗ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جو کوئی ان کو یاد کرلے، وہ جنت میں جائے گا اور اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق عدد کو'

(۲) عَنْ أَبِي هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ تَعَالَی تِسْعَةً وَتِسْعِینَ اسْماً مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ: هُوَاللّٰهُ الَّذِي ' لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ(وہ اللہ ایسا ہے کہ کوئی لائق عبادت کے نہیں اس کے سوا) الرَّحْمٰنُ (بہت مہربان)الرَّحِیمُ (نہایت رحم والا)،الْمَلِكُ(بادشاہ)،القُدُّوسُ(پاک ذات) السَّلاَمُ(سلامتی والا)، الْمُؤْمِنُ(امن دینے والا) الْمُهَیْمِنُ(پناہ دینے والا) العَزِیزُ(غالب) الْجَبَّارُ(زبردست) الْمُتَكَبِّرُ(بڑائی والا) الْخَالِقُ(پیدا کرنے والا)

---

(۱) بخاری ، الدعوات ، لله مائة اسم غیرواحد ، حدیث ۶۴۱۰- مسلم،الدعوات ، باب فی اسماء الله تعالیٰ، وفضل من احصاها، حدیث ۶۶۸۳- ترمذی ، الدعوات ، باب ۸۳، حدیث ۳۸۶۰- مسنداحمد حدیث ۹۴۸۱-

(۲) ترمذی ،کتاب الدعوات، باب ماجاء فی عندالتسبیح بالید،حدیث ۳۵۰۷ - (ابن ماجه ، کتاب الدعاء، باب اسماء الله عزو جل ، حدیث ۳۸۶۱ اور مستدرك حاکم ، کتاب ایمان ، حدیث ۴۱ اور ۴۲ میں بھی اللہ تعالیٰ کے نام درج ہیں مگر اول تو ان کی ترتیب و تعداد مختلف ہے دوئم مشہور حدیث امام ترمذیؒ کی ہے جس کو ہم نے اوپر لکھا ہے -)

اسماء اللہ عزّوجلّ پر میں ایک کتاب ترتیب دے رہا ہوں جو انشاء اللہ جلد شائع کی جائے گی-

marfat.com

البَارِیءُ(بنانے والا) المُصَوِّرُ(صورت بنانے والا)،الغَفَّارُ(بخشنے والا) القَهَّارُ(دباؤ والا) الْوَهَّابُ (بہت دینے والا) الرَّزَّاقُ (روزی دینےوالا) الفَتَّاحُ(کھولنے والا) العَلِیمُ(جاننےوالا) القَابِضُ(تنگ کرنے والا) البَاسِط (کشادہ کرنےوالا) الخَافِضُ(پست کرنے والا) الرَّافِعُ(بلند کرنے والا) المُعِزُّ(عزت دینے والا)المُذِلُّ(ذلیل کرنے والا)السَّمِیعُ(سننے والا) الْبَصِیرُ(دیکھنے والا) الْحَکَمُ(فیصلہ کرنے والا) الْعَدْلُ(انصاف کرنے والا) اللَّطِیفُ (جاننے والا) الْخَبِیرُ(خبردار) الْحَلِیمُ (بردبار) العَظِیمُ(عظمت والا) الغَفُورُ (بخشنے والا)الشَّکُورُ(قدردان) العَلِيُّ(بلندی والا) الکَبِیرُ(بڑائی والا) الْحَفِیظُ(حفاظت کرنے والا) المُقِیتُ(روزی پہنچانے والا) الْحَسِیبُ(کفایت کرنے والا) الْجَلِیلُ(بزرگی والا) الکَرِیمُ (عزت والا) الرَّقِیبُ(نگہبان) المُجِیبُ (قبول کرنے والا) الْوَاسِعُ(کشائش والا) الْحَکِیمُ(حکمت والا) الْوَدُودُ(محبت کرنے والا) المَجِیدُ(بڑی شان والا) البَاعِثُ(اٹھانے والا) الشَّهِیدُ (حاضر) الْحَقُّ(سچا مالک) الْوَکِیلُ(کام بنانے والا) القَوِيُّ(زور آور) المَتِینُ(قوت والا) الْوَلِیُّ (حمایت کرنے والا) الْحَمِیدُ(خوبیوں والا) المُحْصِي(گننے والا) المُبْدِیءُ(پہلی بار پیدا کرنے والا) المُعِیدُ (دوسری بار پیدا کرنے والا) المُحْیِي(جلانے والا) المُمِیتُ(مارنے والا) الْحَيُّ(زندہ) القَیُّومُ (ہمیشہ قائم رہنےوالا) الْوَاجِدُ(پانے والا) المَاجِدُ(عزت والا) الْوَاحِدُ(اکیلا) اَلْاَحَدُ(اللہ ایک ہے) الصَّمَدُ(بے احتیاج) القَادِرُ(قدرت والا) المُقْتَدِرُ(قدرت والا) المُقَدِّمُ(آگے کرنے والا) المُؤَخِّرُ(پیچھے کرنے والا) الأَوَّلُ (سب سے پہلے) الآخِرُ(سب سے پیچھے) الظَّاهِرُ (ظاہر) البَاطِنُ (چھپا) الْوَالِي (مالک) المُتَعَالُ(پاک صفتوں والا)البَرُّ (احسان کرنے والا) التَّوَّابُ (رجوع ہونے والا) اَلْمُنْتَقِمُ(بدلہ لینے والا) العَفُوُّ(معاف کرنے والا) الرَّؤُفُ (نرمی کرنے

marfat.com

والا)مَالِكُ الْمُلْكِ (ملک کا مالک) ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ(صاحب عزت وجلال)، الْمُقْسِطُ(انصاف کرنے والا) الْجَامِعُ(اکٹھا کرنے والا) الغَنِيُّ (بے پروا) الْمُغْنِي (بے پروا کرنے والا)المَانِعُ(روکنے والا) الضَّارُّ(نقصان پہنچانے والا) النَّافِعُ(نفع پہنچانے والا) النُّورُ(روشن کرنے والا) الهَادِي (ہدایت کرنے والا)البَدِيعُ (نئی طرح سے پیدا کرنے والا)البَاقِي (باقی رہنے والا)،الْوَارِثُ (مالک) الرَّشِيدُ(نیک راہ بتانے والا) الصَّبُورُ(زیادہ صبر کرنے والا).

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ کے ننانوے (یعنی ایک کم سو) نام ہیں جو انہیں یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا- (هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُو ..... آخر تک-)

(۳) عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اسْمُ اللّٰهِ الأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ ﴿وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ﴾ وَ فَاتِحَةُ آلِ عِمْرَانَ﴿ الٓمّٓ ٥ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾.

ترجمہ : حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے ' ﴿وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ﴾اور سورۂ آل عمران کی ابتدائی آیت﴿ الٓمّٓ ٥ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ هُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾.

---

(۳) ترمذی ،الدعوات ،باب جامع الدعوات عن النبي ﷺ، حدیث ۳۴۷۸- ابوداؤد ، کتاب الصلاۃ ، باب الدعاء ، حدیث ۱۴۹۶- ابن ماجہ ، کتاب الدعاء ، باب اسم اللہ الاعظم ، حدیث ۳۸۵۵- مستدرک حاکم ، کتاب الدعاء والتکبیر والتسبیح و الذکر ، حدیث ۱۸۶۶- (اس حدیث میں سورہ طٰہٰ کی آیت نمبر ۱۱۱﴿ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ﴾ کا بھی ذکر ہے-

marfat.com

(۴) عَنْ بُرَيْدَةَ الأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَدْعُو وَهُوَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَالُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ قَالَ فَقَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ سَأَلَ اللّٰهُ بِاسْمِهِ الأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى.

ترجمہ: حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ سے دعا مانگتے ہوئے سنا: 'اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَالُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ' (یعنی یا اللہ! میں تجھ سے اس وسیلے سے مانگتا ہوں کہ میں نے گواہی دی ہے کہ تو اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو تنہا اور بے نیاز ہے - جو نہ خود کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کے برابر ہے) تو فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے اس نے اللہ سے اسم اعظم کے وسیلے سے دعا کی ہے اگر اس کے وسیلے سے دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے اور اگر کچھ مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے -

(۵) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰه عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ

---

(۴) ترمذی، الدعوات، باب، جامع الدعوات عن النبیﷺ حدیث ۳۴۷۵- ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الدعاء، حدیث ۱۴۹۳- ابن ماجه، کتاب الدعا، باب اسم الله الاعظم، حدیث ۳۸۵۷- مستدرك حاكم، كتاب الدعاء والتكبير والتسبيح و الذكر، حدیث ۱۸۵۸- احمد، حدیث ۲۲۸۴۸-

(۵) نسائی، السهو، باب الدعاء بعد الذكر، حدیث ۱۲۹۹- ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الدعاء حدیث ۱۴۹۵- مستدرك حاكم، كتاب الدعاء والتكبير و التهليل و التسبيح و الذكر، حدیث ۱۸۵۶ (داؤد اور حاکم میں لفظ 'المنان' نہیں ہے- ترمذی الدعوات، باب خلق الله مائة رحمة، حدیث ۳۵۴۴ (اس میں 'اللهم' کے بعد 'إني أسألك بأن لك الحمد' نہیں ہے' اور آخر میں 'يا حي يا قيوم' نہیں ہے -ابن ماجه، كتاب الدعاء باب اسم الله الاعظم - مسند احمد، حدیث ۱۲۱۴۴ (اس میں' انت' کے بعد' وحده لاشريك لك' اضافی ہے اور 'يا حي يا قيوم' نہیں ہے)

marfat.com

وَرَجُلٌ قَدْ صَلّٰي وهو يدعو وهو يقول فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَ الأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ،يَاحَيُّ يَاقَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُكَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لِأَصْحَابِهِ: تَدْرُونَ بِمَا دَعَا ؟ قَالُوا: اللّٰهُ وَ رَسُولُهُ أَعْلَمُ ! قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللّٰه بِاسْمِهِ الأَعْظَمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ، وَ إِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى.

ترجمہ : حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں داخل ہوئے تو ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اور یہ دعا کررہا تھا اور یہ کہہ رہا تھا اپنی دعا میں کہ 'اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ، لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَ الأَرْضِ، يَا ذَا الْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ، يَاحَيُّ يَا قَيُّوم '(یا اللہ! میں سوال کرتا ہوں اس بات کے ساتھ کہ بے شک تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، تو ہی احسان کرنے والا ، آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کرنے والا اور عظمت و کرم والا ہے، اے ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والے)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کیا تم لوگ جانتے ہو کہ اس نے کن الفاظ سے دعا کی ہے ؟ صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زیادہ جانتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، اس نے اسم اعظم (کے وسیلے) سے دعا کی ہے اگر اس (کے وسیلے) سے دعا کی جائے تو دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر سوال کیا جاتا ہے تو عطا کیا جاتا ہے۔

(٦) عَنْ سَعْدٍ قَالَ: رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَعْوَةُ ذِي النُّونِ إِذْ دَعَا وَهُوَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ: لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ،

(٦) ترمذی ،الدعوات باب ماجاء في عقد التسبيح باليد،حديث ٣٥٠٥- احمد، مسند المبشرين بالجنة ، مستدرك حاكم ، كتاب الدعاء والتكبير و التهليل والتسبيح والذكر ، حديث ١٨٦٣-

marfat.com

فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلاَّ اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهُ .

ترجمہ : حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعاء جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی تھی ایسی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اس کو پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ لازماً اس کی دعا قبول فرمائیں گے وہ یہ ہے : لاَ إِلٰهَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِين یعنی تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں - تیری ذات پاک ہے -بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں-

اللہ تعالیٰ کی رحمت

(۷) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قال سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ جَعَلَ اللّٰهُ الرحْمةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ جزءًا وَ أَنْزَلَ فِى الْاَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا فَمِنْ ذٰلِكَ الْجُزْءِ تَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ .

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کئے ان میں سے ایک کم سو حصے اپنے پاس رکھ لئے اور صرف ایک حصہ زمین میں نازل فرمایا- اسی ایک حصے کی وجہ سے لوگ آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں -

---

(۷) بخاری ، الأدب جعل الله الرحمة فی مأة جزءٍ، حدیث ۶۰۰۰، مسلم کتاب التوبه باب فی سعة رحمة الله تعالیٰ وأنها سبقت غضبه حدیث ۶۸۴۰- ۶۸۴۲- ترمذی الدعوات ، باب خلق الله مائة رحمة ، حدیث نمبر ۳۵۴۱-احمد ، مسند المکثرین ، حدیث ۸۳۹۶- ابن ماجه کتاب الذهد باب مایر جی من رحمة الله یوم القیامة حدیث ۴۲۹۳- دارمی، کتاب الرقاق ،باب ان الله مائة رحمة حدیث ۲۷۸۵-(ان پانچوں کتب میں اسی موضوع پر مختلف الفاظ کے ساتھ یہ حدیث ہے)

marfat.com

(۸) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِيْ كِتَابِهٖ فَهُوَ عِنْدَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ: إِنَّ رَحْمَتِي غَلَبَتْ غَضَبِي –

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں تحریر فرمایا اور وہ اس کے پاس عرش کے اوپر ہے : کہ میری رحمت میرے غصے پر غالب ہے۔

تلاوت قرآن کریم کا ثواب

(۱) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ أَوْ أَفْضَلُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهٗ .

ترجمہ : حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : تم میں سے بہترین یا فرمایا افضل ترین وہ ہے جس نے قرآن سیکھا پھر اور لوگوں کو بھی قرآن سکھایا۔

---

(۸)صحیح بخاری ، کتاب بدوء الخلق، باب ماجاء فی قول اللّٰہ تعالیٰ وَهُوَ الَّذی یَبْدَؤُ الخَلْقَ ثم یعیدہ' حدیث ۳۱۹۴ و صحیح مسلم ، کتاب التوبة باب فی سعة رحمة الله–

(۱) بخاری ، کتاب فضائل قرآن ،باب ۲۱ ، حدیث ۵۰۲۷ اور ۵۰۲۸– ترمذی ،کتاب فضائل قرآن باب ماجاء في تعليم القرآن'،حدیث ۲۹۰۸– ابن ماجه ، مقدمه ، باب ۱۶، حدیث ۲۱۱ اور ۲۱۲– ابو داؤد ، کتاب الصلاة ، باب فی ثواب قرأة القرآن، حدیث ۱۴۵۲– احمد ، مسند عثمان بن عفانؓ ، حدیث ۴۰۵ – دارمی ، کتاب فضائل القرآن باب خیارکم من تعلیم القرآن و علمه حدیث ۳۳۳۸–

marfat.com

(۲) عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ.

ترجمہ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے'

(۳) عَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ حَرْفاً مِنْ كِتابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ ،وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لاَ أَقُولُ الٓمٓ حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلاَمٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ.

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کریم میں سے ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی دی جائے گی اور ہر نیکی کا ثواب دس گنا- میں نہیں کہتا کہ 'الٓمٓ' ایک حرف ہے- بلکہ أَلِفٌ ایک حرف ہے ،لاَم بھی ایک حرف ہے اور 'مِیم' بھی ایک حرف ہے-

(۴) عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ 'الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ. وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ

(۲) ترمذی ،کتاب فضائل قرآن باب ماجاء في تعليم القرآن' حدیث نمبر ۲۹۰۹- دارمی ، کتاب فضائل القرآن باب من تعلیم القرآن ثم نسیه ، حدیث ۳۳۳۷- احمد ، مسند اهل بیت ، حدیث ۱۳۱۷-

(۳) ترمذی ، فضائل القرآن باب : ' ماجاء فیمن قرأحرفاً من القرآن ماله من الأخر ' حدیث ۲۹۱۰-

(۴) بخاری ، کتاب التفسیر ، باب تفسیر سورة ' عبس 'حدیث ۴۹۳۷-مسلم ، کتاب صلاة المسافرین و قصرها، حدیث ۱۸۳۱- ابو داؤد ، کتاب الصلاة باب فی ثواب قراء ة القرآن حدیث ۱۴۵۴- ترمذی کتاب فضائل قرآن باب فضل قاری القرآن ، حدیث ۲۹۰۴- ابن ماجه ، کتاب الأدب ، باب ثواب المقرآن ، حدیث ۳۷۷۹-

marfat.com

أجْرَان.

ترجمہ : حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا راوی ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : 'ماہر قرآن ان فرشتوں کے ساتھ ہے جو لکھنے والے اور بزرگ (نیکو کار ہیں) اور وہ شخص کہ جو قرآن کو اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور قرآن (پڑھنا) اس کے لیے مشکل ہوتا ہے تو اس کے لیے دو ثواب ہیں۔

(۵) عَنْ عَبْدَاللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أبِيهِ قَالَ: خَرَجْنَا في لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ وَظُلْمَةٍ شَدِيدَةٍ نَطْلُبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَنَا، قَالَ: فَأَدْرَكْتُهُ، فَقَالَ: قُلْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئاً، ثُمَّ قَالَ قُلْ فَلَمْ أَقُلْ شَيْئاً، قَالَ: قُلْ، قُلْتُ: مَا أَقُولُ ؟قَالَ: ﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ﴾وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَ تُصْبِحُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَكْفِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

ترجمہ : حضرت خبیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم شدید تاریک برسات کی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کرنے کے لیے نکلے تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے لیے دعا کریں چنانچہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تلاش کرلیا۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : کہو۔ میں خاموش رہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر فرمایا : کہو۔میں اس مرتبہ بھی کچھ نہ بولا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (تیسری مرتبہ یہی) فرمایا۔ میں نے عرض کیا : کیا کہوں ؟ فرمایا : سورہ اخلاص ، سورہ الفلق اور سورہ الناس روزانہ صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھا کرو۔ یہ تمھاری ہر چیز کے لیے کافی ہیں۔

---

(۵) ترمذی ، کتاب الدعوات باب ،فی انتظار الفرج وغیر ذلك 'حدیث نمبر۳۵۷۵۔ نسائی ، کتاب الاستعاذة ، حدیث ۵۴۴۳۔ ابو داؤد ، کتاب الأدب ،باب ما یقول إذا أصبح، حدیث ۵۰۸۲۔

marfat.com

(٦) عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' يَا أَبَا ذَرٍّ! لأَنْ تَغدُوَ فَتَعَلَّمَ آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ، خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ مِائَةَ رَكْعَةٍ. وَلأَنْ تَغدُوَ فَتَعَلَّمَ بَاباً مِنَ العِلْمِ، عُمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ يُعْمَلْ، خَيْرٌ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ.

ترجمہ : حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابو ذر! اگر تم صبح کو قرآن مجید کی ایک آیت سیکھو تو یہ عمل سو رکعت (نفل) ادا کرنے سے بہتر ہے - اسی طرح سے اگر تم نے علم کا کچھ حصہ حاصل کیا خواہ تم اس پر اس وقت عمل کر رہے ہو یا نہیں کر رہے تمہارا یہ عمل ایک ہزار نفل ادا کرنے سے بہتر ہے-

(٧) عن ابی امامة رضی الله عنه قال سَمِعْتُ رسُوْلَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقول اِقْرَءُوا الْقُرآنَ فَاِنَّهُ يَاْتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِأَصْحَابِهِ.

ترجمہ : ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ' قرآن پڑھا کرو ، پس بیشک یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا-

(٨) عن عَبْدِاللّٰه بنِ عَمْرٍو قال قال رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا فَإِنَّ مَنْزِلَكَ [مَنْزِلَتَكَ] عِنْدَ آخِرِ آيةٍ تَقْرَؤُهَا'.

---

(٦) ابن ماجه ، المقدمه ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمه ، حديث ٢١٩-

(٧) بخارى ، كتاب فضائل القرآن ، باب ٣٦ اثم من راءى بقراءة القرآن ، حديث ٥٠٥٩- مسلم ، كتاب فضائل القرآن، باب نزول السكينة لقراءة القرآن ، حديث ١٧٥٧-

(٨) ابو داؤد ، كتاب الصلوة باب استحباب الترتيل فى القراءة ، حديث ١٤٦٤- ترمذى كتاب فضائل القرآن ، حديث ٢٩١٤- احمد ، مسند عبدالله بن عمرو بن العاص حديث ٦٨١٣- المستدرك حاكم ، كتاب فضائل القرآن حديث ٢٠٣٠-

marfat.com

ترجمہ : حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا '(قیامت کے روز) قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا کہ قرآن مجید پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور چڑھتا چلا جا اور جس طرح تو دنیا میں ترتیل سے پڑھتا تھا اسی طرح ترتیل سے پڑھ ، تیرا مرتبہ اسی (بلند) مقام پر ہوگا جہاں تو آخری آیت پڑھے گا-

۹- عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِی بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ، وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ- إِلاَّ نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلاَئِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ.

ترجمہ : حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کچھ لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں جمع ہوتے ہیں ، اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں اس کا درس کرتے ہیں تو ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے اور (اللہ کی) رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیرے میں لے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر کرتے ہیں ان لوگوں میں جو اس کے پاس ہوتے ہیں-

---

(۹)مسلم ، كتاب الذكر الدعاء والتوبة والاستغفار ،باب فضل الاجتماع علىٰ تلاوة القرآن وعلى الذكر ،حديث٦٧٢٦- ترمذی، كتاب الدعوات،باب ۷، حديث ۳۳۷۸ اور ابن ماجه ، كتاب الأدب ، باب فضل الذكر ، حديث ۳۷۹۱- میں یہ حدیث مختلف ترتیب سے درج ہے-

marfat.com

توبہ اور استغفار

(۱) عَنْ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' يَاأَيُّهَا النَّاسُ! تُوبُوا إِلَى للَّهِ. فَإِنِّى أَتُوبُ ، فِى الْيَوْمِ، إِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ.

ترجمہ : حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: 'اے لوگو! توبہ کرو اللہ کے حضور کیونکہ میں توبہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ہر دن میں سو بار'

(۲) عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ' مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا - تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ'

ترجمہ : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص توبہ کرے پہلے اس سے کہ آفتاب مغرب سے نکلے تو اللہ اس کو معاف کرے گا' (آفتاب کے مغرب سے نکلنے کے بعد (یعنی روز قیامت) توبہ قبول نہ ہوگی اسی طرح جان کنی یعنی نزع کے وقت توبہ قبول نہ ہوگی -)

(۳) عَنْ ابنِ عُمَرَ قال: إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ في

---

(۱)مسلم ،كتاب الدعاء باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه ، حديث نمبر ۶۷۳۲- ابن ماجه ، كتاب الأدب باب فضل التسبيح حديث ۳۸۱۵ اور احمد ، مسند ابوهريرةؓ ، حديث نمبر ۹۷۶۹ اور ۱۸۲۰۸ پر یہ حدیث درج ذیل الفاظ میں مندرج ہے :'قال رسول صلى الله عليه وسلم ' اني لاستغفر الله وأتوب إليه ، في اليوم ، مائة مرة '-

(۲)مسلم ،كتاب الدعوات ،باب استحباب الاستغفار والاستكثار منه ،، ۶۷۳۴-

(۳)ابوداؤد ،كتاب الصلاة ، باب فى الاستغفار ، حديث ۱۵۱۶-ابن ماجه ، كتاب الأدب باب الاستغفار ، حديث ۳۸۱۴- ترمذى ، كتاب الدعوات، باب مايقول إذا قام من المجلس ، حديث ۳۴۳۴- احمد ، مسند ابن عمر ، حديث ۴۷۲۶- (ترمذی اور احمد میں ' التواب الرحيم ' کے بجائے ' التواب الغفور ' ہے)

marfat.com

الْمَجْلِسِ الْوَاحِدِ مَائَةَ مَرَّةٍ: 'رَبِّ اغْفِرْلِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ'

ترجمہ : حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مجلس میں ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے :'رَبِّ اغْفِرْلِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ '(ترجمہ: اے میرے رب میری مغفرت فرمایئے اور میری توبہ قبول فرمایئے کیونکہ بلاشبہ آپ ہی بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والے اور بہت رحم فرمانے والے ہیں)-

(۴) عَنْ عَبْدِالْعَزِيزِ (وَهوَ ابْنُ صُهَيْبٍ) قَالَ: سَأَلَ قَتَادَةُ أَنَسًا:أَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُو بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْثَرَ؟ قَالَ : كَانَ أَكْثَرُ دَعْوَةٍ يَدْعُو بِهَا يَقُولُ: 'اللَّهُمَّ ! آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ'.

ترجمہ : عبد العزیز بن صہیب سے روایت ہے قتادہ نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون سی دعا زیادہ مانگتے تھے- انہوں نے کہا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر یہ دعا مانگتے 'اللَّهُمَّ ! آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ'. (یارب ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی نعمت بخشیئے اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیئے)

(۵) عَنْ أَبِي بَكْرٍ، أَنَّهُ قَالَ: لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً

(۴) بخاری کتاب التفسیر ، باب ۳۶، حدیث ۴۵۲۲ اور کتاب الدعوات ، باب قول النبی ﷺ حدیث ۶۳۸۹- مسلم ،کتاب الدعوات ، باب الدعا،اللھم آتنا فی الدنیا حسنة ..... حدیث ۶۷۱۴- ابوداؤد ، الصلاۃ ،باب فی الاستغفار ، حدیث ۱۵۱۹- احمد، حدیث ۱۱۹۲۰-

(۵) بخاری ، کتاب الدعوات ، باب الدعا فی الصلاۃ ، حدیث ۶۳۲۶- مسلم ،کتاب الدعوات ،باب، استحباب خفض الصوت بالذکر، حدیث نمبر ۶۷۴۲- ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب ۹۷، حدیث ۳۵۳۱- ابن ماجه ، کتاب الدعاء ، باب دعاء رسول الله ﷺ ، حدیث ۳۸۳۵- نسائی ، کتاب السهو ، باب نوع آخر من الدعاء ، حدیث ۱۳۰۱-

marfat.com

أَدْعُو بِهِ فِی صَلاَ تِی. قَالَ: قُلِ : 'اللَّهُمَّ! إِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْمًا كَبِيرًا- وَقَالَ قُتَيْبَةُ: كَثِيرًا- وَلاَ يَغْفِرُالذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ. فَاغْفِرْلِی مَغْفِرةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِی، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ'.

ترجمہ : حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) مجھ کوایک دعا سکھلایئے جس کو میں پڑھا کروں اپنی نماز میں -

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : یہ کہا کر : 'اللَّهُمَّ إِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْمًا كَبِيرًا [وَقَالَ قُتَيْبَةُ: كَثِيرًا] وَلاَ يَغْفِرُالذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ. فَاغْفِرْلِی مَغْفِرةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِی، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ'. (ترجمہ: یا اللہ میں نے اپنے نفس پر بڑا ظلم کیا ہے(قتیبہ نے کہا یا بہت ظلم کیا ہے) اور گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا سوا تیرے، تو بخش دے مجھے اپنے پاس کی بخشش سے اور رحم کر مجھ پر، بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے-)

(٦) عَنْ ابن مسعود أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ[رَسُولَ اللّٰه] صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ 'مَنْ قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰه الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، غُفِرَ لَهُ وَإِنْ كَانَ فَرَّ [قَدْ فَرَّ] مِنَ الزَّحْفِ'.

ترجمہ : حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ جو شخص ' أَسْتَغْفِرُ اللّٰه الَّذِي لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَالْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، ' (ترجمہ :میں اللہ سے مغفرت کا طلب گار ہوں جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور کائنات کو قائم رکھنے والا ہے اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں) پڑھ کر مغفرت مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو معاف کردیں گے

(٦) ابو داؤد ، الصلاة ، باب فی الاستغفار ، حدیث ١٥١٧- ترمذی ، کتاب الدعوات ، باب فی الدعاء الضیف ، حدیث ٣٥٧٧-

marfat.com

خواہ وہ جہاد ہی سے بھاگا ہو۔

(۷) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ: دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ لَمْ نَحْفَظْ مِنْهُ شَيْئاً، قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ دَعَوْتَ بِدُعَاءٍ كَثِيرٍ لَمْ نَحْفَظْ مِنْهُ شَيْئاً، فَقَالَ: أَلاَ أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يَجْمَعُ ذٰلِكَ كُلَّهُ نَقُولُ؟ اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلاَغُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ.

ترجمہ: حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت سی دعائیں کیں جو ہمیں یاد نہ ہو سکیں تو ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی للہ علیہ وآلہ وسلم آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے بہت سی دعائیں کیں جو ہم یاد نہ کر سکے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز بتادوں کہ وہ تمام دعاؤں کو جمع کردے وہ یہ ہے کہ یہ دعا کیا کرو: اللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّمَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلاَغُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللّٰهِ (ترجمہ: یا اللہ! ہم تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتے ہیں جس کا تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجھ سے سوال کیا اور ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی، تو ہی مددگا رہے، تو ہی خیر و شر کا پہنچانے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت بھی صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے)۔

---

(۷) ترمذی، کتاب الدعوات، باب ۸۹، حدیث ۳۵۲۱۔

marfat.com

سید الاستغفار

٨- عَنْ شداد بن أوْسٍ رَضيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سَيِّدُ الاسْتِغْفارِ أن يَقُولَ : اللَّهُمَّ أنْتَ رَبّي لا إلٰهَ إلاَّ أنْتَ خَلَقْتَنِي وَأنا عَبْدُكَ، وأنا عَلى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ ما اسْتَطَعْتُ، أعُوذُ بِكَ مَنْ شَرِّ ما صَنَعْتُ، أبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِر لي إنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إلاَّ أنْتَ '. قالَ : ' وَمَنْ قالَها مِنَ النَّهارِ مُوقِنًا بِهَا فَماتَ مِن يَوْمِهِ قَبْلَ أنْ يُمْسِيَ ، فَهُوَ مِنْ أهْلِ الجَنَّةِ، وَمَنْ قالَها مِنَ اللَّيْلِ، وَهُوَ مُوقِنٌ بِها، فَماتَ قَبْلَ أن يُصْبِحَ، فَهُوَ مِنْ أهْلِ الجَنَّةِ '.

ترجمہ : حضرت اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : سید الاستغفار یہ دعا ہے : اللَّهُمَّ أنْتَ رَبّي لا إلٰهَ إلاَّ أنْتَ خَلَقْتَنِي وَأنا عَبْدُكَ، وأنا عَلى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ ما اسْتَطَعْتُ، أعُوذُ بِكَ مَنْ شَرِّ ما صَنَعْتُ، أبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِر لي إنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إلاَّ أنْتَ '. (ترجمہ : یا اللہ : آپ میرے رب ہیں آپ کے سوائی کوئی معبود نہیں ، آپ نے مجھے پیدا فرمایا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور آپ کے ساتھ کئے ہوئے عہد اور آپ کے وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے قائم ہوں - میں اپنے کئے ہوئے اعمال بد کی برائی سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور میرے اوپر جو آپ کی نعمتیں ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں لہذا آپ مجھے بخش دیجئے ،

(٨) بخاری ، کتاب الدعوات افضل الاستغفار ، حدیث ٦٣٠٦ اور باب ما یقول إذا أصبح ، حدیث ٦٣٢٣- ابوداؤد ، کتاب الأدب باب مایقول إذا أصبح ، حدیث ٥٠٧٠- ابن ماجه ، کتاب الدعاء ، باب ما یدعو به إذا أوی إلی فراشه ، حدیث ٣٨٧٢-احمد ، مسند الشامیین ، حدیث ١٧٠٤٧ اور ١٧٠٦٦ - نسائی ،کتاب الاستعاذة ، باب ٥٧ ، حدیث ٥٥٣٧-ترمذی ، کتاب الدعوات ،باب ١٥ ، حدیث ٣٣٩٣-

marfat.com

بیشک گناہوں کو آپ کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا۔)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی یہ دعا اس پر یقین رکھ کر دن کو پڑھے اور اس دن شام ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ بہشت والوں میں ہوگا اور جو کوئی یہ دعا رات کو اس پر یقین رکھ کر پڑھے اور اسی رات کو صبح ہونے سے پہلے مر جائے وہ بھی بہشت والوں میں ہوگا۔

(۹) عَنْ أنسِ بنْ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَرَبَهُ أَمْرٌ قَالَ : يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ.

وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلِظُّوا بِيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کوئی سخت کام آن پڑتا تو یہ دعا کرتے : يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ. یعنی اے زندہ اور زمین اور آسمان کو قائم رکھنے والے، میں تیری رحمت کے وسیلے سے فریاد کرتا ہوں۔ اسی سند سے یہ ارشاد بھی منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : 'يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْإِكْرَام' کو لازم پکڑو یعنی اے بڑائی اور بزرگی والے۔

---

(۹) ترمذی کتاب الدعوات ، باب ۹۲ ،حدیث ۳۵۲۴-مستدرك حاكم ، كتاب الدعاء والتكبير و التهليل و التسبيح والذكر، حديث ۱۸۷۵- ابن السنی ، عمل اليوم والليلة ، حديث ۳۳۷ -

marfat.com

باب ہفتم

درود شریف

marfat.com

اللهم صل على محمد
النبي وازواجه امهات
المومنين وذريته واهل بيته
كما صليت على ابراهيم
انك حميد مجيد

درود نمبر ا

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَاَزْوَاجِهٖ
أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آپ سیدنا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ازواج پر جو امہات المومنین ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذرّیت اور اھل بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد، بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) ابو داؤد، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ، بعد التشہد حدیث نمبر ۹۸۲۔

(۲) بیہقی، السنن الکبریٰ، کتاب الصلاۃ ، باب الدلیل علیٰ أن أزواجه ﷺ، جلد ۲، حدیث نمبر ۲۹۳۷۔

marfat.com

درود نمبر ۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

ترجمہ حق تعالیٰ شانہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیں۔

راوی حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نسائی، قیام اللیل و تطوع النهار ،باب الدعاء فی الوتر، حدیث نمبر ۱۷۴۵۔ دعائے وتر ابوداؤد ، الصلاة ، حدیث ۱۴۲۷، ترمذی ، کتاب الدعوات ، حدیث ۳۵۶۶ اور ابن ماجه ، کتاب اقامة الصلاة ، حدیث ۱۱۷۹ پر دعائے قنوت میں لکھی ہے۔ مگر ان سب کے آخر میں مندرجہ بالا درود شامل نہیں ہے۔ یہ صرف نسائی میں درج ہے جسے یہاں شامل کیا گیا ہے۔

marfat.com

اللھم صل علی
محمد وعلی آل محمد
کما صلیت علی ابراھیم
وآل ابراھیم

اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد
کما صلیت علی ابراھیم وآل ابراھیم
وبارک علی محمد وعلی آل محمد
کما بارکت علی ابراھیم وآل ابراھیم
وترحم علی محمد وعلی آل محمد
کما ترحمت علی ابراھیم وآل ابراھیم

marfat.com

درود نمبر۳

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ ○

ترجمہ : یا اللہ ، رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اورابراھیم علیہ السلام کی آل پر ،اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پراور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور ابراھیم علیہ السلام کی آل پر اوررحم فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور انکی آل پر۔

راوی : حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۱) الادب المفرد،امام بخاری، باب الصلاۃ النبی ﷺ، حدیث نمبر ۶۴۱۔

(۲) انوارالآثار المختصة بفضل الصلاة على النبي المختار ﷺ، حافظ احمد بن معد بن عیسیٰ الاقلیشی، صفحہ ۵۰ پر یہ درود اسی روایت کے ساتھ درج ذیل ترتیب سے لکھا ہے اور اس میں ' إنك حميد مجيد' کا اضافہ ہے۔

'اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ و آل ابراهيم و ترحم علىٰ محمدٍ وَ علىٰ آل محمدٍ كما ترحمت علىٰ ابراهيم و آل ابراهيم و بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وعلى آل ابراهيم إنك حميد مجيد۔'

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ کلمات کہے میں اس کے لیے قیامت کے دن گواہی دوں گا۔

marfat.com

اللهم

صل على محمد

عبدك

ورسولك

وصل على

المؤمنين

والمؤمنات

والمسلمين

والمسلمات

marfat.com

درود نمبر ۴

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

ترجمہ : یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے اپنے بندے اور اپنے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، اور رحمت نازل فرمایئے ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

راوی : حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۱) الادب المفرد، امام بخاری، باب الصلاۃ النبی ﷺ، حدیث نمبر ۶۴۰

(۲) ابن حبان، کتاب الرقاق جلد ۳ ،حدیث نمبر ۹۰۰۔

(۳) المستدرک حاکم ، جلد ۴ ، کتاب الأطعمة ، حدیث ۷۱۷۵۔

(۴) القول البدیع ، صفحہ ۱۸۶، پر یہ درود ابن وھب، ابن بشکوال کے حوالہ سے درج ہے۔

(۵) ذریعۃ الوصول، صفحہ ۵۱، میں ابو یعلیٰ موصلی، اور بیھقی (کتاب الادب) کے حوالہ سے یہ درود درج ہے۔

ان تمام کتب کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علی و آلہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان صدقہ دینے کے لئے کوئی چیز نہ رکھتا ہو، جس کو وہ اللہ کی راہ میں خرچ کر سکے، وہ یہ درود پڑھا کرے کہ یہ درود اس کے لئے زکوۃ (کے قائم مقام) ہے۔

marfat.com

marfat.com

درود نمبر ۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

ترجمہ: یا اللہ! آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت نازل فرمایئے جس طرح حضرت ابراھیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں، اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور ان کی آل پر برکت نازل فرمایئے جس طرح آپ نے ابراھیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی، آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ

فضل الصلاة على النبی ﷺ، اسماعیل بن اسحاق القاضی،

حدیث نمبر ۶۸۔

marfat.com

صلی اللہ

اللھم صل علی آل

ابراھیم

وبارک علی آل

محمد

کما صلیت علی آل

ابراھیم

ابراہیم.com

درود نمبر ٦

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ ○

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام کی آل پر۔

راوی : حضرت عبد الرحمن بن بشر بن مسعود رحمتہ اللہ علیہ۔

حوالہ : فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، اسماعیل بن اسحاق القاضی ، حدیث نمبر ۱۷۔

marfat.com

كتاب الموزون والمكيال

درود نمبر ۷

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، یا اللہ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام کی آل پر۔

راوی حضرت عبدالرحمن بن بشر بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ۔

حوالہ: فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، اسماعیل بن اسحاق القاضی، حدیث نمبر ۷۳۔

marfat.com

اللھم صل علی محمد
وعلی آل محمد
کما صلیت علی ابراھیم
وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید
وبارک علی محمد
وعلی آل محمد
کما بارکت علی ابراھیم
وعلی آل ابراھیم
انک حمید مجید

marfat.com

درود نمبر ۸

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ:

یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے اپنے بندے اور اپنے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اھل بیت پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرمایئے ان پر اور ان کے اھل بیت پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

راوی ابراھیم بن زید النخعی رحمتہ اللہ علیہ۔

حوالہ: (۱) فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، اسماعیل بن اسحاق القاضی، حدیث نمبر ۶۴۔
(۲) امام محمد بن قیم الجوزیؒ نے اپنی کتاب 'جلاء الافہام فی الصلاۃ و السلام علیٰ خیر الانام' صفحہ ۸۷، میں اسی حوالہ سے صرف درج ذیل حصہ تحریر کیا ہے:

اللھم صل علیٰ محمدٍ عبدك و رسولك و اھل بیتہٖ، کما صلیت علیٰ آل ابراھیم انك حمیدٌ مّجید.

marfat.com

اللهم صل على محمد النبي الامي

وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم

وعلى آل ابراهيم

وبارك على

محمد النبي الامي

وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم

وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد

marfat.com

درود نمبر ۹

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یا اللہ، سیدنا محمد نبی الامی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی آل پر رحمت نازل فرمایئے جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمایئے حضرت محمد نبی الامی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل حضرت ابراھیم علیہ السلام پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۱) فضل الصلاة على النبی ﷺ، اسماعيل بن اسحاق قاضی، حدیث ۵۹۔
(۲) المستدرك امام حاكم، التامين، ۹۸۸۔(۳) سنن الدارقطني، ذكر وجوب الصلاة على النبی ﷺ، ۱۳۲۴۔(۴) السنن الكبرىٰ، بيهقى، الصلاة على النبی ﷺ، ۲۹۱۶۔
(۵) ابن حبان، صفة الصلاة، ۱۹۵۵، صفحہ ۱۶۳ - (۶) ابن ابی شیبہ، جلد ۲، حدیث ۸۶۳۵-

marfat.com

اللهم صل علی محمد

وعلی آل محمد

کما صلیت علی

آل ابراهیم انک

حمید مجید

marfat.com

درود نمبر ۱۰

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ

ترجمہ :

یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، اسماعیل بن اسحاق القاضی، حدیث نمبر ۵۶۔

marfat.com

اللھم صل علی محمد

وعلی آل محمد وبارک علی محمد

وعلی آل محمد وارحم محمد

وآل محمد کما صلیت وبارکت

وترحمت علی ابراھیم

ahlehaq.com

درود نمبر ۱۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ۔ یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، اور رحم فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت فرمائی اور برکت فرمائی اور رحم فرمایا حضرت ابراھیم علیہ السلام پر، بیشک آپ لائق حمد ہیں اور بزرگی والے ہیں۔

راوی عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) المستدرك امام حاکم، کتاب الصلاۃ، حدیث نمبر ۹۹۱۔

(۲) سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سیدالکونین، (مطبوعہ بیروت، ۱۳۱۸ھ) صفحہ ۲۳۰ میں یہ درود حاکم کے حوالے سے لکھا گیا ہے مگر اُس میں دوسری مرتبہ 'آل محمد' سے پہلے 'علیٰ' نہیں اور لفظ 'علی ابراھیم' اور 'انك حمید مجید' کے درمیان 'و علی أھل ابراھیم' کا اضافہ ہے۔

marfat.com

اللهم صل على محمد

وآل محمد

كما صليت على ابراهيم

وآل ابراهيم

وبارك على محمد

وآل محمد

كما باركت على ابراهيم وآل ابراهيم

في العالمين إنك حميد مجيد

درود نمبر ۱۲

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور ابراھیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور ابراھیم علیہ السلام کی آل پر ، بے شک آپ بڑے لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۱) بیهقی، السنن الکبریٰ، کتاب الصلاة، باب الصلاة علی النبی صلی الله علیه وسلم فی التشهد، حدیث نمبر ۲۹۱۹۔

(۲) ذریعۃ الوصول ،۲۱ بحوالہ امام شافعیؒ ، کتاب الام۔

marfat.com

القرآن وعلاج طبیت وبیاریوں کے لیے

marfat.com

درود نمبر ۱۳

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ترجمہ۔ یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت فرمائی اور برکت فرمائی اور رحم فرمایا حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پر، بیشک آپ لائق حمد ہیں اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

جلاء الافہام، امام ابن قیمؒ، بحوالہ سنن بیہقی، صفحہ ۲۸۔

marfat.com

اللهم صل على محمد

كما صليت على

ابراهيم

وبارك على

محمد

كما باركت على ابراهيم

marfat.com

درود نمبر ۱۴

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ ○

ترجمہ : یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے اپنے بندے اوراپنے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر۔

راوی : حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) ابن ابی شیبة،باب الصلاةعلی النبی ﷺ کیف هی، حدیث نمبر ۸۶۳۳۔

(۲) بیهقی، السنن الکبریٰ، جلد ۲، باب الصلاة علی النبی فی التشهد، حدیث نمبر ۲۹۲۰۔

marfat.com

درود نمبر ۱۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابن أبی شیبة ، باب الصلاة علی النبی ﷺ کیف هی، حدیث ۸۶۳۴

marfat.com

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد

كما صليت على ابراهيم

وبارك على محمد وعلى آل محمد

كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم

في العالمين

انك حميد مجيد

marfat.com

درود نمبر ١٦

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ :

یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر سارے جہانوں میں ، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : ابو مسعود الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ : بیھقی ، السنن الصغیر ، کتاب الصلاۃ ، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد، حدیث ۴۴۵۔

marfat.com

اللهم صل على محمد

وعلى آل محمد

كما صليت على ابراهيم

وآل ابراهيم

وبارك على محمد

وعلى آل محمد

كما باركت على ابراهيم

وآل ابراهيم

marfat.com

درود نمبر ۱۷

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد، بزرگی والے ہیں اور برکت نازل فرمایئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک آپ ہی لائق حمد بزرگی والے ہیں۔

راوی: حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حوالہ:

(۱) احمد، مسند الصحابه، حدیث ۱۳۹۶۔

(۲) سعادة الدارین، (صفحہ ۲۳۱۔۲۳۳) میں یہ حدیث احمد اور طبری کے حوالہ سے درج ہے مگر اس میں 'علی محمد' کے بعد 'وعلی آل محمد' نہیں ہے۔

marfat.com

اللهم صل على محمد

وعلى آل محمد

كما صليت على ابراهيم

وعلى آل ابراهيم

وبارك على محمد

وعلى آل محمد

كما باركت على ابراهيم

وعلى آل ابراهيم

marfat.com

درود نمبر ۱۸

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ ○

ترجمہ :

یااللہ ! اپنے بندے اور اپنے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرمایئے جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر۔

راوی ابو سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ : مسند احمد، حدیث ۱۱۳۷۱

marfat.com

اللهم صل على

محمد وعلى

آل محمد

وبارك على محمد وعلى آل محمد

كما باركت على ابراهيم في العالمين

Rezaeco.com

درود نمبر ۱۹

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ فِى الْعَالَمِينَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

ترجمہ :

یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر سارے جہانوں میں ، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسند احمد ، حدیث ۱۷۰۰۴

marfat.com

اللھم بارک علی محمد

وعلی آل محمد

کما بارکت علی ابراھیم

انک حمید مجید

marfat.com

درود نمبر ۲۰

أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ

ترجمہ :

یااللہ ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر ، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ / زید بن خارجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حوالہ :مسند احمد ، حدیث ۱۷۱۴۔

marfat.com

اللھم صل علی محمد

وعلی آل محمد

کما صلیت علی ابراھیم

وآل ابراھیم

انک حمید مجید

اللھم بارک علی محمد

وعلی آل محمد

کما بارکت علی ابراھیم

وآل ابراھیم

انک حمید مجید

marfat.com

درود نمبر ۲۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ
أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ :

یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر ، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں- یااللہ ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر ، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں-

راوی حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسند احمد ، حدیث ۱۸۰۲۲

marfat.com

اللهم صل على

درود نمبر ۲۲

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ ○ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یااللہ رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر ، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں - یااللہ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر ، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں-

راوی حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسند احمد ، حدیث ۱۸۰۲۳-

یہ درود مسند احمد کی حدیث نمبر ۱۸۰۴۵ پر بھی درج ہے مگر درمیان میں 'اللھم' کی جگہ 'و' لکھا ہوا ہے-

marfat.com

marfat.com

درود نمبر ۲۳

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسند احمد، حدیث ۱۸۰۵۱

marfat.com

اللهم صل على آل
محمد
اللهم بارك على آل
محمد
كما باركت وصليت
على ابراهيم وآل ابراهيم
انك حميد مجيد

درود نمبر ۲۴

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ وَصَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

ترجمہ :

یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، یااللہ !برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت اور رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ : المصنف ، عبدالرزاق ، باب الصلاۃ علی النبی ﷺ ، حدیث ۳۱۰۷

marfat.com

اللهم صل على محمد

وعلى آل محمد

كما صليت

على ابراهيم

وبارك على محمد

كما باركت

على آل ابراهيم

في العالمين

انك حميد مجيد

mabdi.com

درود نمبر ۲۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعَالَمِيْنَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرمایئے، سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر سارے جہانوں میں۔ بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

(۱)احمد، مسند الأنصار، حدیث ۲۲۲۵۲-

(۲)طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۷، حدیث ۶۹۷۔(اس میں آخر میں 'علیٰ آل ابراھیم' کی جگہ 'علیٰ ابراھیم' ہے اور آخر میں 'مجید' نہیں ہے-

marfat.com

اللهم

صل علی محمد

وعلی آل محمد

کما صلیت علی ابراھیم

وبارک علی محمد

وعلی آل محمد

کما بارکت علی ابراھیم فی العالمین

انک حمید مجید

marfat.com

درود نمبر ۲۶

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
فِى الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یا اللہ رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر تمام جہانوں میں ، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۔

طبرانی ، المعجم الکبیر ، جلد ۱۷ ، حدیث ۷۲۵ -

marfat.com

اللهم صل على

وعلى آل

كما صليت على ابراهيم انك الحميد

المجيد وصل علينا معهم

وبارك على

محمد

وعلى آل محمد

كما باركت على ابراهيم وآل ابراهيم انك

الحميد المجيد و بارك علينا معهم

والسلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته

marfat.com

درود نمبر ۲۷

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ
وَصَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ الْحَمِيْدُ الْمَجِيْدُ وَبَارِكْ
عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ○

ترجمہ یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں اور ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل فرمایئے اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پراور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پر، بیشک آپ ہی لائق حمداور بزرگی والے ہیں ان کے ساتھ ہم پر بھی برکت نازل فرمایئے اور سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں اے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آپ پر۔

راوی: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث ۲۷۱۔

marfat.com

اللهم صل علی محمد

وعلی آل محمد

کما صلیت علی آل

ابراهیم انک حمید

مجید

وبارک علی محمد

وآل محمد کما بارکت

علی آل ابراهیم انک

حمید مجید

marfat.com

درود نمبر ۲۸

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں، اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام کی آل پر۔ بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث ۲۷۳۔

marfat.com

اللھم صل علی

وعلی آل محمد

کما صلیت

علی

ابراھیم وآل ابراھیم

marfat.com

اللھم صل علی

وعلی آل محمد

کما صلیت

علی

ابراھیم وآل ابراھیم

marfat.com

درود نمبر ۲۹

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں ۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث ۲۷۴۔

marfat.com

اللهم
صل علی محمد
وعلی آل محمد کما صلیت علی
ابراهیم انک حمید
مجید

اللهم
بارک علی محمد
وآل محمد کما بارکت
علی ابراهیم وآل ابراهیم
انک حمید مجید

marfat.com

درود نمبر ۳۰

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○
أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں ، یا اللہ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پر۔ بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث ۲۸۳۔

marfat.com

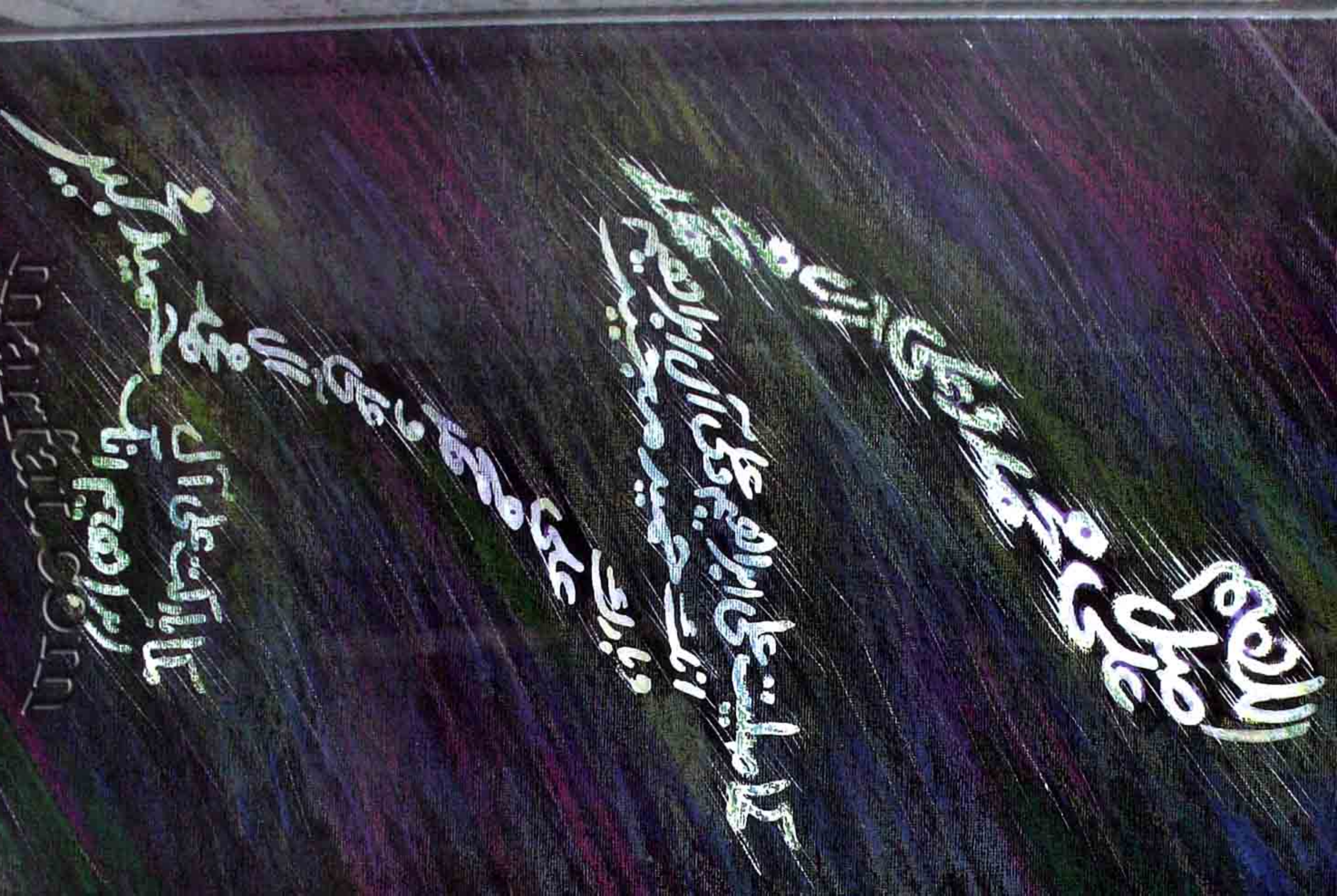

درود نمبر ۳۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور آل ابراھیم علیہ السلام پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر۔ بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث ۲۸۷۔

marfat.com

اللھم صل علی محمد

کما صلیت

علی ابراھیم

وآل ابراھیم

انک حمید مجید

marfat.com

درود نمبر ۳۲

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ
اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ترجمہ :۔

یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد النبی الامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پر۔ بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۷، حدیث نمبر ۶۹۸۔

marfat.com

اللهم

صل

على

محمد

كما

باركت

على

ابراهيم

وآل ابراهيم انك حميد مجيد

درود نمبر ۳۳

أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

ترجمہ:

یااللہ ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور آل ابراھیم علیہ السلام پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت زید بن خارجہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۵، حدیث نمبر ۵۱۴۳۔

marfat.com

اللھم صل علی

محمد

ان صلی علیہ

وصل علیہ

کما ینبغی

درود نمبر ۳۴

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ○

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم سیدنا (محمد) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجا کریں اور رحمت نازل فرمایئے آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ کے شایان شان ہے کہ آپ (سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) پر درود شریف بھیجا جائے۔

راوی: حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

بحوالہ ابو سعید نیشاپوری۔ کتاب شرف المصطفیٰ ﷺ،

(۱) جذب القلوب، لکھنؤ ایڈیشن، ۱۹۱۶، صفحہ ۲۶۴۔

(۲) سعادۃ الدارین، صفحہ ۲۳۲۔

(۳) ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ﷺ، صفحہ ۴۴۔

marfat.com

اللهم صل على محمد

وعلى آل محمد

كما صليت وباركت على

ابراهيم وآل ابراهيم

في العالمين

انك حميد مجيد

درود نمبر ۳۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ○

ترجمہ : یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، اور برکتیں نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، جیسا کہ آپ نے رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر سارے جہانوں میں ، بے شک آپ لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں -

راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ،

القول البدیع صفحہ ۶۳- بحوالہ طبری

marfat.com

اللهم صل على محمد

وعلى آل محمد

كما صليت على ابراهيم

وبارك على محمد وعلى آل محمد

كما باركت على ابراهيم

درود نمبر ۳۶

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

ترجمہ : یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ، اور برکتیں نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

راوی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

القول البدیع ، صفحہ ۶۳ بحوالہ البزار و ابوالعباس سراج۔

marfat.com

اللهم صل على محمد وآل محمد
كما صليت على ابراهيم وآل ابراهيم

وبارك على محمد وآل محمد
كما باركت على ابراهيم وآل ابراهيم

درود نمبر ۳۷

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور آل حضرت ابراھیم علیہ السلام پر۔اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پر۔بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں۔

راوی : کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

مسند امام شافعی ، حدیث نمبر ۲۷۹۔

marfat.com

درود نمبر ۳۸

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام اور ابراھیم علیہ السلام کی آل پر۔

راوی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ : مسند امام شافعیؒ ، حدیث نمبر ۲۷۸۔

marfat.com

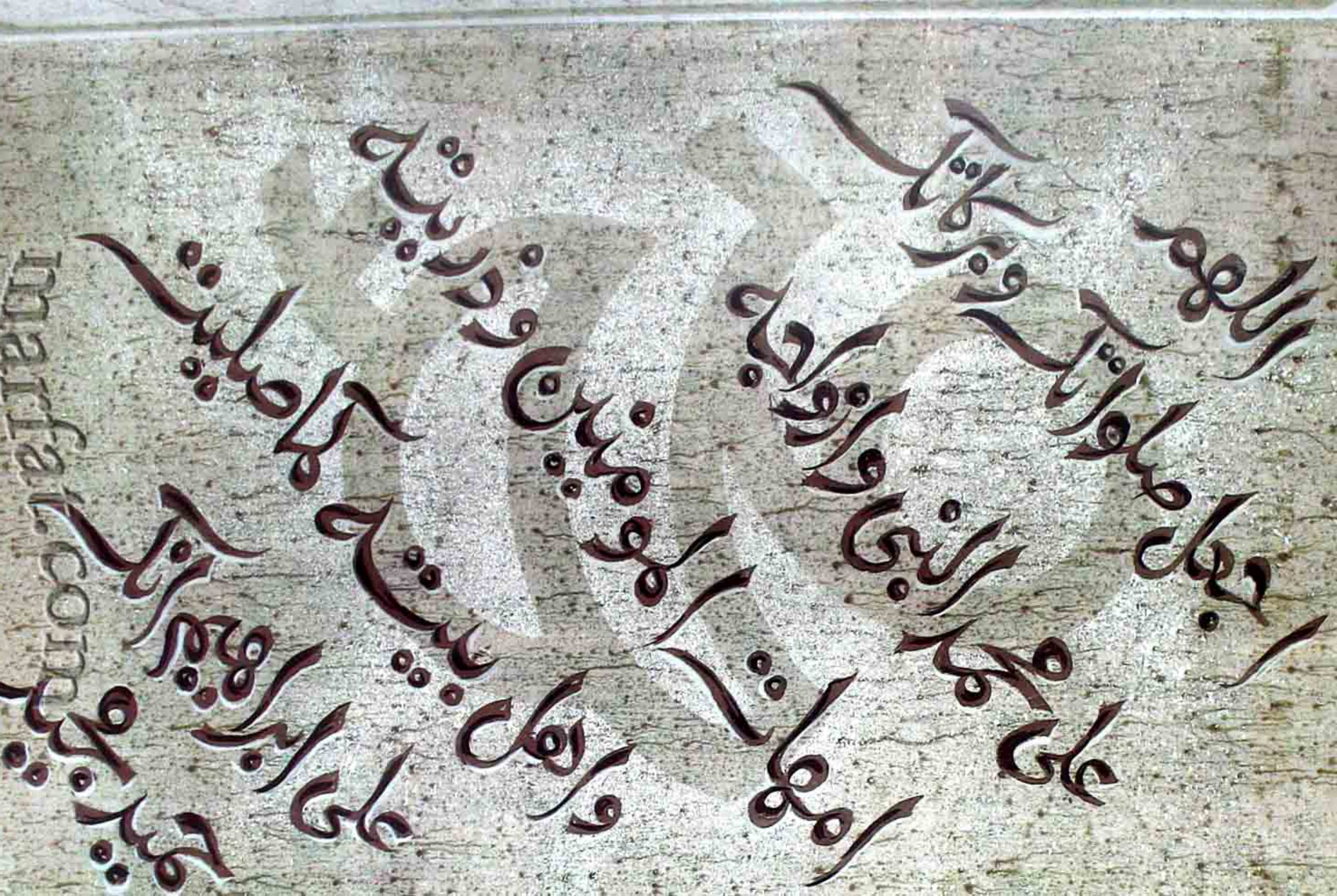

درود نمبر ۳۹

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى مُحَمَّدِ ۨالنَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ: یا اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی ازواج مطہرات پر جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت اور آپ سیدنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

جلاء الافہام فی الصلاۃ و السلام علی خیرالانام، امام ابن قیمؒ الجوزی صفحہ ۱۵۔ بحوالہ نسائی فی مسند علیؓ عن ابی الازہر۔

marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ

علی النبی الامی

و

علیہ السلام

و

آلہ

و

اصحابہ

marfat.com

درود نمبر ۴۰

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَ مَلٰئِكَتُهٗ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۝

ترجمہ :

اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرمائیں، اوراس کے فرشتے رحمت بھیجیں نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر سلام ہو، اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اوراس کی برکتیں ہوں۔

راوی حضرت علی اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔

ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول، صفحہ ۵۷، بحوالہ ابو یوسف جصاص (فوائد)۔ مصنف حاشیہ میں فرماتے ہیں کہ 'صلی اللہ' کے بعد 'تعالیٰ' کا لفظ بھی کہنا چاہیئے اگرچہ اصل روایت میں ثبوت کو نہیں پہنچا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وقوف عرفہ کی حالت میں جو دعا پڑھی اس میں یہ درود شریف پڑھا تھا۔

marfat.com

اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
كما صليت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك
حميد مجيد
اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد
كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك
حميد مجيد
اللهم وترحم على محمد وعلى آل محمد كما ترحمت على ابراهيم
وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد
اللهم وتحنن على محمد وعلى آل محمد كما تحننت على ابراهيم
وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد
اللهم وسلم على محمد وعلى آل محمد كما سلمت على
ابراهيم وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد

درود نمبر ۴۱

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اللھم و ترحم علیٰ محمدٍ و علیٰ آل محمدٍ کما ترحمت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید، اللھم و تحنن علیٰ محمدٍ و علیٰ آل محمدٍ کما تحننت علیٰ ابراھیم وعلیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید، اللھم وسلم علیٰ محمدٍ و علیٰ آل محمدٍ کما سلمت علیٰ ابراھیم و علیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید۔

ترجمہ : یا اللہ ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی- آپ ہی لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں-یا اللہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی آل پر برکت نازل فرما جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام اور حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں-یا اللہ !اور رحم فرمایئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر ، جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر ، بے شک آپ لائق حمد ، بزرگی والے ہیں-یا اللہ ! اور شفقت فرمایئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، جیسا کہ آپ نے شفقت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر ، بے شک آپ لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں- یا اللہ ! اور سلامتی نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے سلامتی نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر ، بے شک آپ لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) شرح الشفاء للقاضی عیاض -الملا علی القاریؒ ، جلد دوئم، صفحہ ۱۲۳-(۲) القول البدیع، صفحہ ۵۹،۵۰،حوالہ ابن بشکوال فی ' القربۃ ' ابو القاسم التیمی ، فی ' مسلسلاتہ ' اور ابن مسدی فی 'مسلسلاۃ من طریق حرب بن الحسن الطائی عن عمرو بن خالد الواسطی عن زید بن علی بن الحسین عن ابیہ عن جدہ ، عن ابیہ علی ابن ابی طالب ۔

marfat.com

اللهم صل علی محمد

و علی آل محمد

کما صلیت علی ابراهیم

و صل علینا معهم

اللهم بارک علی محمد و علی آل محمد

کما بارکت علی ابراهیم

و بارک علینا معهم

درود نمبر ۴۲

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَصَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ
أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر ، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور رحمت فرمایئے ان کے ساتھ ہم پر بھی۔یا اللہ ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر ، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمایئے ان کے ساتھ ہم پر بھی۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذریعۃ الوصول، صفحہ ۲۰۔بحوالہ طبرانی

marfat.com

قبل اس کے کہ وہ درود تحریر کئے جائیں جن کی احادیث کی سند میں قدرے ضعف ہے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ضعیف احادیث پر علماء کی رائے تحریر کردی جائے۔

شیخ الاسلام ابو زکریا النوویؒ نے کتاب 'الاذکار' میں لکھا ہے کہ :

' محدثین اور فقہائے کرام وغیرہ فرماتے ہیں کہ فضائل اعمال اور ترغیب و ترہیب میں احادیث ضعیف پر بھی عمل جائز اور مستحب ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ روایت موضوع نہ ہو۔ لیکن احکام میں جیسے حلت و حرمت، بیع و نکاح اور طلاق وغیرہ ان احکام پر اس وقت تک عمل نہیں، جب تک حدیث صحیح یا حسن موجود نہ ہو لیکن اگر حدیث ضعیف پر عمل کرنے سے کسی شے کی احتیاط لازم آتی ہو تو حدیث ضعیف کو اختیار کیا جائے گا۔ مثلاً اگر کسی ضعیف روایت سے بعض خرید و فروخت یا بعض نکاحوں کی کراہت ثابت ہوتی ہے تو مستحب یہ ہے کہ ان نکاحوں اور خرید و فروخت سے پرہیز کیا جائے، لیکن ان چیزوں کا ترک کرنا اس پر واجب نہیں۔(۱)

علامہ حافظ السخاویؒ، القول البدیع میں فرماتے ہیں کہ : 'ابن العربی مالکی نے اس مسئلہ میں اختلاف کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ حدیث ضعیف پر مطلقاً عمل نہ کیا جائے میں (حافظ السخاوی) نے اپنے شیخ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کو بارہا یہ فرماتے سنا اور آپ نے میرے لئے اپنے ہاتھ سے یہ لکھا بھی ہے کہ ' حدیث ضعیف پر عمل کرنے کی تین شرائط ہیں : ضعف شدید نہ ہو، لہذا اس سے وہ روایتیں نکل جائیں گی جن کو صرف کسی جھوٹے راوی نے بیان کیا یا جس پر جھوٹا ہونے کی تہمت لگ چکی اور جو فحش غلطی کرے۔ (۲) کسی اصل عام کے تحت داخل ہو، پس اس سے وہ من گھڑت روایات نکل گئیں جن کی کوئی اصل سرے

(۱) کتاب الأذکار، صفحہ ۱۵، (اردو ترجمہ، مولانا حبیب الرحمٰن صدیقی، جلد اول، صفحہ ۳۸۔)

marfat.com

سے ہے ہی نہیں - (۳)اس پر عمل کرتے وقت اس کے ثبوت کا عقیدہ نہ رکھے تاکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف کسی ایسی بات کی نسبت نہ ہو جائے جو فی الواقع آپ نے فرمائی نہیں-

حافظ سخاویؒ کہتے ہیں امام احمد بن حنبلؒ سے منقول ہے کہ وہ جب کوئی صحیح حدیث نہ ملے تو ضعیف حدیث پر عمل کرتے تھے بشرطیکہ وہاں کوئی معارض نہ ہو، ان سے مروی ہے کہ لوگوں کی رائے کے مقابلہ میں ضعیف حدیث مجھے زیادہ محبوب ہے اسی طرح ابن حزمؒ نے لکھا ہے کہ تمام حنفی اس بات پر متفق ہیں کہ امام ابو حنیفہؒ کے مذہب میں حدیث ضعیف پر عمل کرنا رائے اور قیاس سے بہتر ہے- امام احمد بن حنبلؒ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص کو شہر میں ایک محدث اور ایک صاحب رائے شخص ملا، لیکن محدث کا حال یہ ہے کہ اس کو صحیح و سقیم روایت میں امتیاز کرنا بھی نہیں آتا، اب وہ شخص محدث سے مسئلہ پوچھے یا صاحب رائے سے؟ انہوں نے فرمایا صاحب رائے سے نہ پوچھے، محدث سے پوچھے-

عبداللہ ابن مندہؒ نے امام داؤدؒ (صاحب السنن) سے جو امام احمدؒ کے شاگردوں میں سے ہیں نقل کیا ہے کہ وہ (ابو داؤد) جب کسی مسئلہ میں قوی روایت نہیں پاتے تو ضعیف روایت بھی نقل کر دیتے ہیں اور ان کے نزدیک ایسی روایت لوگوں کی رائے سے زیادہ قوی ہے-(۱)

پس نتیجہ یہ نکلا کہ حدیث ضعیف میں تین مذہب ہیں :

۱- اس پر بالکل عمل نہیں کیا جائے گا-

۲- اس پر عمل کیا جائے گا جب کہ اس مسئلہ میں دوسری کوئی روایت نہیں-

---

(۱)مقدمہ ابن الصلاح فی علوم الحدیث ، صفحہ ۱۸-

marfat.com

۳- تیسرا مذہب جمہور کا ہے کہ فضائل میں اس پر عمل کیا جائے گا، احکام میں نہیں جیسا کہ یہ بات شرائط کے ہمراہ پہلے ذکر ہو چکی ہے، رہی موضوع روایت، سو اس پر کسی صورت بھی عمل کرنا یا روایت کرنا جائز نہیں، جہاں بھی اسے نقل کیا جائے ساتھ اس کا موضوع ہونا بھی واضح کر دیا جائے، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:

مَنْ حَدَّثَ عَنِّیْ بِحَدِیْثٍ، یُرٰی أَنَّه' کَذِبَ، فَهُوَ اَحَدُ الْکَاذِبَیْنِ

ترجمہ: جو شخص مجھ سے کوئی ایسی حدیث بیان کرے جو اس کی رائے میں جھوٹی ہو تو دو جھوٹوں میں سے ایک وہ بھی ہے'-(۱)

اس کو امام مسلم نے اپنی صحیح میں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا- اس جملہ میں اس شخص کے لئے کافی وعید شدید موجود ہے جو ایسی حدیث بیان کرے جسے وہ جھوٹا سمجھتا ہے چہ جائیکہ روایت موضوع ثابت ہو اور وہ اس کی تصریح نہ کرے- پھر سخاویؒ نقل کرتے ہیں کہ علامہ ابن الصلاح رحمہ اللہ نے صحیح کی تعریف کرنے کے بعد فرمایا کہ 'جب محدثین کرام یہ فرمائیں کہ یہ حدیث صحیح ہے تو اس کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ اس کی سند باقی اوصاف مذکورہ کے ساتھ ساتھ متصل بھی ہے- اس کی شرائط میں سے یہ شرط نہیں کہ نفس الامر میں بھی وہ قطعی الثبوت ہو، فرماتے ہیں:

'یونہی جب محدثین کرام کہیں کہ یہ حدیث صحیح نہیں، تو یہ اس بات کی قطعیت نہیں کہ وہ نفس الامر میں ہے ہی جھوٹ، اس لئے کہ کبھی حدیث نفس الامر میں سچی ہوتی ہے اس سے مراد صرف یہ ہوتی ہے کہ اس کی سند شرط

---

(۱) مسلم، المقدمه، باب وجوب الرواية عن الثقات و ترك الكذابين، صفحہ ۲۵۰، ترمذی، کتاب العلم، باب ۹، حدیث ۲۶۶۲- ابن ماجه، المقدمه، باب ۵، حدیث ۴۰-

marfat.com

مذکور کی رو سے صحیح نہیں ، واللہ اعلم ، (۱)

امام نوویؒ نے فرمایاہے : ' یہ بھی جان لینا ضروری ہے کہ جسے فضائل اعمال میں سے کوئی عمل معلوم ہو ، تو اس شخص کو وہ عمل کرنا چاہیے ، خواہ ایک مرتبہ کیوں نہ ہو ، تاکہ وہ عاملین میں داخل ہو جائے ، اور اس عمل کا قطعی طور پر ترک کرنا مناسب نہیں ، بلکہ جتنے اعمال آسانی سے انجام دے سکے ان پر عمل کرنا چاہیے ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حدیث صحیح میں ارشاد فرمایا جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو جہاں تک تم میں طاقت ہو ، اس پر عمل کرو۔ (۲)

حافظ سخاویؒ نے ایک مقام پر حسن بن عرفہ سے ان کی سند کے ساتھ حضرت ابو سلمہ ، جابر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : ' جس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی شے پہنچی جس میں فضیلت تھی ، اس نے اسے اس امید پر قبول کرلیا کہ ثواب ملے گا ، تو اللہ تعالیٰ اجر دے گا اگرچہ فی الواقع ایسا نہ بھی ہو۔ ' (۳)

ابو عبداللہ الرصاع مالکیؒ نے تحفة الاخیار فی فضل الصلوة علی النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کے فضائل میں وارد ہونے والی تمام احادیث ذکر کرکے فرمایا ' بعض ضعیف الایمان لوگ بعض احادیث پر جرح و قدح کرتے رہتے ہیں ، وہ یہ کہتے ہیں کہ یہ حدیثیں صحاح میں وارد نہیں ہوئیں حالانکہ ان کا یہ کہنا بد عقیدگی اور سید

---

(۱) القول البدیع ، صفحہ ۳۶۳ تا ۳۶۷ ، (اردو ترجمہ سعادت الدارین ، مفتی عبدالقیوم خان صفحہ ۲۵۱ تا ۲۵۳)۔

(۲) کتاب الأذکار ، صفحہ ۱۵ ، (اردو ترجمہ ، مولانا حبیب الرحمٰن صدیقی ، جلد اول ، صفحہ ۳۶۔)

(۳) اردو ترجمہ سعادت الدارین ، علامہ مفتی عبدالقیوم خان ، صفحہ ۲۵۳۔

marfat.com

المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت پر عیب لگانا ہے- راہ صواب یہ ہے کہ جس بات کو اکثر علماء تسلیم کرلیں اسے تسلیم کرلیا جائے کیونکہ آنجناب کی امت کی عدالت اس بات سے ان کو منع کرتی ہے کہ وہ سید الرسل (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جھوٹ بولیں جب کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان ہے: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَعَمَّدَ عَلَيَّ كَذِبًا، فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ، کہ جو شخص مجھ پر دانستہ جھوٹ باندھے، وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے-(۱)

حاشا و کلا! کہ علمائے کرام جو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمدا جھوٹ بولیں اور علماء کو یہ بھی معلوم ہے ترغیب سے متعلق احادیث میں ان کی کیا کچھ قدرافزائی فرمائی گئی ہے یعنی پھر بلاشبہ تمام احادیث جس حقیقت پر متفق ہیں وہ یہ ہے کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا کار فضیلت اور اللہ کے یہاں قابل قدر نیکی ہے اور اس کی بارگاہ میں آپ معزز اور مکرم ہیں اور بات قطعاً برحق ہے، کسی عقلمند کو اس میں شک نہیں ہوسکتا، ہاں! قدرے ثواب و بلندی درجات کے بیان میں روایات میں اختلاف ہے-(۲)

حافظ سخاوی اور ابو عبداللہ الرصاع مالکی رحمہما اللہ تعالیٰ کے کلام سے کسی کو یہ شبہ نہیں ہونا چاہیے کہ یہ حضرات اس بات کو جائز قرار دے رہے ہیں کہ فضائل اعمال میں ہر قسم کی حدیثیں قبول ہیں بلکہ ان کا مقصد یہ ہے کہ اگر فضائل میں قابل تحمل ضعف کے ساتھ احادیث مل جائیں تو ان پر عمل کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں اور حدیث ضعیف پر عمل کرنے کے لیے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے جو تین شرائط ذکر کی ہیں ان کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے، خاص طور پر یہ شرط کہ

---

(۱) مسلم، المقدمه، باب تغليظ الكذب على رسول الله ﷺ، صفحہ ۲۵۱-

(۲) سعادت الدارین، عربی، صفحہ ۸۵، اردو ترجمہ، مفتی عبدالقیوم خان جلد اول صفحہ ۲۴۹/۲۵۰-

marfat.com

اس کا ضعف شدید نہ ہو یعنی اس کا راوی منکر الحدیث اور متروک الحدیث فاحش الغلط نہ ہو۔

امام ابن حجر مکیؒ، ابو حنیفہؒ کا ایک قول یوں نقل کرتے ہیں :

لیس لأ حد ان یقول برأیه مع کتاب الله تعالی ولا مع سنة رسول الله صلی الله علیه وسلم ولا مااجمع علیه اصحابه ۔

(خیرات الحسان ص ۷ ۲)

ترجمہ : کسی شخص کو کتاب الٰہی ، سنت نبوی اور حضرات صحابہ کے اجماع کے مقابلے میں رائے زنی کا کوئی حق نہیں ۔ امام صاحب نے ان اقوال میں اپنے اصول اجتہاد کو واضح اور صاف لفظوں میں بیان کردیا ہے کہ وہ رائے اور اجتہاد سے اسی وقت کام لیتے ہیں جب انہیں کسی مسئلے میں کتاب اللہ ، سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات صحابہ کے اقوال میں کوئی حکم نہیں ملتا۔

پھر ان اجتہادی مسائل میں بھی وہ اس درجہ احتیاط برتتے ہیں کہ حدیث ضعیف کے مقابلے میں بھی اپنے فکر و اجتہاد کو چھوڑ دیتے ہیں چنانچہ علامہ ابن القیم اپنی مشہور اور گرانقدر کتاب اعلام الموقعین میں لکھتے ہیں :

اصحاب ابی حنیفةؒ مجمعون علی ان مذهب ابی حنیفة ان ضعیف الحدیث عنده أولیٰ من القیاس والرأی و علیٰ ذلك بنی مذهبه

(ج ا ص ۷ ۷)۔

ترجمہ : امام ابو حنیفہؒ کے تلامذہ و متبعین کا اس بات پر اتفاق و اجماع ہے کہ امام ابو حنیفہؒ کا مذہب یہ ہے کہ ضعیف حدیث بھی ان کے نزدیک قیاس و رائے سے اولیٰ اور بہتر ہے اسی نظریہ پر انہوں نے اپنے مذہب کی بنیاد رکھی ہے۔(۱)

---

(۱) ماہنامہ ، دار لعلوم ، دیوبند ، انڈیا ، ذی قعدہ ۱۴۱۹ھ مطابق مارچ ۱۹۹۹ ، صفحہ ۷۔

marfat.com

درود نمبر ۴۳

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی: حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

فضل الصلاة على النبی ﷺ اسماعیل بن اسحاق القاضی، حدیث ۵۸۔

marfat.com

درود نمبر ۴۴

أَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ أَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ أَلسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ،

ترجمہ: یا اللہ! برکت نازل فرمایئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اہل بیت پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ برکت نازل فرمایئے ان کے ساتھ ہم پر بھی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اہل ایمان کے درود ہوں سیدنا محمد نبی امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر۔ اور سلامتی ہو ان پر اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں ۔

راوی : حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ اور ابو معمر رحمھما اللہ۔

حوالہ : طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۰، حدیث ۹۹۳۷۔

marfat.com

درود نمبر ۴۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ترجمہ : یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اہل بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔ یااللہ برکت نازل فرمایئے ان کے ساتھ ہم پر بھی۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اہل ایمان کے درود ہوں سیدنا محمد نبی امی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر۔ اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔

راوی : حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

(۱) سنن دارقطنی، جلد اول، حدیث نمبر ۱۳۲۳۔

(۲) یہ درود سعادۃ دارین فی الصلاۃ علیٰ سیدالکونین، صفحہ ۲۳۰ اور ۲۳۳ اور ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ﷺ، صفحہ ۲۵، حوالہ سنن دارقطنی اور ابوحفص ابن شاھین، بہ روایت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ درج ذیل طریقے سے لکھا ہے۔

اللھم صل علیٰ محمد و علی اھل بیتہٖ کما صلیت علیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید، اللھم صل علینا معھم، اللھم بارک علیٰ محمدٍ و علیٰ اھل بیتہٖ کما بارکت علیٰ آل ابراھیم انک حمید مجید، اللھم بارک علینا معھم، صلوٰۃ اللہ و صلوٰۃ المؤمنین علیٰ محمدٍ النبیّ الامّی۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہٗ۔

نوٹ : سعادۃ الدارین میں آخر میں "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" نہیں ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۴۶

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ
عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: یااللہ! اپنی عنایتیں اور اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر مبذول فرمایئے جیسا کہ آپ نے ابراھیم علیہ السلام اور آل ابراھیم علیہ السلام پر مبذول فرمائیں، بیشک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی: حضرت بریدہ الخزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

حوالہ: مسند احمد، حدیث نمبر ۲۲۸۸۴۔

marfat.com

درود نمبر ۴۷

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ
بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ :

یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام پر۔ بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث ۲۸۰۔

marfat.com

درود نمبر ۴۸

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ :

یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں -اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر۔ بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث نمبر ۲۴۲۔

marfat.com

درود نمبر ۴۹

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی -اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر۔ بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۱۹، حدیث نمبر ۲۴۱۔

marfat.com

درود نمبر ۵۰

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُوْنُ لَكَ رِضًا وَّلِحَقِّهٖ
أَدَاءً وَّأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِىْ
وَعَدْتَّهٗ وَأَجْزِهٖ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ وَأَجْزِهٖ
عَنَّا مِنْ أَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ
أُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ
النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ : یا اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرمایئے جو آپ کی خوشنودی کی باعث ہو اور جس کے ذریعہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا حق ادا ہو جائے اور آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو 'الوسیلہ' اور وہ مقام عطا فرمایئے جسکا آپ نے ان سے وعدہ کررکھا ہے، سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرمایئے جس کے آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اہل ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو ہماری طرف سے افضل سے افضل جزا عطا فرمایئے جو آپ نے کسی نبی کو اسکی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہو اور رحمت نازل فرمایئے آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے تمام بھائیوں یعنی نبیوں اور صالحین پر، اے ارحم الراحمین۔

راوی کا نام نہیں ہے۔

حوالہ : ابن ابی عاصم

(۱)القول البدیع، حافظ السخاوی، صفحہ ۷۴۔

(۲) سعادۃ الدارین، صفحہ ۲۳۲ اور ۲۳۴۔

(۳) ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ، صفحہ ۵۱ اس میں (الف)' واجزہ عنا' کے بعد لفظ 'من' نہیں ہے،اور 'من النبیین' اور 'والصالحین' کے درمیان 'والصدیقین والشہداء' زائد ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۵۱

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ : یا اللہ! اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں مبذول فرمایئے سیدنا محمد نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج امہات المومنین پر، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت اور اہل بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) مسند علیؓ (نسائی)، (۲) الکامل، ابن عدی، (۳) القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع، حافظ السخاویؒ صفحہ نمبر ۶۷ بحوالہ ابن عبدالبر۔

marfat.com

درود نمبر ۵۲

جَزَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهٗ

ترجمہ : اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو آپ کے شایان شان جزائے خیر عطاء فرمائیں۔

راوی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ،

سعادت الدارین صفحہ ۲۳۲

ابو نعیم نے 'حلیہ' میں، ابن شاهین نے 'ترغیب' میں اور طبرانی نے اس سند کے ساتھ جس میں ہانی بن متوکل (ضعیف) ہے لکھا ہے کہ جو شخص یہ درود پڑھے اس کے لیے ستر ہزار فرشتے ہزار دن تک استغفار کرتے ہیں - ذریعۃ الوصول، صفحہ ۴۰ -

marfat.com

درود نمبر ۵۳

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا
عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ :

یا اللہ ! اپنی رحمتیں اور اپنی برکتیں مبذول فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے ان کو مبذول فرمایا حضرت ابراھیم علیہ السلام پر ، اور آل ابراھیم علیہ السلام پر ، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں اور بزرگی والے ہیں اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پر ، بے شک آپ لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں۔

(اس میں راوی کا نام نہیں لکھا ہے)

بحوالہ : ابوالقاسم تلمسانی فی' مفاخرہ ' ، جذب القلوب الیٰ دیار المحبوب ، شیخ عبدالحق دہلوی ، مطبوعہ لکھنؤ ۱۹۱۶ء، صفحہ ۲۶۳۔

marfat.com

درود نمبر ۵۴

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَتَحَنَّنْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ
عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی ابراھیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر،اور سلامتی نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے سلامتی نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر،اور شفقت فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے شفقت فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پراور ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں۔

راوی: حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنھم۔

(۱) القول البدیع، صفحہ ۶۰،

(۲) سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علیٰ سید الکونین، صفحہ ۲۳۱۔ دونوں حضرات نے اس کو ابن مسعدی کے حوالے سے لکھا ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۵۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِيْ اٰمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ
وَأَعْطِهِ أَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَاٰيَةَ الشَّرَفِ
عَلٰى خَلْقِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَجْزِهٖ خَيْرَ
الْجَزَآءِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

ترجمہ : یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے اپنے بندے اور اپنے رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نبی امی ہیں، جو آپ پر اور آپ کی کتاب پر ایمان لائے ہیں ، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمایئے اپنی افضل رحمت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنی مخلوق پر شرف عطا فرمایئے ، قیامت کے دن اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہترین جزائے خیر عطا فرمایئے اور سلام ہو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں۔

راوی کا نام نہیں لکھا ہے

جذب القلوب الیٰ دیار المحبوب، شیخ عبد الحق محدث دہلوی، لکھنؤ، ۱۹۱۶، صفحہ ۲۶۴۔

marfat.com

درود نمبر ۵۶

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ، بے شک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ذریعۃ الوصول، صفحہ ۲۸۔ بحوالہ طبری -

marfat.com

درود نمبر ۵۷

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ
عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ
مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيْمَ وَآلَ إِبْرَاهِيْمَ

ترجمہ :

یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پراور رحم فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جیساکہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراھیم علیہ السلام پراور آل ابراھیم علیہ السلام پر۔

راوی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ کتاب : ابن ابی عاصم.
حوالہ (۱) ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ﷺ، صفحہ ۲۸۔
(۲) سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین، صفحہ ۲۳۱، اس میں 'آل ابراھیم' سے پہلے لفظ 'علی'' نہیں ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۵۸

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آ إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ
مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى آ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آ
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آ إِبْرَاهِيْمَ
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ : یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر، ابراھیم علیہ السلام کی آل پر ، بے شک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں اور رحم فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا ابراھیم علیہ السلام پر ، بے شک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر ، بے شک آپ بڑے لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ابن جریر حوالہ :

(۱) القول البدیع، صفحہ ۵۹۔

(۲) ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول، صفحہ ۳۱۔

(الف) اس میں 'علی ابراھیم' کے بعد ' آل ابراھیم' نہیں ہے۔

(ب) 'توحمت علیٰ' کی جگہ 'رحمت' ہے۔

(۳) سعادۃ الدارین، صفحہ ۲۳۱ ۔(اس میں 'علیٰ ابراھیم' اور 'آل ابراھیم' کے درمیان 'و' ہے اور 'توحمت' کی جگہ 'رحمت' ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۵۹

أَللّٰهُمَّ إِنِّیۡ أَسۡئَلُكَ يَا أَللّٰهُ يَارَحۡمٰنُ
يَارَحِيۡمُ يَا جَارَالۡمُسۡتَجِيۡرِيۡنَ يَامَاۡ
مَنَ الۡخَآئِفِيۡنَ يَاعِمَادَ مَنۡ لَّاعِمَادَ
لَهٗ يَاسَنَدَ مَنۡ لَّاسَنَدَ لَهٗ يَاذُخۡرَ
مَنۡ لَّاذُخۡرَلَهٗ يَاحِرۡزَالضُّعَفَآءِ يَاكَنۡزَ
الۡفُقَرَاءِ يَاعَظِيۡمُ الرَّجَآءِ يَامُنۡقِذُ
الۡهَلۡكٰى يَامُنۡجِىَ الۡغَرۡقٰى يَامُحۡسِنُ
يَامُجۡمِلُ يَامُنۡعِمُ يَامُفۡضِلُ يَاعَزِيۡزُ
يَاجَبَّارُ يَامُنِيۡرُ أَنۡتَ الَّذِىۡ سَجَدَ لَكَ
سَوَادُ اللَّيۡلِ وَضَوۡءُ النَّهَارِ وَشُعَاعُ
الشَّمۡسِ وَحَفِيۡفُ الشَّجَرِ وَدَوِىُّ الۡمَآءِ
وَنُوۡرُالۡقَمَرِ يَا أَللّٰهُ أَنۡتَ اللّٰهُ لَاشَرِيۡكَ
لَهٗ أَسۡئَلُكَ أَنۡ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ وَعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ

ترجمہ : یا اللہ ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں - یا اللہ ! یا رحمٰن یا رحیم ! اے پناہ مانگنے والوں کو پناہ دینے والے ! اے ڈرنے والوں کی جائے امان ! اے پشت پناہ اس شخص کی جس کی کوئی پشت پناہ نہیں ! اے بے سہاروں کے سہارے ! اے بے ذخیروں کے ذخیرے ! اے کمزوروں کی پناہ ! اے فقراء کے خزانہ ! اے بہت بڑی امید والے ! اے ہلاک ہونے والوں کو بچانے والے ! اے ڈوبنے والوں کو بچانے والے ! اے احسان کرنے والے ! اے خوبی اور بھلائی کرنے والے ! اے انعام کرنے والے ! اے فضل کرنے والے ! اے بہت بڑے غالب اور بڑی طاقت والے ! اے روشنی عطا کرنے والے ! آپ وہ ہیں کہ آپ کو سجدہ کرتی ہے رات کی تاریکی اور دن کی روشنی اور سورج کی شعاعیں اور درختوں کے پتوں کی کھڑ کھڑاہٹ ، اور پانی کی گنگناہٹ اور چاند کا نور ، اے اللہ ! آپ اللہ ہیں ! آپ کا کوئی شریک نہیں ، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، جو آپ کے بندے اور آپ کے رسول ہیں ، رحمت نازل فرمایئے اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھی-

راوی : حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱)القول البدیع، صفحہ ۲۷، حوالہ دیلمیؒ (فردوس) (۲) ذریعۃ الوصول، صفحہ ۷۴، حوالہ ابو الفتح مقدسیؒ، کتاب الادعیہ المستجاب میں کہا ہے کہ ' حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو پریشان بھی یہ دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی زائل فرمادیں گے -اور حافظ السیوطیؒ نے الاذکار میں اس کو پریشانی زائل کرنے کی دعاؤں میں ذکر کیا ہے -

marfat.com

درود نمبر ٦٠

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا
رَحِمْتَ إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ إِبْرَاهِيْمَ

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پر، یا اللہ ! رحمت فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے رحمت فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پر۔

اس میں راوی کا نام نہیں۔

القول البدیع، صفحہ ٦٣۔بحوالہ ابن ابی عاصم۔

marfat.com

درود نمبر ۶۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى
اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ : یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کی آل پر اور برکت نازل فرمایئے، سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، جس طرح آپ نے رحمت اور برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر، بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

القول البدیع. صفحہ نمبر ۵۸ بحوالہ : ابوعبدالله النمیری، کتاب الاعلام بفضل الصلوٰة علی النبی علیه الصلوٰة والسلام-

marfat.com

درود نمبر ۶۲

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، یا اللہ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر۔ بے شک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سعادۃ الدارین (صفحہ ۲۳۱-۲۳۳) میں یہ درود احمد کے حوالے سے لکھا ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۶۳

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ

ترجمہ :۔

یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر، یا اللہ برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر۔

راوی حضرت ابو مسعود الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

طبرانی، المعجم الکبیر، جلد نمبر ۱۷، حدیث نمبر ۶۹۶۔

marfat.com

درود نمبر ۶۴

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّآلَ
مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ
إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آ
إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ :یا اللہ رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور ابراھیم علیہ السلام کی آل پر اور رحم فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراھیم علیہ السلام اور ابراھیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراھیم علیہ السلام پر اور ابراھیم علیہ السلام کی آل پر ، بے شک آپ لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

راوی : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حوالہ :

(۱) القول البدیع، صفحہ ۶۰ اور ۶۱۔

(۲) سعادۃ الدارین فی الصلاۃ علیٰ سید الکونین، صفحہ ۲۳۱ (۲۲)۔

اس میں پہلی مرتبہ 'آل ابراھیم' سے پہلے لفظ 'علی' ہے۔

marfat.com

صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے درود۔

marfat.com

درود نمبر ۱

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَوٰةُ
اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَالنَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا
سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ أَلشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ أَلدَّاعِيْ إِلَيْكَ
بِأَذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

ترجمہ : بلا شبہ اللہ کی رحمتیں اور فرشتوں کے درود نازل ہوتے رہتے ہیں ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر۔ حق تعالیٰ کی تمام رحمتیں جو کہ بہتمہربان رحم کرنے والے ہیں اور تمام فرشتوں کے درود جو کہ مقرب ہیں اور تمام حق تعالیٰ کے نبیوں اور سچے بندوں کے اور تمام شہیدوں اور صالحین کے اے پروردگار عالم ! اور ہر اس چیز کے جو آپ کی تسبیح کرتی ہے درود و سلام ہمارے آقا محمد بن عبداللہ پر نازل فرمایئے جو کہ تمام انبیاء کے خاتم اور رسولوں کے سردار ہیں، اہل تقویٰ کے امام ہیں ، رب العالمین کے پیغمبر ہیں ،گواہی دینے والے ہیں اور بشارت دینے والے ہیں، جو کہ آپ کے حکم سے دین اسلام کے داعی ہیں روشن چراغ ہیں اور ہمارے آقا پر سلامتی ہو۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود

حوالہ :
کتاب الصلات والبشر فی الصلاۃ علی خیر البشر،امام الفیروزآبادی- مجدالدین محمد بن یعقوب، صفحہ [illegible]

marfat.com

درود نمبر ۲

أَللّٰهُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْ
كَاتِ. وَبَانِیَ الْمُبْنِیَّاتِ. وَمُرْسِیَ الْمُرْسِیَّاتِ
وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِهَا شَقِیُّهَا وَسَعِیْدُ
هَا وَبَاسِطُ الرَّحْمَةِ لِلْمُتَّقِیْنَ إِجْعَلْ شَرَآئِفَ
صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِیْ زَكَوٰتِكَ وَرَأْفَةَ تَحَنُّنِكَ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ أَلْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ
وَالْفَاتِحِ لِمَآ أُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ بِالْحَقِّ
وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ الْأَبَاطِیْلِ كَمَا حُمِلَ
فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِزًا فِیْ
مَرْضَاتِكَ بِغَیْرِ نَكْلٍ فِیْ قَدَمٍ وَلَا وَهِیَ
فِیْ عَزَمٍ وَاعِیًا لِوَحْیِكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَاضِیًا
عَلٰی نِفَاذِ أَمْرِكَ حَتّٰی أَوْرٰی قَبَسًا لِّقَابِسٍ. اَلْاٰهُ
اللّٰهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابُهٗ. بِهٖ هُدِیَتِ الْقُلُوْبُ
بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ. وَانْهَجَ

marfat.com

مَوْضَحَاتِ الْأَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ، وَفَآ
ئِزَاتِ الْأَحْكَامِ. فَهُوَ أَمِيْنُكَ الْمَأْمُوْنُ. وَ
خَازِنُ عِلْمُكَ الْمَخْزُوْنِ. وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ
الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً
أَللّٰهُمَّ أَفْسِحْ لَهٗ مُفْسِحًا فِيْ عَدْنِكَ وَاَجْزِهٖ مُضَا
عَفَاتُ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهْنِاتٍ لَهٗ غَيْرَ
مُكَدِرَاتٍ مِّنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمَحْلُوْلِ وَجَزِيْلَ
عَطَآئِكَ الْمَعْلُوْلِ
أَللّٰهُمَّ أَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ النَّاسِ بِنَاءَهٗ وَاَكْرِمْ مَثْوَاهُ
لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَاَتْمِمْ لَهٗ نُوْرَهٗ وَأَجْزِهٖ مِنِ
إِبْتِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَ
الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَخِطَّةِ فَصْلٍ
وَحُجَّةٍ وَبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ

marfat.com

ترجمہ : یااللہ ! آپ ہیں زمینوں کو پھیلانے والے اور آسمانوں کو پیدا کرنے والے بنیادوں کی بنیادیں قائم کرنے والے اور پہاڑوں کو زمین میں گاڑنے والے - اے دلوں کو ان کی فطرت پر ڈھالنے والے اور ان کے سعید کو بھی اور شقی کو بھی، آپ اپنی عمدہ ترین رحمتیں اور بڑھتی ہوئی برکتیں اور اپنی انتہائی شفقتیں نازل فرمایئے اپنے بندے اور رسول سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اپنے سے پہلے رسولوں اور نبیوں کو ختم کرنے والے (خاتم الانبیاء) ہیں اور جو بند دروازوں کو کھولنے والے ہیں اور کلمہ حق کے ذریعہ حق کا اعلان کرنے والے ہیں اور باطل کے لشکروں کو ہلاک کرنے والے ہیں جیسا کہ انہوں نے یہ ذمہ داری اٹھائی ہے پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے حکم کے مطابق اللہ کی فرمانبرداری کے ذریعہ اٹھے- آپ کی مرضیات میں کمر ہمت چست باندھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ ایک قدم پیچھے ہٹے اور نہ آپ کے عزم میں کوئی کمزوری آئی - وہ آپ کی وحی کو محفوظ کرنے والے تھے آپ کے عہد کی حفاظت کرنے والے تھے آپ کے احکام کے نفاذ میں سب کچھ کر گزرتے تھے یہاں تک کہ آپ نے روشنی حاصل کرنے والوں کے لئے روشنی کا شعلہ روشن کردیا اللہ کی نعمتیں اس کے اہل کو اسباب تک پہنچا دیتی ہیں اور آپ کے ذریعے دلوں کو ہدایت نصیب ہوئی فتنوں اور گناہوں کے سیلاب کے بعد اور آپ نے راہ سیدھی کردی واضح کرنے والے نشانات کی اور اسلام کی روشن قندیلوں کی اور چمکتے ہوئے احکام کی - پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے لائق اعتماد اور امین ہیں اور آپ کے مخزون علم کے خازن ہیں اور روز قیامت آپ کے مقرر کردہ گواہ ہیں اور آپ ایسی شخصیت ہیں جن کو اللہ نے نعمت بناکر بھیجا اور آپ کے رسول برحق ہیں جنہیں رحمت بناکر بھیجا - یااللہ ! اپنی جنت عدن میں آپ کو وسیع جگہ عطا فرمایئے اور آپ کو اپنے فضل سے کئی گنا جزائے خیر عطا فرمایئے جو آپ کے لیے نہایت خوشگوار ہو اور ذرا سی بھی اس میں کدورت نہ ہو آپ کو اپنے لائق رشک و ثواب کی کامیابی عطا فرمایئے اور ان پر اپنی بلند پایہ عطائیں بار بار نازل فرمایئے - یااللہ ! آپ کی عمارت کو تمام عمارت والوں کی عمارتوں سے اونچا کردیجئے اور آپ کو اپنے پاس سے نہایت اکرام کا ٹھکانا اور مہمانی عطا فرمایئے اور آپ کے نور کو پورا فرمایئے اور آپ کو جزا عطا فرمایئے کہ جب سے آپ نے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس طرح مبعوث فرمایا کہ آپ کی شہادت مقبول ہے- آپ کے ارشادات پسندیدہ ہیں- آپ عدل کے ساتھ کلام فرمایا کرتے تھے - فیصلہ کن بات کہتے تھے اور ہر عظمت ، حجت وبرہان کے مالک تھے-

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ،

حوالہ : شفاء السقام ، فی زیارۃ خیر الانام صفحہ ۲۶۹-

(۱) الصلات و البشر فی الصلاۃ علی خیر البشر ، مجدالدین محمد بن یعقوب الفیروزآبادی صفحہ ۱۳۴/۱۳۵-(۲) القول البدیع، صفحہ ۶۸/ ۶۹، ۳ حوالہ طبرانیؒ ، ابن ابی عاصمؒ ، سعید بن منصورؒ ، ابن بشکوالؒ (۳) تفسیر ابن کثیر، صفحہ ۲۷۱ جلد نمبر ۳-

(ان تینوں کتب میں لفظوں کی ترتیب قدرے مختلف ہے-)

marfat.com

درود نمبر ۳

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْکُبْرٰی وَارْفَعْ دَرَجَتُهُ الْعُلْیَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰی۔ کَمَآ اٰتَیْتَ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی عَلَیْھِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامِ

ترجمہ :۔ یا اللہ! آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شفاعت کبریٰ قبول فرما لیجیئے اور ان کے عظیم درجے کو بلند فرمادیجیئے اور انہیں ان کی طلب کردہ چیزیں دنیا و آخرت میں اسی طرح عطا کر دیجیئے جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی مانگی ہوئی چیزیں عطا فرمائیں۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود۔

(۱) فضل الصلاة علی النبی ﷺ، حدیث ۵۲ -

(۲) عبد الرزاق ' المصنف' حدیث ۳۱۰۴۔

marfat.com

درود نمبر ۴

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ
الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ أَللّٰهُمَّ
ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

ترجمہ : یا اللہ آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور رسول اور خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں، رسول رحمت ہیں ، یا اللہ انہیں قیامت کے روز مقام محمود عطا فرمایئے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں اور رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام اور آل ابراھیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی -بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں ، بزرگی والے ہیں۔ یااللہ ! برکت نازل فرمایئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم پر برکت نازل فرمائی -بیشک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) ابن ماجة ، كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها،باب الصلاة على النبى ﷺ ،حديث ۹۰۶-
(۲) شفاء السقام صفحہ ۲۷۰

marfat.com

درود نمبر ۵

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمُ
النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَ
قَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ أَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَا
مًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ
أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ : یا اللہ آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور رسول اور خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں، یا اللہ انہیں قیامت کے روز مقام محمود عطا فرمایئے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں اور رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام اور آل ابراھیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی - بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ -

(۱) فضل الصلاۃ النبی ﷺ، حدیث ۶۱
(۲) طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۹، حدیث نمبر ۸۵۹۴۔ (اس میں 'اللھم بارك' سے آگے کے الفاظ نہیں ہیں)

marfat.com

درود نمبر ٦

أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ أَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ : یا اللہ آپ اپنی رحمتیں نازل فرمایئے رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور رسول اور خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں اور رسول رحمت ہیں، یا اللہ انہیں قیامت کے روز مقام محمود عطا فرمایئے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں اور رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی -بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں۔

یا اللہ ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی -بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں -

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(۱) طبرانی، المعجم الکبیر، جلد ۹، حدیث نمبر ۸۵۹۵۔

(۲) المصنف، عبدالرزاق، جلد ۲، حدیث ۳۱۰۹- اس میں 'رحمتك' کے بعد 'برکاتك' ہے-

(۳) شفاء السقام، امام السبکی، صفحہ ۲۷۰ پر یہ درود درج ہے مگر اس میں 'صلواتك' کے بعد 'و برکاتك' درج ہے، 'خاتم النبیین' درج نہیں ہے، 'حمید' کے بعد 'مجید' ہے اور 'اللھم' کے بعد ہے-

marfat.com

درود نمبر ۷

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ
الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ
بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّأَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّ
بِيْنَ مَوَدَّتَهٗ وَفِي الْأَعْلِيْنَ ذِكْرَهٗ وَدَارَهٗ وَالسَّلَامُ
عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ
وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: یا اللہ آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور رسول اور خیر کے امام اور رسول رحمت ہیں۔ یا اللہ انہیں قیامت کے روز مقام محمود عطا فرمایئے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں اور رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور پہنچایئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جنت کے وسیلے میں اور بلند درجے میں۔ یا اللہ برگزیدہ حضرات کے دل میں آپ کی محبت ڈال دیجئے اور مقرب حضرات کے دلوں میں آپ کی دوستی ڈال دیجئے اور اونچے لوگوں (فرشتوں) میں آپ کا ذکر کیجئے اور سلام ہو آپ پر اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی۔ بیشک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

یا اللہ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔)

القول البدیع، صفحہ ۵۸، جلاء الافہام۔

marfat.com

درود نمبر ۸

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى اَحْمَدَ كَمَا
جَعَلْتَهَا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَةُ اللّٰهِ وَرِضْوَانُ
اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ مُحَمَّدًا اَكْرَمَ عَبِيْدِكَ عَلَيْكَ
وَارْفَعَهُمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَاَعْظَمَهُمْ خَطَرًا
وَاَمْكَنَهُمْ عِنْدَكَ شَفَاعَةً اَللّٰھُمَّ اٰتِهٖ فِىْ اُمَّتِهٖ وَ
ذُرِّيَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاَجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَزَيْتَ
نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَاَجْزَى الْاَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا
وَالسَّلَامُ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَ
وَاَوْلَادِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَتَابِعِيْهِ
وَاَشْيَاعِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ : یا اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائیں۔ یا اللہ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر نازل فرمائیں۔ بیشک آپ ہی لائق حمد، بزرگی والے ہیں۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں اور اللہ کی مغفرت اور اللہ کی خوشنودی۔ یا اللہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بنایئے اپنے بندوں میں سب سے زیادہ معزز اپنے نزدیک اور اپنے ہاں سب سے بلند ترین درجے والے اور سب سے زیادہ شان والے اور سب سے زیادہ شفاعت کرنے والے۔ یا اللہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرمایئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف سے جزائے خیر عطا فرمایئے اس سے بہتر جو آپ نے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمائی ہو اور تمام انبیاء کو جزائے خیر عطا فرمایئے۔ اور تمام رسولوں پر سلام ہو۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔ یا اللہ! اپنی رحمتیں نازل فرمایئے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھنے والوں پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرنے والوں پر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھیوں پر اور ان کے ساتھ ہم پر بھی، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں میں سے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود

حوالہ : صلوات والبشر فی الصلوٰۃ علی خیر البشر، محمد بن محمد بن یعقوب فیروز آبادی، صفحہ ۱۳۳ تا ۱۳۵۔

marfat.com

درود نمبر ۹

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى مِنْ صَلَاتِكَ شَىْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى مِنْ سَلَامِكَ شَىْءٌ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَىْءٌ۔

ترجمہ :

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کی رحمت میں سے کوئی چیز ،اور سلام نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کے سلام میں سے کوئی چیز- اور برکتیں نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہاں تک کہ باقی نہ رہے آپ کی برکتوں میں سے کوئی چیز-

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

دیلمی(فردوس) طبرانی(کتاب الدعاء) القول البدیع، صفحہ ۳۴۲۔

marfat.com

درود نمبر ۱۰

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

ترجمہ : یا اللہ آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے مسلمانوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور رسول اور خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں ، یا اللہ انہیں قیامت کے روز مقام محمود عطا فرمایئے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں اور رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جس طرح آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام اور آل ابراھیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

(۱) فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، حدیث نمبر ۶۲۔

(۲) شفاء السقام، امام السبکی، صفحہ ۲۴۸، یہ درود صرف ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حوالے سے درج ہے اسمیں 'سید المسلمین' کی جگہ 'سید المرسلین' ہے۔ 'عبدك' سے پہلے 'محمد' نہیں ہے اور آخر میں 'حمید مجید' ہے۔

(۳) سعادۃ الدارین، صفحہ ۲۳۲ پر مسند احمد بن منیع رحمۃ اللہ علیہ کے حوالہ سے یہ درود درج ہے مگر 'سید المسلمین' کی جگہ 'سیدالمرسلین' ہے اور 'آل ابراھیم' کے بعد 'انك حمید مجید' ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۱۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَاتَبْقٰى صَلَاةٌ

أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَاتَبْقٰى بَرَكَةٌ أَللّٰهُمَّ

سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى لَايَبْقٰى سَلَامٌ أَللّٰهُمَّ

وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰى لَاتَبْقٰى رَحْمَةٌ

ترجمہ : یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حتیٰ کہ (اس کے علاوہ) کوئی رحمت باقی نہ رہے اور آں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر برکت نازل فرمایئے حتیٰ کہ کوئی برکت (اس کے علاوہ) باقی نہ رہے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر سلام بھیجیئے حتیٰ کہ (اس کے علاوہ) کوئی سلام باقی نہ رہے۔ یااللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحم فرمایئے حتیٰ کہ (اس کے علاوہ) کوئی رحمت باقی نہ رہے۔

زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ :

طبرانی، المعجم الکبیر جلد ۵، حدیث نمبر ۴۸۸۷۔

القول البدیع، صفحہ ۶۴ پر یہ درود اسی روایت سے بحوالہ بیھقی، 'شعب الإیمان' درج ہے مگر 'وارحم' سے پہلے 'اللھم' نہیں ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۱۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ (عَلَیْہِ السَّلَام)

ترجمہ۔ یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد نبی الامّی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔

صحابہ کا درود۔

حضرت یزید بن عبداللہ بن الشخیر العامری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم یہ درود پڑھنا پسند فرماتے تھے۔

حوالہ:
فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، اسماعیل بن اسحاق القاضی، حدیث نمبر ۶۰۔

marfat.com

درود نمبر ۱۳

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَ
عَلٰٓی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اَھْلِ بَیْتِہٖ وَعَلٰٓی
اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ
وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ : یا اللہ رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پراور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اھل بیت پر ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت پر جیساکہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور ابراھیم علیہ السلام کی آل پر ، آپ بیشک لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔اور برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ آلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اھل بیت، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواج اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذریت پر جیساکہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور ابراھیم السلام کی آل پر ، بے شک آپ بڑے لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

ایک صحابی کا درود

حضرت ابی بکر ابن محمد بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ

عبد الرزاق(فی 'جامعہ 'من طریق ابن طاؤس) القول البدیع صفحہ ۶۵۔ عبد الرزاق نے اپنی 'جامع' میں ذکر کیا ہے کہ اس درود کو ایک صحابی پڑھا کرتے تھے۔ ابن طاؤس کہتے ہیں میرے والد بھی ایسے ہی کہا کرتے تھے۔

سعادت دارین، صفحہ ۲۳۲۔

marfat.com

درود نمبر ۱۴

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ كَمَا یَنْبَغِیْ لَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ كَمَآ اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ

ترجمہ : یااللہ (اپنے) نبی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اتنی رحمتیں نازل فرمایئے جتنے لوگ تیری مخلوق میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھیں اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمایئے جیسا کہ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمایئے جیسا کہ آپ نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے۔

الدر المنثور فی التفسیر بالماثور
تفسیر سورۃ الأحزاب، جلال الدین السیوطیؒ، صفحہ ۴۰۷

marfat.com

درود نمبر ۱۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ترجمہ ؛

یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، جیسا کہ آپ محبوب رکھتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے۔

ایک صحابی کا درود

حوالہ :

ابن سبع(شفاء)اورابوسعید(شرف المصطفیٰ ﷺ) القول البدیع، صفحہ ۷۳، اور ذریعۃ الوصول، صفحہ ۵۰۔

marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
خواب میں منسوب درود

marfat.com

درود نمبر ا

أَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ حَمِدَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يَحْمِدْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ أَنْ تُحْمَدَ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

ترجمہ : یا اللہ آپ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنھوں نے آپ کی تعریف کی ہے اور آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنھوں نے آپ کی حمد نہیں کی اور آپ ہی کے لیے تمام وہ تعریفیں ہیں جن کو آپ نے اپنی تعریف کے لیے پسند فرمالیا ہے ، یا اللہ ! رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنھوں نے آپ پر درود پڑھا اور رحمتیں نازل کیجئے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنھوں نے آپ پر درود نہیں پڑھا اور رحمتیں نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ پسند کرتے ہیں کہ ہمارے آقا پر رحمتیں نازل ہوتی رہیں۔

امام طبرانیؒ نے اپنی کتاب 'الدعاء' میں لکھا ہے کہ انہوں نے خواب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو بعد سلام کے عرض کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے اللہ تعالیٰ نے کلمات الہام فرمائے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سناؤ۔ امام طبرانی نے مندرجہ بالا درود سنایا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ سن کر مسکرائے اور آپ کے دندان مبارک ظہور پذیر ہوئے۔

حوالہ : (۱) القول البدیع، صفحہ ۷۶-۷۷

(۲) جذب القلوب، صفحہ ۲۶۷ پر بھی یہ درود درج ہے مگر اس میں 'تحمد' کے بجائے 'محمداً' ہے اور 'یصلی' کی جگہ 'نصلی' ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۲۔

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ
الْأَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتُقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ
الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ
وَتَرْفَعُنَا عِنْدَكَ بِهَآ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ
تُبَلِّغُنَا بِهَآ أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ
الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

ترجمہ : یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے ہمارے سردار سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر ایسی رحمت کاملہ کہ اس کی برکت سے آپ ہمیں نجات عطا فرمائیں تمام ہولناکیوں/ خطرات اور آفات سے اور اس کی برکت سے پوری فرما دیں ہماری تمام حاجتیں اور اس رحمت کے صدقے تمام گناہوں اور برائیوں سے ہم کو پاک کردیں اور ہم کو بلند فرمادیں اس کے وسیلے سے اپنے نزدیک بلند ترین درجات پر اور ہم کو پہنچادیں اس کے وسیلے سے آخری منزل تک تمام نیکیوں میں، زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد۔

حضرت شیخ صالح موسیٰ الضریر رحمتہ اللہ علیہ،

الصلات و البشر فی الصلاۃ علی خیر البشر، مجدالدین محمد بن یعقوب الفیروزآبادی، صفحہ، ۱۴۶۔

اس درود کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خواب میں حضرت شیخ صالح موسیٰ الضریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ایسے وقت میں تلقین فرمایا تھا کہ ان کا جہاز طوفان میں مبتلا تھا۔ اس درود کو تین سو بار ہی پڑھا تھا کہ طوفان سے نجات ہوگئی۔ جذب القلوب میں شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ اس درود کے پڑھنے سے سارے مقاصد دنیا و آخرت کے پورے ہوتے ہیں اور ساری مشکلیں آسان ہوتی ہیں اور کاتب الحروف (حضرت الشیخ علیہ الرحمہ) کی بھی مشکلیں اور حاجتیں اسی سے بر آتی ہیں۔(جذب القلوب، فاریجا، لکھنؤ، صفحہ ۲۷۲)۔

marfat.com

درود نمبر ۳۔

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى
اٰلِ مُحَمَّدٍ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهٗ۔

ترجمہ : یااللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر رحمت نازل فرمایئے جو کہ نبی امی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر ہماری طرف سے آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے جیسا کہ وہ اسکے اہل ہیں۔

خراسان سے ایک شخص آیا اور ابوالفضل بن زیرك موسانیؒ سے کہا کہ میں نے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا جب کہ میں مدینہ منورہ میں ایک مسجد میں سویا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم ہمدان میں جاؤ تو ابو الفضل بن زیرك کو میرا سلام کہنا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (اس عنایت کی) وجہ کیا ہے؟ فرمایا کہ وہ روزانہ مجھ پر ایک ہزار مرتبہ یا اس سے زیادہ (مندرجہ بالا) درود شریف پڑھتے ہیں۔

(۱)القول البدیع صفحہ ۲۳۷

(۲)ذریعۃ الوصول - صفحہ ۷۱

marfat.com

درود نمبر ۴

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّا
كِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ
ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

ترجمہ :

یااللہ ! رحمت نازل فرمایئے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس قدر ذکر کریں اس کو ذکر کرنے والے اور جس قدر غافل ہوں اس کے ذکر سے غفلت کرنے والے۔ (یعنی تمام مخلوقات کے برابر رحمت نازل فرمایئے۔)

کسی نے امام شافعیؒ کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا کہ حق تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ آپ نے جواب دیا مجھ پر رحمت کی اور میری مغفرت فرمائی۔ پھر مجھے بہشت میں لے گئے جیسے کسی دلہن کو لے جاتے ہیں مجھ پر موتی اور یاقوت نچھاور کئے جیسا کہ دلہن پر کرتے ہیں۔ یہ سب انعام اس وجہ سے ہوا کہ جب میں نے ایک رسالہ لکھا تو یہ (مندرجہ بالا) درود لکھا تھا۔

(۱) کتاب۔ مسند محمد بن ادریس الشافعیؒ، مطبوعہ، شرکۃ المطبوعات، ۱۳۲۷ھ، صفحہ ۲۔

(۲) الصلات و البشر فی الصلاۃ علی خیر البشر، مجدالدین محمد بن یعقوب الفیروزآبادی، صفحہ ۱۴۷۔

marfat.com

درود نمبر ۵

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
هَبْ لَنَا أَللّٰهُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالُ الطَّيِّبُ
الْمُبَارَكُ مَا تَصُوْنَ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ
إِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لَنَا أَللّٰهُمَّ إِلَيْهِ
طَرِيْقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا
مِنَّةٍ وَّلَا تَبِعَةٍ وَجَنِّبْنَا أَللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ
كَانَ وَأَيْنَ كَانَ عِنْدَ مَنْ كَانَ وَحَلِّ بَيْنَنَا وَ
وَبَيْنَ أَهْلِهٖ وَأَقْبِضْ عَنَّا أَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ
عَنَّا قُلُوْبَهُمْ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبُ إِلَّا فِيْمَا يُرْ
ضِيْكَ وَلَا يُرْضِيْكَ وَلَا تَسْتَعِيْنُ بِنِعْمَتِكَ إِلَّا
عَلٰى مَا تُحِبُّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ :یا اللہ رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر ، یا اللہ ہم کو اپنا رزق حلال پاکیزہ برکت والا عطا فرمایئے تاکہ اس کے ذریعہ آپ ہمیں اپنی مخلوق میں سے کسی کے پیچھے پڑنے سے بچائیں اور ہمارے لئے اس رزق تک رسائی کے لیے راستہ آسان فرمایئے بغیر تھکاوٹ ، مشقت ، بغیر کسی کے احسان کے اور بغیر کسی برے نتیجہ کے -
یا اللہ حرام سے ہم کو بچا وہ جہاں، جس جگہ ہو، جس کے پاس ہو، ہمارے اور حرام خوروں کے درمیان تو حائل ہو جا اور ہم کو ان کی دسترس سے بچا اور ان کے دلوں کو ہماری طرف سے پھیر دے حتیٰ کہ ہم تیری رضا(والے اعمال) کی طرف ہی پلٹ جائیں اور آپ کی خوشنودی آپ کی نعمتوں سے استعانت صرف ان اعمال سے ممکن ہے جو آپ کے نزدیک محبوب ہوں، یا ارحم الراحمین -

ابو عبداللہ القسطلانیؒ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اور اپنے فقر (غربت اور محتاجی) کی شکایت کی -پس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ درود شریف تعلیم فرمایا-

حوالہ : القول البدیع ص ۲۷۸

marfat.com

درود نمبر ٦

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ

وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تَنْبَغِيْ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ

ترجمہ :

یا اللہ! رحمت بھیجئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر درود پڑھنے والوں کی تعداد کے بقدر اور رحمت بھیجئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر درود شریف نہ پڑھنے والوں کی تعداد کے بقدر۔ اور رحمت بھیجئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم پر ایسی رحمت کہ جس کا آپ نے ہمیں حکم فرمایا اور رحمت بھیجئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ و سلم پر جیسی رحمت آپ کو پسند ہو اور ایسی رحمت بھیجئے جو سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی شان کے مناسب ہو۔

بیہقی میں ہے کہ امام شافعیؒ کو کسی نے خواب میں دیکھا اور ان سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ فرمایا کہ میری مغفرت ہو گئی۔ پوچھا کہ کس عمل کی وجہ سے؟ فرمایا (وہ مندرجہ بالا) پانچ کلمات ہیں جن سے میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرتا تھا

حوالہ : (۱) القول البدیع صفحہ ۳٦۰۔

(۲) ذریعۃ الوصول صفحہ ۱۱۳

marfat.com

درود شریف برائے زیارت رحمۃ للعالمین
(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قالَ: قالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
'مَنْ رآني في المنَامِ فَقَدْ رآني فَإنَّ الشَّيْطَانَ لا يَتَمَثَّلُ بِي ، وَرُؤيَا المُؤْمِنِ جُزْءٌ
مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِينَ جُزْءاً مِنَ النُّبُوَّةِ. "

ترجمہ : حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
' جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا اس نے بے شک مجھ ہی کو دیکھا اس لئے کہ
شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا اور مؤمن کا خواب نبوت کے چھیالیس (۴۶)
اجزاء میں سے ایک جز ہے۔(۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اور حدیث مروی ہے جس
کے الفاظ ہیں :"مَنْ رآني في المَنامِ فَسَيَراني في اليَقَظَةِ، وَلايَتَمَثَّلُ الشَّيْطانُ بي".
ترجمہ : جس نے مجھ کو خواب میں دیکھا وہ عنقریب مجھ کو حالت بیداری میں بھی
دیکھے گا (یعنی قیامت کے روز اس کو میرا دیدار نصیب ہوگا) اور شیطان میری
صورت میں نہیں آسکتا۔(۲)

القول البدیع میں سخاویؒ نے ابو القاسمؒ البستی کی کتاب ' الدر
المعجم فی المولد المعظم' کے حوالے سے درج ذیل روایت نقل کی ہے۔(۳)
ویُروی عنه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ : 'مَنْ صَلَّىٰ عَلَىٰ رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي

---

(۱) بخاری ، کتاب التعبیر ، باب من رأی النبی ﷺ فی المنام ، حدیث ۶۹۹۴- مسلم ،
کتاب الرؤیا ، حدیث ۵۷۹۷ اور ۵۸۱۰-
(۲) بخاری، کتاب التعبیر باب من رأی النبی ﷺ فی المنام ، حدیث ۶۹۹۳ - مسلم ،
کتاب الرؤیا ، باب قول النبی علیه الصلاة والسلام ، حدیث ۵۸۱۰-
(۳)القول البدیع ، صفحہ ۲۶۵

marfat.com

الأَرْوَاحِ ،وَعَلَىٰ جَسَدِهٖ فِي الأَجْسَادِ، وَ عَلَىٰ قَبْرِهٖ فِي القُبُورِ، رَآنِي فِي مَنَامِهٖ، وَ مَنْ رَآنِي فِي مَنَامِهٖ رَآنِي يَوْمَ القِيَامَةِ،وَمَنْ رَآنِي يَوْمَ القِيَامَةِ شَفَعْتُ لَهُ، وَمَنْ شَفَعْتُ لَهُ شَرِبَ مِنْ حَوْضِي وَحَرَّمَ اللّٰهُ جَسَدَهُ عَلَىٰ النَّارِ.

ترجمہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو کوئی یہ درود پڑھے کہ یا اللہ رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی روح پر تمام ارواح میں سے اور تمام جسموں میں سے حضور علیہ الصلوۃ و السلام کے جسم پر اور تمام قبروں میں سے آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی قبر پر، وہ خواب میں میری زیارت کرے گا اور جس نے خواب میں میری زیارت کی وہ قیامت میں میری زیارت کرے گا اور جو قیامت میں مجھے دیکھے گا میں اسکی شفاعت کرونگا اور جس کی میں شفاعت کروں گا وہ میرے حوض کوثر سے پانی پیئے گا اور اللہ جل شانہ اس کے جسم کو جہنم کی آگ پر حرام کردینگے۔

شیخ عبدالحقؒ محدث دہلوی ، جذب القلوب(۱) میں فرماتے ہیں :

'آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا شرف حاصل کرنے کے اسباب میں سے ایک سبب یہ ہے کہ ہمیشہ آپ پر طہارت سے تحائف صلوٰۃ بصیغہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى لَهٗ (ترجمہ : یااللہ رحمت اور سلامتی نازل فرمایئے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر جیسا کہ آپ کو محبوب اور پسند ہے کہ ان پر درود پڑھا جائے)اور یہ درود شریف بھی اس سعادت کے حاصل ہونے کا باعث ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْاَجْسَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِهٖ فِى الْقُبُوْرِ – (ترجمہ : یا اللہ ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمایئے عالم ارواح میں اور آپ کے جسد مبارک پر رحمتیں نازل فرمایئے عالم

(۱) جذب القلوب (فارسی)، صفحہ ۲۶۰،اردو ترجمہ تاریخ مدینہ ، مولانا محمد صادق صفحہ ۲۸۰/۲۸۱

marfat.com

اجساد میں اور آپ کی قبر مبارک پر رحمتیں نازل فرمایئے عالم قبور میں۔)

مفاخر الاسلام میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن اس طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہزار بار درود بھیجے ' اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ' تو وہ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو خواب میں دیکھے گا یا وہ شخص بہشت میں اپنی منزل دیکھ لے گا اگر نہ دیکھے تو پھر اس کو پڑھے یہاں تک کہ پانچ جمعہ تک خداوند تعالیٰ کے فضل سے زیارت سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرفراز ہوگا اور جو شخص شب جمعہ کو پڑھے اس کو لازمی ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی گیارہ بار اور گیارہ بار سورہ اخلاص اور سلام پھیرنے کے بعد یہ درود شریف ۱۰۰ (سو) بار پڑھے :

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

ترجمہ : یااللہ رحمت اور سلامتی نازل فرمایئے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کہ نبی امی ہیں اور آپ کی اولاد پر۔

انشاء اللہ تین جمعے نہیں گذریں گے کہ زیارت فیض بشارت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرفراز ہوگا۔ اس کا بعض فقراء نے تجربہ کیا ہے والحمد للہ۔

نیز یہ بھی روایت ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز شب جمعہ میں ادا کرے اور اس میں ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد 'قل ھو اللہ احد' پچیس بار اور سلام کے بعد یہ درود شریف پڑھے :

' صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ '

وہ ضرور حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوگا۔ اور سعید بن عطار سے مروی ہے کہ جو شخص پاک بستر پر سوئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھے اور اپنے دائیں ہاتھ کا سرہانہ بناکر نیند کرے تو آنحضرت صلی اللہ

marfat.com

علیہ والہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تَرِیْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رُؤْیَۃً تَقِرُّ بِھَا عَیْنِیْ وَ تَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ وَ تَجْمَعُ بِھَا شَمْلِیْ وَ تَفْرُجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَ تَجْمَعُ بِھَا بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی ثُمَّ لَاتُفَرِّقَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَہٗ اَبَدًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

ترجمہ : یا اللہ ! میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ اپنی ذات مکرم کے جلال کے صدقہ میں دکھلایئے مجھ کو عالم رویا میں اپنے نبی برحق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ مبارک کو جس کے دیدار سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں اور میرا سینہ روشن ہوجائے اور میرا دل مطمئن ہوجائے اور میری پریشانی اس کی وجہ سے دور ہوجائے اور یا اللہ مجھ کو میرے آقا کے ساتھ قیامت کے دن بلند درجوں میں جمع فرمایئے اس کے بعد میرے آقا سے مجھ کو کبھی جدا نہ ہونے دیجئے اے ارحم الراحمین -

حضرت مؤلف قطب الارشاد فرماتے ہیں کہ اول درود شریف جو زیارت کے لئے مخصوص ہیں پڑھ لئے جائیں اس کے بعد اس دعا کو پڑھیں تو زیادہ بہتر اور اقرب الی القبول ہے-(۱)

سورہ الکوثر جو پارہ تیس میں ہے اس کو جو شخص رات کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر باوضو سوجائے وہ شخص شرف زیارت سے مشرف ہوگا، قطب الارشاد میں لکھا ہے کہ یہ عمل مجرب ہے -

قطب الارشاد صفحہ ۳۸۶ میں بعض مشائخ سلف سے نقل کیا کہ جو شخص اس صیغہ درود شریف کو بکثرت پڑھے گا وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

(۱) جذب القلوب کا حوالہ ختم ہوا- یہاں سے اگلا حصہ فضائل درود و سلام ، مولانا سید حسنؒ ، صفحہ ۱۶۹ تا ۱۷۴ سے لیا گیا ہے-

marfat.com

زیارت سے عالم رویا میں مشرف ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہٗ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْہِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ.

ترجمہ : یا اللہ ! رحمت نازل فرمایئے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ نے ہم کو حکم دیا ہے کہ ہم نبی پر درود پڑھیں ، یا اللہ رحمتیں نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں ، یا اللہ رحمت نازل فرمایئے ہمارے آقا سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ کو محبوب اور پسند ہے کہ نبی پر درود پڑھا جائے ، یا اللہ ہمارے آقا سید نا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روح پر رحمتیں نازل فرمایئے عالم ارواح میں اور آپ کے جسد مبارک پر رحمتیں نازل فرمایئے عالم اجساد میں اور آپ کے مرقد مبارک پر رحمتیں نازل فرمایئے آپ کے روضہ مبارک میں۔

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرنے کا ایک عمل یہ ہے کہ رات کو سونے سے قبل اول وضو کرے اور پاک کپڑے پہنے اور قبلہ رخ ہوکر سورۃ والشمس و ضحٰھا سات مرتبہ پڑھے اور واللیل اذا یغشی سات (۷) مرتبہ پڑھے پھر سورۃ قل ھو اللہ احد سات (۷) مرتبہ پڑھے پھر بالحاح (یعنی پوری توجہ اور عاجزی کے ساتھ) زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے دعا کرے۔ امید قوی ہے کہ یہ عمل متواتر سات رات کرنے سے زیارت جمال جہاں آرا سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

marfat.com

جامع درود

امام محی الدین ابی زکریا ابن شرف النووی رحمۃ اللہ علیہ اور چند دیگر حضرات فرماتے ہیں کہ درود بھیجنے والے کو چاہیے کہ جو کچھ احادیث شریفہ میں کیفیات مخصوصہ سے وارد ہوا ہے وہ سب جمع کرے اور پڑھے تاکہ تمام ماثورہ صیغوں کا ثواب حاصل کر سکے۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اولیٰ یہ ہے کہ جو صیغے وارد ہوئے ہیں جدا جدا ایک ایک وقت میں پڑھے تاکہ سب کے پڑھنے سے مشرف ہو اور سب کو اکٹھا کرنا ایک نئے صیغے کو مستلزم ہے اس کی ہیئت مجموعی کسی حدیث میں وارد نہیں ہوئی۔(۱)

اگلے صفحات پر علماء کے ترتیب کردہ جامع درود تحریر کیئے جارہے ہیں۔

(۱) جذب القلوب، لکھنؤ ایڈیشن، صفحہ ۲۶۳، اردو ترجمہ، مولانا محمد صادق صفحہ ۲۸۲۔

marfat.com

درود نمبر۱

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ أَزْوَاجِهٖ وَ
ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ
فِي الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: یا اللہ رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر جو آپ کے بندے، آپ کے رسول نبی امی ہیں، اور رحمت فرمایئے آل محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اوران کی ازواج مطہرات (امہات المومنین)، ان کی اولاد پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور آل ابراھیم علیہ السلام پر، یا اللہ! برکت نازل فرمایئے نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، ان کی ازواج مطہرات اور اولاد پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی کائنات کے اندر حضرت ابراھیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک آپ ہی قابل تعریف اور لائق عظمت ہیں۔

الاذکار من کلام سید الابرار، امام النووی، صفحہ ۷۶۔

جذب القلوب صفحہ ۲۸۲، میں شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے امام نوویؒ کے حوالے سے درج ذیل جامع درود لکھا ہے:

اللھم صل علی محمد عبدك و رسولك النبی الأمی و علی آل محمد و أزواجه امهات المومنین و ذریته و اهل بیته، کما صلیت علی ابراهیم و علی آل ابراهیم فی العالمین انك حمید مجید اللهم بارك علی محمدٍ عبدك و رسولك النبی الأمی و علی آل محمد و أزواجه امهات المومنین وذریته و اهل بیته کما بارکت علی ابراهیم و علی آل ابراهیم فی العالمین إنك حمید مجید۔ و کما یلیق بعظم شرفه و کماله و رضاك عنه و کما تحب وترضیٰ له عدد معلوماتك و مداد کلماتك و رضیٰ نفسك وزنة عرشك افضل صلوٰةً و اکملها و اتمها کلما ذکرك الذاکرون و غفل عن ذکرك الغافلون و سلم تسلیماً کذالك و علینا معهم۔

(۲) تفسیر حسینی (فارسی) جلد دوئم صفحہ ۲۰۶ پر یہ درود امام النوویؒ کے حوالے سے لکھا گیا ہے۔ مگر اس میں 'حمید مجید' کے بعد 'وسلم تسلیما کثیراً کثیرا' درج ہے۔

marfat.com

درود نمبر ۴

أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ أَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِى الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو آپ کے بندے، آپ کے رسول نبی امی ہیں، اور رحمت فرمایئے آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی ازواج مطہرات امہات المومنین، ان کی اولاد اور ان کے تمام گھر والوں پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراھیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔

یااللہ! برکت نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی ازواج مطہرات اور اولاد پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی کائنات کے اندر حضرت ابراھیم علیہ السلام اور ان کی آل پر، بے شک آپ ہی قابل تعریف اور لائق عظمت ہیں۔

حافظ زین الدین عراقیؒ

(۱) نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار مطبوعہ دارالجیل بیروت و دارالحدیث قاھرہ، جلد ۲، صفحہ ۲۸۵۔

(۲) اذکار مسنونہ، حافظ ابن قیمؒ، ترجمہ خلیل احمد حامدی، صفحہ ۹۳۔

marfat.com

درود نمبر ۳

أَللّٰهُمَّ صَلِّ وَبَارِكْ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ
إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ
وَعَلٰى أَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ
وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَاٰلِهٖ وَأَصْهَارِهٖ وَأَنْصَارِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ
وَأَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَ
تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي
الْعٰلَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَصَلِّ وَبَارِكْ
وَتَرَحَّمْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ وَ
أَزْكٰى بَرَكَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ
عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ
وَعَدَدَ كَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ وَعَدَدَ
خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَمِدَادَ

marfat.com

كَلِمَاتِكَ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ أَللّٰهُمَّ
ابْعَثْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهُ
الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ
الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَأَعْطِهُ سُؤْلَهُ
فِى الْاٰخِرَةِ وَالْأُوْلٰى كَمَا اٰتَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَ
مُوْسٰى أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِى الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهُ
وَفِى الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهُ وَفِى الْأَعْلَيْنَ ذِكْرَهُ وَ
أَجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا
عَنْ أُمَّتِهِ وَأَجْزِ الْأَنْبِيَآءَ كُلَّهُمْ خَيْرًا صَلَاةُ
اللّٰهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ
الْأُمِّيِّ ـ أَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ أَللّٰهُمَّ أَبْلِغْهُ
مِنَّا اَلسَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ اَلسَّلَامَ وَاَتْبِعْهُ
مِنْ أُمَّتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ مَا تَقَرُّ بِهِ عَيْنُهُ يَا
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

marfat.com

درود نمبر ۳

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے، برکت نازل فرمایئے اور رحم فرمایئے اپنے بندے اور نبی اور رسول نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر آپ تمام رسولوں کے سردار، متقی لوگوں کے امام، نبیوں میں آخری نبی تمام خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں اور رحمت کے رسول ہیں اور رحمت و برکت نازل فرمایئے آپ کی بیبیوں (ازواج مطہرات) پر جو تمام مومنین کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد پر اور اھل بیت پر اور آل پر اور سسرال والوں پر اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی مدد کرنے والوں پر اور اتباع کرنے والوں پر اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی جماعت پر اور آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے محبت کرنے والوں پر جیسا کہ رحمت نازل فرمائی آپ نے حضرت ابراھیم علیہ السلام پر اور برکت بھی نازل فرمائی اور یا اللہ! ہم پر رحم فرمایئے ان حضرات کے ساتھ بہترین رحمت اور آپ کی برکتوں میں سے سب سے زیادہ زکوٰۃ اور پاکیزہ برکت بقدر اس کے کہ جب بھی کسی یاد کرنے والے نے آپ کو یاد کیا اور جب بھی آپ کے ذکر سے کوئی غافل ہوئے- ہر طاق اور جفت کی تعداد کے بقدر اور آپ کی تعریف کے تمام کلمات اور برکات کی تعداد کے بقدر اور آپ کی مخلوق کی تعداد کے بقدر اور آپ کی رضامندی اور عرش کے وزن کے بقدر اور آپ کی تعریف لکھنے کی روشنائی (سیاہی) کے بقدر ہمیشہ ہمیشہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو، رحمت نازل ہوتی رہے- یا اللہ قیامت کے دن سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقام محمود پر مبعوث فرمایئے گا کہ جس پر تمام اولین و آخرین رشک کریں گے- اور روز قیامت میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے نزدیک اپنی مقرب بارگاہ میں مقام عطا فرمایئے گا- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کبریٰ قبول فرمایئے - آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درجات بلند تر بنایئے -آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگی ہوئی تمام چیزیں دنیا اور آخرت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا فرمایئے جیسا کہ حضرت ابراھیم علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا فرمایا- اور اپنے برگزیدہ لوگوں میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت عطا فرمایئے اور اپنی بارگاہ والوں میں سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خاص تعلق نصیب فرمایئے اور بلند مقام والوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر (یاد) کو جاری فرمایئے اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہماری طرف سے جزائے خیر عطا فرمایئے جس کے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مستحق اور اہل ہیں بلکہ اس سے بھی بہتر عطا فرمایئے جو کسی نبی کو ان کی امت کی طرف سے جزا خیر مل سکتی ہو اور تمام انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو بہترین جزاء خیر عطا فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اللہ کی رحمتیں ہوں اور تمام مومنین کا درود ہو نبی امی سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں اور مغفرت اور خوشنودی، یا اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہمارا سلام پہنچایئے اور ان کا جواب ہم تک پہنچایئے - آپ پر سلام ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں سے اور اولاد میں سے ایسا اتباع کرنے والا بنایئے جس سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں، یارب العالمین-

الامام الحافظ السخاویؒ، القول البدیع، صفحہ ۹۱-۹۲-

marfat.com

درود نمبر ۴

أَللّٰهُمَّ صَلِّ أَبَدًا أَفْضَلُ صَلَوٰتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِهٖ وَسَلِّمَ تَسْلِيْمًا وَّزُوْهُ تَشْرِيْفًا وَّتَكْرِيْمًا
وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ الْمُقَرَّبُ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ترجمہ: یااللہ! اپنی بہترین رحمتیں ہمیشہ نازل فرمایئے سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور نبی اور رسول ہیں اور سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر بہت بہت سلامتی بھیجئے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بزرگی اور عزت میں اضافہ فرمایئے اور قیامت کے روز آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مقرّب مرتبہ عطا فرمایئے۔

شیخ کمال الدین ابن ہمام حنفیؒ کہتے ہیں کہ جمیع کیفیات واردہ سنت مندرجہ بالا درود میں موجود ہیں۔

جذب القلوب، لکھنؤ ایڈیشن، صفحہ ۲۶۴۔

marfat.com

باب ہشتم

سلام

marfat.com

سلام نمبر ۱

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَآءِ۔ أَلتَّحِيَّاتُ الزَّا

كِيَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ ۔ أَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ.

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا

شَرِيْكَ لَهٗ۔ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ : اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو کہ تمام ناموں میں بہترین نام ہے - ساری عبادات قولیہ ، عبادات مالیہ ، عبادات بدنیہ اور تمام پاکیزہ (تعریفیں) اللہ کے لیے ہیں - سلام ہو آپ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوں- ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو- میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں - وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں-

راوی : حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ : المستدرك حاكم، كتاب الصلاة ،حديث ۹۸۰- بيهقى السنن الكبرىٰ ، كتاب الصلاة، باب من استحب أو أباح التسميه قبل التحية ، حديث ۲۸۹۶-

marfat.com

سلام نمبر ۲

أَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ. أَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ - أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰهُ. وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ : تمام عبادات قولیہ ، عبادات مالیہ ، عبادات بدنیہ ، تمام پاکیزہ کلمات اللہ کے لیے ہیں - سلام اور اللہ کی رحمت ہو نبی (کریم) صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر - میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں-

راوی : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حوالہ : ابن ابی شیبہ، جلد اول ، باب ۶۸ فی التشہد فی الصلاۃ ، حدیث ۲۹۹۳-

marfat.com

سلام نمبر ۳

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلْغَادِيَاتُ الرَّآئِحَاتُ الزَّاكِيَاتُ الطَّاهِرَاتُ لِلّٰهِ

ترجمہ : تمام عبادات قولیہ ، عبادات بدنیہ ، عبادات مالیہ ، تمام صبح و شام کی تسبیحیں اور مناجاتیں اور تمام پاک اور طیب باتیں سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔

راوی : حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حوالہ : طبرانی ، المعجم الکبیر ، جلد ۳، حدیث ۲۹۰۵

marfat.com

سلام نمبر ۴

اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ : تمام عبادات قولیہ ، تمام پاکیزہ کلمات ، تمام بدنی اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں - سلام ہو نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوں- ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو- میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں-

راوی : حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حوالہ : بیہقی ، السنن الکبریٰ ، کتاب الصلاۃ ، حدیث ۲۹۰۹-

marfat.com

اَلتَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارِكَاتُ لِلّٰهِ اَرْبَعُ، اَيُّهَا النَّاسُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

ترجمہ : تمام عبادات مالیہ ، تمام عبادات قولیہ ، تمام عبادات بدنیہ ، تمام مبارک کلمات چاروں خصوصیات فقط اللہ ہی کے لئے ہیں۔

اے لوگو! میں گواہی دیتا ہوں نہیں کوئی عبادت کے لائق ماسوائے اللہ کے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں بے شک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلامتی ہو آپ پر اے نبی محترم اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔ سلامتی ہو ہم پر بھی اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی۔

راوی : حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حوالہ : بیہقی ، السنن الکبریٰ ، کتاب الصلاۃ ، حدیث ۲۹۰۴۔

marfat.com

انڈیکس

الف

اذان کے بعد درود ۶۱
اذان سننے کے آداب ۶۷
استغفار اور توبہ ۱۳۵
اسماء الحسنٰی ۱۲۴
اسم اعظم ۱۲۶
اللہ تعالیٰ کی رحمت ۱۲۹
اللہ تعالیٰ رسول اللہ پر سلام بھیجنے
والے پر سلام بھیجتے ہیں ۳۴، ۴۰
امت کی شفاعت ۶۹
اذان کے بعد درود و دعا ۶۱

ت

تلاوت قرآن کریم کا ثواب ۱۳۰
توبہ و استغفار ۱۳۵

ج

جمعہ کے دن درود کے فضائل ۷۹

د

درود
درود کے فضائل ۳۳
درود صرف انبیاء پر بھیجنا چاہیے ۳۱
اللہ تعالیٰ کی دس رحمتیں ۳۳
جمعہ کو درود پڑھنے کے فضائل ۷۹
دس نیکیاں (نامہ اعمال میں) ۳۵
دس گناہ معاف ۳۶، ۳۸
دس درجات بلند ۳۶، ۳۸
درود نہ بھیجنا محرومی اور بخیلی ۵۲
درود نہ بھیجنے پر وعید ۵۲
درود نہ پڑھنا رسوائی کا باعث ۵۳
دکھوں، مصیبتوں اور غموں سے نجات ۵۰
درود کفارہ بھی ہے ۳۹
دس مرتبہ صبح - دس مرتبہ شام
پڑھنے کی فضیلت ۳۸
ہزار مرتبہ پڑھنے پر نوید ۳۹
شفاعت حاصل کرنے کا باعث ۳۵، ۳۸
فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں ۴۸
فرشتے رسول اللہ ﷺ تک
درود پہنچاتے ہیں ۴۱، ۴۲، ۴۳
قرآن کا حکم ۲۷
قرب رسول ﷺ ۴۰
قبولیت دعا کا باعث ۴۴، ۴۶
گناہوں سے بخشش کا باعث ۴۲
مسجد میں داخل اور باہر آتے وقت ۵۶، ۵۸
مجلس میں درود پڑھنا ۵۴، ۵۵
مواجہ شریف میں حاضری ۴۵
ستر ہزار فرشتے درود پڑھتے ہیں
قبر مبارک پر ہر وقت ۴۷
غلام آزاد کرنے کا ثواب ۳۷، ۴۸
تحریر میں لکھنے کا ثواب ۵۶

marfat.com

درود کے ساتھ سلام پڑھنا ۵۸
نہ پڑھنا بخیلی کی علامت ۵۲

ذ

ذکر الٰہی - قرآن کی آیات ۹۲
ذکر الٰہی - احادیث ۹۸

ر

رمضان میں گناہ بخشوانا ۵۳

ز

زمین انبیاء کے جسموں کو نہیں کھا سکتی ۸۰

س

سلام ۲۹۱
اللہ تعالیٰ سلام بھیجتے ہیں ۳۴، ۴۰
امت کا سلام فرشتے پہنچاتے ہیں ۴۱
سلام کا جواب رسول اللہ ﷺ دیتے ہیں ۴۳
سلام درود کے ساتھ پڑھنا چاہیے ۵۸
سید الاستغفار ۱۳۹

ش

شفاعت امت کے لیے ۶۹
شفاعت کی قسمیں ۷۶
شفاعت کی نوید ۳۸، ۴۹

ص

صحابہ کے درود ۲۵۵

ض

ضعیف حدیث کی بحث ۲۲۶

ق

قرآن میں درود کا حکم ۲۷
قرآن میں ذکر الٰہی سے متعلق آیات ۹۲
قرآن کی تلاوت کا ثواب ۱۳۰

ف

فضائل درود ۳۳
فضائل ذکر ۹۱

م

مسلمان مرد و عورتوں کے لیے استغفار ۳۱
ماثورہ درود کا وحی کا مقام ۲۱
مقام محمود ۶۹
میری قبر کو میلہ نہ بناؤ ۴۳

ن

نجات حاصل کرنے کا ذریعہ ۵۰
نماز کے بعد بیٹھنے کا ثواب ۳۰

و

وسیلہ کے لیے دعا کرنا ۴۹
وسیلہ کی دعا کرنا اذان کے بعد ۶۱ تا ۶۶
والدین کی خدمت ۵۳

marfat.com

کتابیات

(BIBLIOGRAPHY)

(۱) المعجم الکبیر – طبرانی ، ۲۵ جلدیں، مکتبہ تیمیہ، قاہرہ–

(۲) القول البدیع فی الصلاۃ علی الحبیب الشفیع ، الحافظ شمس الدین محمد بن عبدالرحمن السخاویؒ ، مکتبہ المؤید ، ریاض – مکتبہ دارالبیان دمشق–

(۳) القول البدیع ، اردو ترجمہ : سید رضی الدین احمد فخری ، ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیۃ ، کراچی ۱۹۹۲–

(۴) المصنف ابن ابی شیبہ ، ۹ جلدیں ، دارالکتب العلمیہ ، بیروت لبنان ، ۱۹۹۵–

(۵) انوارالآثار ، بفضل الصلاۃ علی النبی ﷺ ،ابی العباس احمد بن الأقلیشی دارالمدینہ المنورہ ، ۱۹۹۶–

(۶) الصلوٰۃ والسلام علیٰ خیر الانام، تالیف : امام ابن قیم الجوزیہؒ (اردو ترجمہ)، قاضی محمد سلیمانؒ منصور پوری، ادارہ ضیاء الحدیث ، لاہور ۱۳۹۲ھ / ۱۹۷۲ء–

(۷) الأذکار من کلام سید الابرار ، ابی زکریا یحییٰ بن شرف النوویؒ ، مؤسسۃ التقویم الاسلامی ، بیروت ، لبنان ، ۱۹۸۶–

(۸) السنن الصغیر البیہقی ، ۱۸ جلدیں ، دارالکتب العلمیہ ، بیروت ، لبنان ، ۱۹۹۲–

(۹) الصلات والبشر فی الصلوٰت علیٰ خیر البشر ،تالیف: الامام شیخ الاسلام مجدالدین محمد بن یعقوب، الفیروز آبادی، ، دارالتربیہ ، دمشق، ۱۹۶۶–

(۱۰) المسند الامام احمدبن حنبلؒ،۲۰ جلدیں، دارالحدیث ، القاہرہ، الطبعۃ الاولی، ۱۴۱۶ھ – ۱۹۹۵ء–

(۱۱) الدرالمنثورفی تفسیر المأثور جلال الدین سیوطیؒ، دارالمکتبہ العلمیہ ، بیروت لبنان –

(۱۲) الموطا،مالک بن انس ،۲ جلدیں ،دارالمعرفہ ، بیروت لبنان، ۱۹۹۸–

(۱۳) الدعاء المقبول – شیخ الحدیث مولانا عبدالسلامؒ بستوی، مکتبہ اشرفیہ ، راے ونڈ ، لاہور– ۱۹۸۹–

(۱۴) الرسالہ للإمام المطلبی محمد بن ادریس الشافعی، تحقیق وشرح ،احمد محمد شاکر، دار الفکر ، سعودی عرب–

(۱۵) المستدرک علی الصحیحین ، ۵ جلدیں ، حاکم، دارالکتب العلمیۃ ، بیروت ، لبنان ، ۱۹۹۰–

(۱۶) السنن الکبریٰ البیہقی، ۱۵ جلدیں، دارالفکر، بیروت ،لبنان – ۱۹۹۶–

(۱۷) الادب المفرد ، از امام بخاریؒ ، اردو ترجمہ : مولانا محمد خالد صاحب خان گڑھی ، دارالاشاعت ، کراچی ۱۹۹۷–

(۱۸) ابو داؤد (عربی)، ۴ جلدیں، دارالفکر ، بیروت ، لبنان ، ۱۹۹۴–

(۱۹) ابو داؤد (اردو)، ۳ جلدیں ، اسلامی اکادمی ، لاہور، ۱۹۸۳–

(۲۰) الدارمی (عربی) ،۲ جلدیں، قدیمی کتب خانہ ، کراچی –

(۲۱) اذکار مسنونہ ، حافظ ابن قیم ،ترجمہ : مولانا خلیل احمد حامدی،اسلامی پبلی کیشن ، لاہور، ۱۹۹۵–

(۲۲) المصنف، للحافظ الکبیر ابی بکر عبدالرزاق بن ہمام الصنعانی ، جلدیں ۱۲، المکتب الاسلامی، بیروت –

(۲۳) الإحسان بترتیب صحیح ابن حبان،علاؤالدین علی بن بلبان، ۱۸ جلدیں، بیروت ،لبنان، ۱۹۹۷–

marfat.com

(۲۴)الإحسان بترتیب صحیح ابن حبان،علاؤالدین علی بن بلبان ، ۶ جلدیں، دارالفکر ، بیروت ، لبنان ، ۱۹۹۶-

(۲۵)الادب المفرد ، الامام بخاری ، مکتبہ الدلی، سعودی عرب، ۱۹۹۶-

(۲۶)الصلوٰۃ والسلام، مصنف : حضرت مولانا فردوس شاہ قصوری، مکتبہ نذیریہ ، لاہور-

(۲۷)الصحیفة الصحیحة صحیفه همام بن منبه، ڈاکٹر محمد حمید اللہ، ناشر : رشید اللہ یعقوب ، طباعت ۱۹۹۸-

(۲۸)بخاری (انگریزی)، ۹ جلدیں،دارالسلام پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹر، ریاض ، سعودی عرب، جولائی ۱۹۹۷ء-

(۲۹) بخاری (اردو) ۹ جلدیں ، تاج کمپنی لمیٹڈ -

(۳۰) ترمذی (عربی) ۶ جلدیں، دارالکتب العلمیة ، بیروت ، لبنان -

(۳۱) ترمذی ، (اردو) ، ۲ جلدیں ، دارالاشاعت کراچی-

(۳۲) تفسیر ابن کثیر ، ۵ جلدیں ، مکتبہ قدوسیہ ، لاہور-

(۳۳) تفسیر حسینی ، ۲ جلدیں، مطبوعہ ، منشی نول کشور ، لکھنؤ ۱۳۱۲ھ ، جون ۱۸۹۵-

(۳۴)جذب القلوب الیٰ دیار المحبوب ،(فارسی)، منشی نول کشور ، لکھنؤ ، ۱۹۱۶-

(۳۵)جذب القلوب الیٰ دیار المحبوب (اردو)، مولانا محمد صادق صاحب ، مکتبہ الجدید ، کراچی-

(۳۶) جلاء الافهام فی الصلاة والسلام علیٰ خیر الانام ، شمس الدین عبدالله محمد بن قیم الجوزیه ، مکتبه المؤید ، ریاض ، مکتبه دارالبیان ، دمشق ۱۴۱۲ھ /۱۹۹۲-

(۳۷) درود شریف کے مسائل، محمد اقبال کیلانی، دارالسلام ، ریاض ، سعودی عرب-

(۳۸) درود و سلام ، مولانا ابوالاعلی مودودیؒ ، اسلامک پبلی کیشنز، لاہور-

(۳۹) ذریعۃ الوصول الی جناب الرسول ﷺ ، تالیف : علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھی، مترجم : مولانا محمد یوسف لدھیانوی، مکتبہ لدھیانوی، کراچی ، ۱۹۹۵ء-

(۴۰) زادالسعید از مولانا محمد اشرف علی تھانوی ، کراچی-

(۴۱) راحت القلوب ، تاریخ مدینہ (اردو) شیخ عبدالحق محدث دہلوی، ترجمہ حکیم عرفان علی حنفی ، مقبول اکیڈمی ، لاہور- ۱۹۹۶-

(۴۲) حصن حصین ، مصنف علامہ امام محمد بن محمد بن الجزری، شرح : مولانا عاشق الٰہی بلند شہری ، دارالاشاعت ، اردو بازار ، کراچی-۱۹۸۱-

(۴۳) سعادۃ الدارین فی الصلوٰۃ علیٰ سید الکونین،یوسف بن اسماعیل النبھانی ،(اردو ترجمہ : مفتی عبدالقیوم خان صاحب)، ۲ جلدیں مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ ، لاہور-۱۴۰۹/ ۱۹۸۸ء-

(۴۴)سعادۃ الدارین فی الصلواۃ علیٰ سید الکونین(عربی) یوسف بن اسماعیل النبھانی -

(۴۵) سنن ابن ماجہ (عربی) ، حافظ ابو عبداللہ محمد بن یزیدالقزوینی ، ۲ جلدیں، دارالفکر ، بیروت ، ۱۹۹۵-

marfat.com

(۴۶) سنن ابن ماجہ (اردو)، تین جلدیں ، اہلحدیث اکادمی، کشمیر بازار، لاہور-

(۴۷)سنن الدارقطنی ، حافظ علی بن عمر الدارقطنی ، ۴ جلدیں، دارالکتب العلمیہ ، بیروت، لبنان، ۱۹۹۶-

(۴۸)شافعی- مسند الامام محمد بن ادریس الشافعی ، دارالکتب العلمیہ ، بیروت لبنان، ۱۹۵۱-

(۴۹) شرح الشفاء،للقاضی عیاض الملاعلی القاری، ۲جلدیں، دارالمکتبہ العلمیہ ، بیروت، لبنان-

(۵۰)شفاء السقام فی زیارۃ خیر الانام ، الامام الفقیہ المحدث، تقی الدین سبکی الشافعی ، مکتبہ، دارجوامع العلم ، اشاعت ، ۱۹۸۴ ، قاہرہ-

(۵۱) عمل الیوم واللیلۃ ، الحافظ ابی بکر احمد بن محمد الدینوری، مؤسسۃ الکتب الثقافیۃ ، بیروت ، لبنان ،۱۹۹۶-

(۵۲)عمل الیوم واللیلۃ ، الحافظ ابی بکر احمد بن محمد الدینوری،مکتبہ المؤید ، ریاض ، سعودی عرب، ۱۹۹۴-

(۵۳)عمل الیوم واللیلۃ سلوك النبی ﷺ مع ربہ ، التحقیق، عبدالقادر احمد عطا ، بیروت ، لبنان-

(۵۴)فضائل قرآن، عبداللہ بن جار اللہ بن ابراھیم الجاراللہ ، مکتبہ دارالسلام ،ریاض ، سعودی عرب، ۱۴۱۳ھ-

(۵۵) فضائل درود ، تالیف : مولانا محمد زکریاؒ ، مدینہ پبلشنگ کمپنی، کراچی-

(۵۶)فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، امام اسمعیل بن اسحاق القاضی ، رمادی النشر ، دمام ، سعودی عرب ، ۱۹۹۶-

(۵۷) فضائل درود وسلام ، مولانا سید حسن ، ادارہ اسلامیات، لاہور-

(۵۸) فضائل درود، تالیف : علامہ یوسف بن اسماعیل النبہانی، اردو ترجمہ : مولانا حکیم محمد اصغر ، مکتبہ نبویہ ، گنج بخش روڈ،لاہور- ۱۹۹۷-

(۵۹) فضائل الصلاۃ والسلام علیٰ محمد خیر الانام ﷺ، تالیف: محمد بن جمیل زینو، المدرس فی دارالحدیث ، الخیریۃ ، مکہ، سعودی عرب-

(۶۰)کتاب مسند شافعی،امام شافعی، مطبوعہ شرکۃ، المطبوعات العملیہ، ۱۳۲۷ھ-

(۶۱) کنزالعمال ، علامہ علاؤ الدین علی المتقی ، ۱۶ جلدیں ، دارالکتب العلمیہ ، بیروت ، لبنان، ۱۹۹۸-

(۶۲)کتاب الشفاء ۲ جلدیں ، قاضی عیاض اندلسیؒ ، (اردو ترجمہ : عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری) مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ، لاہور - ۱۹۹۷-

(۶۳)کتاب الاذکار (اردو ترجمہ)، دو جلدیں، مولانا حبیب الرحمٰن صدیقی، محمد سعید اینڈ سنز ، کراچی-

(۶۴)ماہنامہ دارالعلوم ، مارچ ۱۹۹۹ ، دارالعلوم دیوبند ، انڈیا-

(۶۵) موطا مالک ، ترجمہ : علامہ وحید الزماں ، ۲ جلدیں ، میر محمد کتب خانہ ، آرام باغ ، کراچی-

(۶۶) مقدمہ ابن الصلاح فی علوم حدیث ، فاروقی کتب خانہ ، ملتان-

marfat.com

(۶۷) معرفة السنن والآثار، ۷ جلدیں ، تصنیف:الامام شیخ ابی بکر احمد بن الحسین بن علی البیهقی ، دارالکتب العلمیه ، بیروت ، ۱۹۹۱-

(۶۸) مسلم ، ۱۱ جلدیں ، مکتبه نزارمصطفی الباز، مکه ، سعودی عربیه ، ۱۹۹۶-

(۶۹) مسلم (اردو) ۶ جلدیں ، مشتاق بک کارنر ، لاہور- اپریل ۱۹۹۵-

(۷۰) مسند ابوداؤدالطیالسی ، تالیف: سلیمان ابن داؤد الطیالسی (اردو ترجمه) ، مولانا ابو احمد محمد ، ۲ جلدیں ، ادارہ القرآن دار لعلوم ، کراچی ۱۹۹۱-

(۷۱) نیل الاوطار، شرح منتقی الاخبار ،جامع درود، مطبوعه دارالجیل، بیروت ، دارالحدیث قاهره-

(۷۲) نشر الطیب فی ذکر الحبیب ﷺ ، حکیم مولانا اشرف علی تھانویؒ ، دارالاشاعت ، اردو بازار، کراچی-

(۷۳) نسائی (عربی) ۸ جلدیں ، دارالمعرفة ، بیروت ، لبنان ، مطبوعه ، ۱۹۹۷-

(۷۴) نسائی (اردو) ۳ جلدیں ، اسلامی اکادمی ، لاہور ، دسمبر ۱۹۸۵-

(۷۵) یوم جمعه ، فضائل ، مسائل اور احکام ، ابو عبدالرحمٰن بشیر بن نور ، نور اسلام اکیڈمی ، لاہور- ستمبر ۱۹۹۷-

marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ

عَلٰی اٰلِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْماً

تمام تعریف اور تمام پاکی صرف اللہ عظیم اور برتر کے لئے ہے جو انوار برسانے والا، نگاہیں کشادہ کرنے والا ، اسرار ظاہر کرنے والا اور حجابات دور کرنے والا ہے ۔ تمام نیکی اور بھلائی کی توفیق صرف اور صرف اللہ سبحانہ تعالیٰ ہی عطا فرماتے ہیں ۔

یااللہ ! آپ ہی نے مجھے توفیق بخشی کہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ماثور درود پر ایک کتاب مرتب کروں اور آپ ہی نے اسے مکمل کرایا ۔ یہ کام آپ کے حکم اور مدد کے بغیر ناممکن تھا ۔ یااللہ ! آپ ہی توفیق دینے اور قبول فرمانے والے ہیں ۔

یا اللہ ! آپ میری ہر بات سنتے ہیں اور میرے ٹھکانے اور میرے باطن اور ظاہر سے خوب واقف ہیں میری کوئی چیز آپ پر پوشیدہ نہیں ہے اور میں آپ کے در کا بھکاری کنگال ، فقیر ، فریاد کرنے والا، پناہ پکڑنے والا ، ڈرنے والا ، اپنے قصور کا اقرار کرنے والا ، میں ایک ادنیٰ ذلیل مسکین بن کر آپ سے مانگتا ہوں اور میں ایک خوار، رسوا گنہگار کی طرح آپ کی طرف گڑگڑاتا ہوں، میں آپ کو ایک ڈرنے والے مصیبت زدہ کی طرح پکارتا ہوں جس کی آپ کے سامنے گردن جھک گئی ہے جس کے آنسو آپ کے لئے بہہ پڑے ہیں ، جس کا جسم آپ کے لیے ذلیل ہوگیا، جس کی ناک آپ کے لئے خاک آلود ہوگئی ہے اے کل مسئولوں سے بہتر اور کل دینے والوں سے اچھے اور اے سب سے زیادہ مہربان آپ مجھ سوالی کو اپنے دروازے سے خالی واپس نہ کریں اور میرے ساتھ شفقت اور مہربانی فرمایئے، سب

marfat.com

تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔

یااللہ! آپ ہی غفور الرحیم ہیں، آپ ہی معاف فرمانے والے ہیں، اور آپ معاف فرمانا پسند فرماتے ہیں، آپ ہم سب پر رحم فرمایئے اور معاف فرمادیجئے۔

یااللہ! یا رحمٰن، یا رحیم یا ارحم الراحمین، میں آپ کو واسطہ اور وسیلہ دیتا ہوں سیدالابرار خاتم النبیین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا، آپ اس مجموعے کو قبول فرمایئے اور اس کو میرے، میرے والدین اور اہل خاندان اور تمام مسلمان مومن مردوں اور عورتوں، جو حیات ہیں یا وفات پاچکے ہیں، سب کی بخشش کا ذریعہ بنایئے۔ آمین

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

رشید اللہ یعقوب

جمعۃ المبارک، ۵ صفر ۱۴۲۰ھ
۲۱ مئی ۱۹۹۹، کراچی۔

عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "مَامِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ، اِلَّا قَالَ الْمَلَكُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ" (مسلم، الذکر والدعاء والتوبۃ والاستغفار، باب فضل الدعاء للمسلمین بظہر الغیب، حدیث ۶۹۰۰)

ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے اس کے لیے دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ "اور تجھ کو بھی یہی ملے گا" (کیونکہ پیٹھ پیچھے دعا کرنا اخلاص کی دلیل ہے اور اخلاص کا ثواب بے حد ہے)۔

جب بھی آپ اپنے لئے دعا فرمائیں تو آپ سے درخواست ہے کہ میرے، میرے والدین اور اہل خاندان اور جملہ مسلمان و مومن مردوں اور عورتوں کے لئے، جو حیات ہیں اور جو وفات پاچکے ہیں، مغفرت کی دعا کیجئے۔ اس حدیث کی رو سے فرشتہ آپ کی بھی مغفرت کے لئے دعا کرے گا۔

رشید اللہ یعقوب

marfat.com

درود اور سلام کا مجموعہ جو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے خود صحابہ کرامؓ کو سکھائے اور جو احادیث کی کتب سے ماخوذ ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اسے روز قیامت میری سفارش حاصل ہوگی۔ روزانہ ۵ منٹ صبح اور ۵ منٹ شام میں یہ تمام درود وسلام پڑھ کر آپ بھی یہ سعادت حاصل کر سکتے ہیں۔

صدقۂ جاریہ

ملنے کا پتہ

(1) مکان نمبر 8، زمزمہ اسٹریٹ نمبر 3، زمزمہ، کلفٹن کراچی 75600

(2) مکان نمبر E / 26، بلاک 8 گلشن اقبال، کراچی 75300